www.understandquran.com

UNDERSTAND AL-QUR'AN ACADEMY

90%*
سے زائد قرآنی الفاظ

آؤ قرآن سمجھیں۔آسان طریقے سے

کورس-5: سورة البقرة (آيات 106-141)

ان شاء اللہ، اس کورس کے بعد آپ قرآن مجید کے تقریباً 90 فیصد سے زائد الفاظ سمجھنے لگیں گے

(*اگر آپ سورۃ البقرۃ اور اس کے بعد والی سورتوں کو پڑھنا جاری رکھیں)

تالیف
ڈاکٹر عبد العزیز عبد الرحیم
بانی و ڈائریکٹر : انڈر اسٹینڈ القرآن اکیڈمی

عمدہ اور معیاری ویڈیوز، ای بک، پوسٹرز، فلیش کارڈز، پاور پوائنٹس وغیرہ کی تیاری

کے لیے ہمیں آپ کا تعاون درکار ہے۔ اگر یہ نسخہ آپ کو بلا قیمت موصول ہوا ہو اور آپ اس کی قیمت ادا کرنا چاہتے ہوں

تو براہ کرم یہاں

کلک کریں

یا اس کوڈ کو اسکین کریں:

قرآن مجید کو آسانی کے ساتھ سیکھنے اور سمجھنے کے کام کو آسان بنانے کے لیے

ہماری مدد کرنے پر ہم دل کی گہرائیوں سے آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

www.understandquran.com

اشارات TPI کے ذریعہ
(سورۃ البقرۃ صفحہ 16-20)

صفحہ 16 البقرۃ | صفحہ 17 | صفحہ 18 | صفحہ 19 | صفحہ 20

بنی اسرائیل کا ذکر
جنہوں نے ہدایت کی قدر نہیں کی۔

قرآن کو ہماری زندگی میں
لانے کے لیے ایک سادہ طریقہ

www.understandquran.com

UNDERSTAND AL-QUR'AN ACADEMY

90%*
سے زائد قرآنی الفاظ

آؤ قرآن سمجھیں۔ آسان طریقے سے

کورس-5: سورۃ البقرۃ (آیات 106-141)

ان شاء اللہ، اس کورس کے بعد آپ قرآن مجید کے تقریبًا 90 فیصد سے زائد الفاظ سمجھنے لگیں گے
(*اگر آپ سورۃ البقرۃ اور اس کے بعد والی سورتوں کو پڑھنا جاری رکھیں)

تالیف
ڈاکٹر عبدالعزیز عبدالرحیم
بانی و ڈائریکٹر : انڈر اسٹینڈ القرآن اکیڈمی

www.understandquran.com

© جملہ حقوقِ اشاعت برائے Edusuite Solutions Private Limited محفوظ ہیں۔
اس کتاب کے کسی بھی حصہ کی بغیر اجازت کاپی، تقسیم
اور کسی بھی ویب سائٹ پر اپلوڈ کرنا ممنوع ہے۔

نام کتاب: آؤ قرآن سمجھیں۔آسان طریقے سے
کورس-5: سورۃ البقرۃ (آیات 106-141) 90 فیصد سے زائد قرآنی الفاظ

تالیف: ڈاکٹر عبد العزیز عبد الرحیم
بانی و ڈائریکٹر: انٹر اسٹینڈ القرآن اکیڈمی

ناشر: EduSuite Solutions Private Limited

اشاعتِ اوّل: نومبر: 2019 تعداد: 2000

صفحات: 112

ریسرچ و ڈیولپمنٹ ٹیم

محسن صدیقی، محمد فرقان فلاحی

عامر ارشاد فیضی، عبد القدوس عمری

ارشاد عالم ندوی

ایڈوائزرس

خورشید انور ندوی۔ فاضل، دار العلوم ندوۃ العلماء
و کامل، جامعہ نظامیہ حیدر آباد، دکن

معاونین

ڈاکٹر عبد القادر فضلانی

خواجہ نظام الدین احسن

عبد الرحیم نعیم الدین

محمد یونس جامعی

مترجمین

مجاہد اللہ خان

عربی فونٹ ڈیزائنرس

شکیل احمد مرحوم (اللہ ان کی قبر کو نور سے بھر دے)، عائشہ فوزیہ

گرافک ڈیزائنرس

کفیل احمد فیضی

قرآنی الفاظ اعداد و شمار

طارق عزیز، مجتبیٰ شریف www.corpus.quran.com

ناشر
EduSuite Solutions Private Limited
Plot No. 13-6-434/B/41, 2nd Floor, Omnagar,
Langar House, Hyderabad - 500 008.
Telangana - INDIA
Ph.: +91- 9652 430 971 /+91-40-23511371
Website: www.understandquran.com
Email: info@understandquran.com

www.understandquran.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست مضامین

سبق نمبر	قرآن	صفحہ نمبر	
		ٹیکسٹ بک	ورک بک
	اہم ہدایات	IV	
	اکیڈمی کا تعارف	V	
	پیش لفظ	VI	
16a	نسخ ونسیان (البقرة:106-107)	7	82
16b	کیا تم بھی سوال کرو گے؟ (البقرة:108)	10	83
16c	خواہش اہل کتاب کی؟ (البقرة:109-110)	12	84
16d	جنت صرف یہود ونصاریٰ کو؟ (البقرة:111-112)	14	85
17a	یہود ونصاریٰ لڑیں آپس میں (البقرة:113)	16	86
17b	ظالم روکیں مسجد سے (البقرة:114-115)	18	87
17c	عیسائی بنائیں بیٹا اللہ کا (البقرة:116-117)	20	88
17d	بے علم کہیں: بات کرے اللہ (البقرة:118-119)	22	89
18a	راضی نہ ہوں یہود ونصاریٰ (البقرة:120-121)	24	90
18b	بنی اسرائیل! یاد کرو نعمتیں (البقرة:122-123)	27	91
18c	ابراہیم علیہ السلام کی آزمائش اور کامیابی (البقرة:124)	29	92
18d	بیت اللہ اور شہر مکہ (البقرة:125-126)	31	93
19a	بیت اللہ کی تعمیر اور دعائیں (البقرة:127-129)	34	94
19b	کون منہ موڑے ملتِ ابراہیم علیہ السلام سے؟ (البقرة:130-131)	37	95
19c	وصیت ابراہیم ویعقوب علیہما السلام کی (البقرة:132-133)	39	96
19d	وہ امت گزر گئی (البقرة:134)	42	97
20a	ہوجاؤ یہود ونصاریٰ! (البقرة:135-136)	44	98
20b	اگر وہ ایمان لائیں تم جیسا تو... (البقرة:137-138)	46	99
20c	اللہ کے بارے میں جھگڑا؟ (البقرة:139-140)	48	100
20d	بڑا ظالم جو شہادت چھپائے (البقرة:140-141)	50	101

عربی گرامر اور عربی بول چال	صفحہ نمبر	
	ٹیکسٹ بک	ورک بک
جملہ فعلیہ	54	102
إِنَّ اور اس کی بہنیں أَنَّ، كَأَنَّ، لٰكِنَّ	56	102
كَانَ اور اس کی بہنیں أَصْبَحَ، أَمْسٰى	58	103
پہلی جوڑی: حرف جر + اسم (واحد)	59	103
پہلی جوڑی: حرف جر + اسم (جمع)	61	104
رَفْع، نَصْب، جَرّ واحد اسماء کے لیے	62	104
رَفْع، نَصْب، جَرّ جمع اسماء کے لیے	63	105
دوسری جوڑی اِسْم + صِفَة (واحد)	64	105
دوسری جوڑی اِسْم + صِفَة (جمع)	65	106
تیسری جوڑی إِشَارَة + اِسْم (هٰذَا، هٰؤُلَاءِ)	66	106
چوتھی جوڑی کا تعارف (جو تعلق کو بتاتی ہے)	68	107
چوتھی جوڑی (جو تعلق کو بتاتی ہے) رَفْع، نَصْب، جَرّ	69	107
چوتھی جوڑی (جو کو بتاتی ہے) رَفْع، نَصْب، جَرّ (ضمائر کے ساتھ)	70	108
چوتھی جوڑی (جو تعلق کو بتاتی ہے) جمع کے ساتھ	71	108
نصب کی تین حالتیں	72	109
نصب کی مزید تین حالتیں	73	109
نصب کی مزید پانچ حالتیں	74	110
اسماء خمسہ (پانچ اسماء)	76	110
غیر منصرف	78	111
گرامر: اعادہ	80	111

www.understandquran.com

اہم ہدایات

اس کورس کو مؤثرانداز میں استعمال کرنے کے لیے چند اہم ہدایات:

- اس بات کی بہت اہمیت کے ساتھ تاکید کی جاتی ہے کہ اس کورس کو پڑھنے سے پہلے آپ ہمارے پہلے، دوسرے، تیسرے اور چوتھے کورس کو مکمل کر لیجیے۔
- یہ پوری طرح تعاملی (interactive) کورس ہے؛ اس لیے جو کچھ بھی آپ پڑھیں یا سنیں اس کی عملی مشق کیجیے۔
- مشق کے دوران ہونے والی غلطیوں کی وجہ سے پریشان نہ ہوں، ابتدا میں ہر کسی سے غلطی ہو ہی جاتی ہے۔
- جو زیادہ مشق کرے گا وہ اتنا ہی زیادہ سیکھے گا، چاہے مشق کے دوران غلطیاں ہوئی ہوں۔
- یہ سنہری قاعدہ یاد رکھیے:

I listen, I forget, I see, I remember. I practice, I learn. I teach, I master.

- ہر سبق کے بعد گرامر بھی موجود ہے۔ گرامر کا حصہ اصل اسباق سے بلاواسطہ متعلق نہیں ہے کیونکہ اس صورت میں کورس پیچیدہ ہو جاتا اور بہت ممکن تھا کہ قرآن کے اسباق کو شروع کرنے سے پہلے ہمیں گرامر کو علیٰحدہ طور پر پڑھانے کی ضرورت پڑتی۔ دراصل گرامر کا حصہ اصل سبق کے دوران پڑھے جانے والے الفاظ میں عربی قواعد کی تطبیق کو بیک وقت مضبوط کرتا رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ چند اسباق کے مکمل ہونے پر خود آپ کو سورتوں یا اذکار کے پڑھنے کے دوران گرامر کے فوائد نظر آنے لگیں گے۔

مندرجہ ذیل سات ہوم ورکس کرنا ہر گز نہ بھولیے:

دو تلاوت کے:

1. کم از کم 5 منٹ مصحف (قرآن) دیکھ کر تلاوت کرنا۔
2. کم از کم 5 منٹ بغیر دیکھے اپنے حافظہ سے (جو بھی یاد ہو) تلاوت کرنا۔

دو مطالعہ (Study) کے:

3. کم از کم 10 منٹ اس کتاب کا مطالعہ کیجیے۔ (مبتدی حضرات کے لیے)
4. کم از کم صرف آدھا منٹ الفاظ و معانی کی شیٹ کا ہر نماز کے بعد یا اپنی سہولت کے مطابق کسی وقت مطالعہ کیجیے۔ نیز اس کورس کے مکمل ہونے تک اس کتابچے کو ہمیشہ اپنے ساتھ رکھیے۔

دو سننے اور سنانے کے:

5. ان آیات کی لفظی ترجمہ کے ساتھ کوئی ریکارڈنگ سنیے۔ آپ اسے سفر کرتے ہوئے کار وغیرہ میں، یا گھر کے کاموں کو کرنے کے ساتھ ساتھ بھی سن سکتے ہیں۔ یا آپ خود اپنی آواز میں اس کورس کے اسباق کو ریکارڈ کر کے بار بار سن سکتے ہیں۔
6. دن میں کم از کم ایک منٹ اپنے گھر والوں، دوستوں، کلاس کے ساتھیوں کے ساتھ سبق کے تعلق سے گفتگو کیجیے۔

اور ایک استعمال کرنے کا:

7. روزانہ سنت یا نفل نمازوں میں مختلف سورتوں کی تلاوت کیجیے، اس کا مقصد یہ ہے کہ آپ روزانہ کی نمازوں میں ایک ہی سورت کو بار بار نہ پڑھتے رہیں۔

مختلف اوقات میں اللہ تعالیٰ سے بار بار دعا کرنے کی عادت ڈالیے:

1. خود کے لیے دعا (رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا) اور
2. اپنے ساتھیوں کے لیے دعا کہ اللہ ہماری اور ان کی قرآن کو سیکھنے میں مدد فرمائے۔

یاد رکھیے کہ سیکھنے کا سب سے بہترین طریقہ یہ ہے کہ سکھایا جائے، اور کسی کو سکھانے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اسے بھی ٹیچر بنا دیا جائے۔ آپ خود بھی ٹیچر بن سکتے ہیں۔ آپ ہماری ویب سائٹ پر جائیے اور وہاں سے پی پی ٹی فائلس ڈاؤن لوڈ کیجیے، ویڈیو دیکھیے اور جس طرح پڑھایا گیا ہے، بس اسی طرح پڑھائیے۔ اپنی طرف سے کوئی شرح بڑھانے سے پہلے علماء سے چیک کر لیجیے، ورنہ دی ہوئی شرح کو ہی استعمال کیجیے، ان شاءاللہ یہ کافی ہے اور علماء کرام نے اس کو چیک کیا ہوا ہے۔

www.understandquran.com

"انڈراسٹینڈ القرآن اکیڈمی" کا تعارف

www.understandquran.com

اکیڈمی کے مقاصد:(1)قرآن سے دوری کو دور کیا جائے اور ایسی نسل کی تیاری میں مدد کی جائے جو قرآن کو پڑھے، سمجھے، عمل کرے اور دوسروں تک اس کے پیغام کو پہنچائے (2)قرآن کو سب سے دلچسپ، آسان، مؤثر اور روزانہ کی زندگی میں سب سے زیادہ کام آنے والی اور دنیا اور آخرت کی کامیابی کا راستہ دکھانے والی کتاب کے طور پر پیش کیا جائے (3) رسول اللہ ﷺ کی محبت و عظمت پیدا کرنے کی نیت سے احادیث کی بنیادی تعلیم فراہم کی جائے (4) قرآن پاک کو آسان انداز میں تجوید کے ساتھ پڑھنا سکھایا جائے (5) اسکولس، مدارس، مکاتب اور عام لوگوں کے لیے ضروری چیزیں (کتابیں، سی ڈیز، پوسٹرس وغیرہ) علماء کی نگرانی میں تیار کیے جائیں اور انہیں ایک نصاب کے طور پر پیش کیا جائے (6) مشغول اور تجارت پیشہ افراد کے لیے مختصر مدتی کورسس (شارٹ کورسس) منعقد کیے جائیں (7) سیکھنے سکھانے کے آسان اور نئے طریقوں کو استعمال کرتے ہوئے قرآن کے سیکھنے کو آسان بنایا جائے۔

واضح رہے کہ اس کا مقصد قرآنی علوم کے ماہرین کو تیار کرنا نہیں ہے کیوں کہ یہ کام ماشاءاللہ دیگر مدارس اور ادارے کر رہے ہیں، بلکہ اس کا مقصد یہ ہے کہ عام مسلمان اور اسکول کے طلبہ قرآن کے بنیادی پیغام کو سمجھ سکیں۔

یہ کام کیوں؟ غیر عرب مسلمانوں کی اکثریت قرآن کو نہیں سمجھتی ہے۔ آج کی نسل کے لیے قرآن سے تعارف انتہائی ضروری ہے کیوں کہ ایک طرف تو بے حیائی کا طوفان ہے جس میں کسی کی بات کا اثر اتنا نہیں ہو سکتا جتنا اللہ کے کلام کا ہوگا، اور دوسری طرف تقریباً ہر طرف سے دین اسلام، محمد ﷺ کی ذاتِ اقدس اور قرآنِ کریم پر حملوں کا سلسلہ جاری ہے، پوری کوشش کی جارہی ہے کہ مسلمانوں کا ایمان قرآن سے ختم ہو جائے یا کمزور ہو جائے اور وہ اللہ و رسول سے غافل ہو جائیں۔ ان حالات میں ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم نئی نسل کو قرآن سمجھائیں اور ان کو بنیادی اعتراضات کا مقابلہ کرنے کے قابل بھی بنائیں، ان شاءاللہ جب وہ قرآن سمجھیں گے تو اپنی دنیا و آخرت میں کامیاب ہوں گے اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت پیش کر سکیں گے۔

مختصر تاریخ:1998 میں www.understandquran.com بنائی گئی۔ الحمد للہ اس وقت سے قرآن مجید کو آسان اور مؤثر طریقوں کے ذریعہ سمجھنے اور سمجھانے کے لیے مختلف کتابوں کی تیاری یا ان کے تراجم پر کام کیا جارہا ہے۔ قرآن فہمی کا پہلا کورس (پچاس فیصد قرآنی الفاظ) تقریباً 25 مختلف ممالک میں پڑھایا جارہا ہے اور اس کا کم و بیش 20 عالمی زبانوں میں ترجمہ بھی کیا جا چکا ہے۔ اس کے علاوہ یہ کورس پانچ ملکی و عالمی ٹی وی چینلس پر بھی نشر کیا جاچکا ہے۔ اس وقت تقریباً 2000 سے زائد اسکولس میں ''آؤ قرآن پڑھیں تجوید کے ساتھ'' اور ''آؤ قرآن سمجھیں آسان طریقے سے'' کے کورسس جاری ہیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: '' بَلِّغُوْا عَنِّيْ وَلَوْ اٰيَةً '' (پہنچا دو میری طرف سے اگرچہ ایک آیت ہی ہو)، تو آئیے ہم سب مل کر اس کام کو آگے بڑھائیں! آپ جہاں بھی ہوں، کوشش کریں کہ اس کورس کو سیکھیں اور وہاں کی مسجد، محلے، اسکول، مدرسہ وغیرہ میں اس کا تعارف کرائیں اور بچوں اور بڑوں کو اس اہم کام سے جوڑیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ اپنی عظیم الشان کتاب کی خدمت میں کیے گئے ہمارے ان چھوٹے موٹے کاموں کو قبول کرے، ہمیں ریاکاری اور دوسرے تمام گناہوں سے بچائے اور غلطیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ، وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ، وَاغْفِرْ لَنَا،
اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ - وَجَزَاكُمُ اللّٰهُ خَيْرًا۔

www.understandquran.com

پیش لفظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ. اَمَّا بَعْدُ!

اللہ تعالیٰ نے ہم سب کی ہدایت کے لیے قرآن نازل کیا ہے۔اس سے رہنمائی اسی وقت حاصل کی جاسکتی ہے جب ہم اس کو سمجھ کر پڑھیں۔ بڑے ہی افسوس کی بات ہے کہ ہم میں سے اکثر لوگ قرآن کو سمجھتے نہیں کیوں کہ ہمیں اس طرح پڑھایا ہی نہیں گیا۔آج بھی عام طور پر ہمارے اسکولوں میں قرآن کو سمجھا کر پڑھایا نہیں جاتا۔اس کی ایک اہم وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ اس مقصد کے لیے آسان اور مناسب کتابوں کی کمی ہے۔

ان ہی وجوہات کی بناپر ''انڈراسٹینڈ القرآن اکیڈمی'' کے تحت خدمت کررہے علماء وماہرین تدریس کی ٹیم نے قرآن مجید کو بطور نصاب پیش کرنے کی جانب قدم اٹھایا ہے جو بڑوں اور بچوں دونوں کے لیے یکساں مفید ہے۔اس سلسلے کی پہلی کتاب ''آؤ قرآن اور نماز سمجھیں–آسان طریقے سے'' آپ کو بنیادی عربی گرامر کے ساتھ ساتھ نہ صرف عام طور پر نماز میں پڑھی جانے والی سورتوں اور اذکار نماز سے واقف کرواتی ہے بلکہ تقریباً 50 فیصد قرآنی الفاظ کے معانی بھی سکھاتی ہے۔

پہلی کتاب کے بعد اسی سلسلہ کی تین اور کتابیں ''آؤ قرآن سمجھیں–آسان طریقے سے'' کے نام سے منظر عام پر آچکی ہیں، جن میں مجموعی طور پر سورۃ البقرۃ (آیت: 1 سے 105) پڑھائی گئی ہے اور ساتھ میں عربی گرامر کے تحت کمزور افعال، مزید فیہ افعال، صرف کے مزید قواعد اور نحو کے بنیادی قواعد بھی سکھائے گئے ہیں۔ان چاروں کتابوں کو مکمل طور پر پڑھ لینا آپ کو تقریباً 90 فیصد قرآنی الفاظ سمجھنے کے قابل بنا دیتا ہے (بشرطیکہ آپ سورۃ البقرۃ کو سیکھنا جاری رکھیں)۔

یہ کتاب ''آؤ قرآن سمجھیں–آسان طریقے سے (سورۃ البقرۃ آیت: 106 سے 141)'' اسی سلسلہ کی پانچویں کڑی ہے۔اس کتاب کے مکمل ہونے پر آپ تقریباً 90 فیصد سے زائد قرآنی الفاظ سمجھنے لگ جائیں گے (بشرطیکہ آپ سورۃ البقرۃ ہی کو سیکھنا جاری رکھیں)۔اس کے ساتھ ساتھ عربی گرامر کے تحت علمِ نحو کے اہم اسباق بھی سیکھیں گے۔

اس کتاب کی چند نمایاں خصوصیات:

- قرآن مجید کے مضامین کو سمجھنے اور یاد رکھنے میں سہولت کے لئے ہر صفحے کو اشارات (Pointers) کے تحت تقسیم کر دیا گیا ہے، ان اشارات کی مدد سے طلبہ وطالبات مضامین قرآن کو اپنے ذہنوں میں بآسانی محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ایک سبق میں ایک اشارہ پڑھایا جائے تو بہتر ہے۔
- ہر سبق میں ایک حدیث بھی شامل کی گئی ہے، تاکہ طلبہ میں رسول اللہ ﷺ کی احادیث کی عظمت بھی پیدا ہو اور وہ ان پر عمل کرنے والے بنیں۔
- الفاظ کے معانی کو یاد کرنے کے لیے فقروں (phrases) کا استعمال کیا گیا ہے۔نئی زبان سیکھنے کے لیے یہ ایک نیا اور مؤثر طریقہ ہے۔
- قرآنی آیات کے ترجمہ میں اس بات کی رعایت کی گئی ہے کہ وہ لفظی ترجمہ بھی رہے اور رواں ترجمہ کی ضرورت بھی پوری کردے۔اس مقصد کے پیش نظر متعدد مستند و معتبر تراجم قرآن سے استفادہ کیا گیا ہے۔
- عربی گرامر کی مشق کی غرض سے آیات میں آنے والے نئے اسماء وافعال کو ہر سبق میں مستقل ذکر کیا گیا ہے، استاذ کی ذمہ داری ہے کہ وہ ہر اسم اور فعل کی طلبہ سے (TPI) کے ساتھ مشق کروائے، تاکہ افعال کے ابواب اور ان کی مختلف شکلیں ان کے ذہنوں میں پختہ ہو جائیں۔
- پہلی تین کتابوں میں آپ نے تین حرفی اور مزید فیہ افعال (صحیح اور معتل) سیکھے۔ گزشتہ کتاب میں آپ نے خاص طور پر علمِ صرف کے مزید کچھ اسباق اور نحو کا تعارف بھی پڑھ لیا ہے۔اس کتاب میں نحو کے دیگر اہم اسباق پڑھائے جائیں گے جن سے آپ کو عربی جملوں کی بناوٹ سمجھنے میں کافی مدد ملے گی، ان شاء اللہ۔
- سیکھنے کا عمل بہتر ہو اور طلبہ کی درسگاہ میں موجودگی کا اندازہ ہو سکے اس لیے ہر سبق کے ساتھ ورک بک کا حصہ رکھا گیا ہے۔

اللہ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں غلطیوں سے محفوظ رکھے اور اگر ہو گئی ہوں تو معاف فرمائے، اگر آپ اس میں کوئی غلطی دیکھیں تو براہِ کرم ضرور مطلع فرمائیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں اس کی تصحیح ہو سکے۔

عبدالعزیز عبدالرحیم
info@understandquran.com
November 2019

www.understandquran.com

مَا نَنۡسَخۡ	مِنۡ اٰيَةٍ	اَوۡ	نُنۡسِهَا	نَاۡتِ	بِخَيۡرٍ	مِّنۡهَآ	اَوۡ مِثۡلِهَا ؕ
جو ہم منسوخ کرتے ہیں	کوئی آیت	یا	ہم اسے بھلا دیتے ہیں	(تو) ہم لے آتے ہیں	بہتر	اس سے	یا اس جیسا،

اَلَمۡ تَعۡلَمۡ	اَنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ	قَدِيۡرٌ ﴿106﴾	اَلَمۡ تَعۡلَمۡ	اَنَّ اللّٰهَ
کیا آپ نے نہیں جانا	کہ اللہ	ہر چیز کے اوپر	خوب قادر ہے۔	کیا نہیں آپ نے جانا	کہ اللہ،

لَهٗ	مُلۡكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضِ ؕ	وَمَا لَـكُمۡ	مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ
اس کے لیے ہے	بادشاہت	آسمانوں	اور زمین کی،	اور نہیں ہے تمہارے لیے	اللہ کے سوا

مِنۡ وَّلِىٍّ	وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿107﴾
کوئی حمایتی	اور نہ کوئی مددگار۔

مختصر شرح

- مَا نَنۡسَخۡ مِنۡ اٰيَةٍ...: نسخ یعنی ختم کر دینا، منسوخ کر دینا یا کالعدم قرار دینا۔
- تورات و انجیل اور دیگر کتابوں کے مقابلے جب قرآن مجید کو آخری کتاب بنا کر نازل کیا گیا اور بعض احکام تبدیل کر دیے گئے (جیسے سنیچر کے بجائے جمعہ کو خاص کرنا یا بیت المقدس کی بجائے مکہ کو قبلہ بنانا) تو کچھ یہودیوں نے اس پر اعتراض کیا اور عام مسلمانوں کے دماغوں میں اس بارے میں شکوک ڈالنا شروع کر دیا اور کہنے لگے کہ اگر یہ کتاب (قرآن) اللہ ہی کی طرف سے ہے تو پھر یہ احکام میں تبدیلی کیسے ہو سکتی ہے؟
- نَاۡتِ بِخَيۡرٍ مِّنۡهَآ اَوۡ مِثۡلِهَا...: اس آیت میں اللہ یہ پیغام دے رہا ہے کہ ہم جانتے ہیں کہ انسانوں کے لیے مختلف زمانوں میں کیا بہتر ہوتا ہے اور کب کون سی نئی اور بہتر چیز انہیں سکھانی ہے، ہم ہر چیز پر قدرت رکھتے ہیں۔
- اسی طرح یہ بھی پیغام ہے کہ ہم یا تو پچھلی چیز سے بہتر چیز لاتے ہیں یا اسی کے مانند لاتے ہیں، اور بہتر کس کے لیے؟ ہم انسانوں کے لیے!
- اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ...: پوری کائنات اللہ ہی کی ملکیت ہے۔ یہاں اللہ ہمیں اس کی بادشاہت پر اور اس کی قدرت و طاقت پر غور و فکر کرنے کی دعوت دے رہا ہے۔
- کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ کی حکومت تمہاری نگاہ اور تصور سے کہیں زیادہ پھیلی ہوئی ہے۔ کسی سونامی یا زلزلے یا طوفان کی آمد کے وقت اپنی کمزوری کو محسوس کرو، ایسے حالات میں تم صرف اور صرف اللہ کی حفاظت ہی کے بھروسے ہوتے ہو۔
- اس کائنات کے بڑے اور پھیلے ہوئے انتظام کا تصور کرو جن میں سے بہت سارے حصے تو ایسے ہیں کہ ہم ابھی تک انہیں پورا سمجھ ہی نہیں سکے ہیں، جیسے پودوں کا بڑھنا، جانوروں اور کیڑے مکوڑوں کی دنیا، کھانے اور پانی کا سسٹم، ozone سے بچاؤ کا سسٹم وغیرہ۔
- وہ اللہ جو اتنی بڑی کائنات کو چلا رہا ہے اور جس نے ستاروں سیاروں کے لیے بہترین قانون بنائے ہیں اس کو انسانوں کے لیے قانون بنانا اور ہدایت دینا ذرا بھی مشکل کام نہیں ہے۔

www.understandquran.com

- وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ...: اللہ کا شکر ادا کیجیے کہ جس اللہ نے تنہا پوری کائنات کو پیدا کیا ہے وہ ہمارا رہبر اور مددگار ہے۔ وہ ہمیں کبھی بھی اکیلا نہیں چھوڑے گا۔ وہ ہمیشہ ہماری مدد اور رہنمائی کرے گا۔ ہر قسم کی مخالفت، جھوٹی خبروں اور اسلام کے بارے میں غلط فہمیوں کے مقابلے میں ہماری حفاظت کرنے کے لیے وہ ہمیشہ ہمارے ساتھ ہے۔
- کچھ لوگ اسلام سے نفرت کی وجہ سے اسلام کے خلاف شکوک وشبہات، غلط فہمیاں اور جھوٹے پروپیگنڈے پھیلاتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کے دور میں جھوٹی خبریں پھیلائی جاتی تھیں اور آج بھی غلط لوگوں کی جانب سے پھیلائی جاتی ہیں۔
- محاسبہ: کیا میں اللہ کی جانب سے ملنے والی ہدایت پر مکمل یقین اور بھروسہ رکھتا ہوں؟ کیا میرا یقین اسلام کے خلاف جھوٹے الزامات سے لڑکھڑا جاتا ہے؟ کیا میں غلط لوگوں کا صحیح جوابات کے ذریعہ مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہوں؟ کیا میں حل تلاش کرنے کے لیے اسلامی کتابوں سے رجوع کرتا ہوں؟ کیا مجھے یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری مدد کرنے اور ہماری رہنمائی کرنے کے لیے ہر وقت موجود ہے؟

حدیث: حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیقؓ نے رسول اللہ ﷺ سے درخواست کی کہ مجھے کچھ ایسے کلمات پڑھنے کا حکم کیجیے کہ انہیں میں صبح وشام پڑھ سکوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ یوں کہو:

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهٗ،

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطٰنِ وَشِرْكِهٖ.

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے، غیب اور حاضر کو جاننے والے، ہر چیز کے رب اور اس کے مالک، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تیری پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے اور اس کے شرک کے شر سے۔ (ابوداؤد: 5067)

اسباق، دعا اور پلان: ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ ہمارے لیے کیا بہتر ہے، کب وحی نازل کرنا ہے اور کب کون سی بہتر اور نئی چیز سکھانا ہے۔
- اللہ تعالیٰ ہر چیز پر مکمل قدرت رکھتا ہے اور وہ ہر چیز کا مالک ہے۔
- اللہ تعالیٰ کے سوا نہ ہی کوئی مددگار ہے اور نہ ہی کوئی بچانے والا ہے۔

دعا: اے اللہ! ہمیں مضبوط ایمان اور اپنی کتاب کی محبت عطا فرما۔ شیطانی وسوسوں سے ہمارے ایمان کی حفاظت فرما اور تمام شکوک وشبہات کا مقابلہ کرنے میں ہماری مدد فرما اور ہمیں علم عطا فرما۔

پلان: ان شاءاللہ! میں ہر ہفتہ میں کم از کم ایک بار زمین اور آسمان کی تخلیق پر غور وفکر کروں گا۔

www.understandquran.com

اسماء اور افعال : مشق کی آسانی کے لیے ان آیات میں پہلے صرف ۳ حرفی صحیح افعال کو تلاش کیجیے اور ان کی چھ چابیوں کی مشق کیجیے، پھر ان ہی آیات میں شروع سے آخر تک کمزور حروف والے افعال کو تلاش کیجیے اور ان کی چھ چابیوں کی مشق کیجیے۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
اٰيَة	اٰيَات	آیت، نشانی
سَمَاء	سَمٰوَات	آسمان
وَلِيّ	أَوْلِيَاء	حمایتی، محافظ

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
2	ن س خ ف	نَسَخَ	يَنْسَخُ	اِنْسَخْ	نَاسِخ	مَنْسُوْخ	نَسْخ	ختم کر دینا
518	ع ل م س	عَلِمَ	يَعْلَمُ	اِعْلَمْ	عَالِم	مَعْلُوْم	عِلْم	جاننا
97	م ل ك ض	مَلَكَ	يَمْلِكُ	اِمْلِكْ	مَالِك	مَمْلُوْك	مُلْك	مالک ہونا
94	ن ص ر ذ	نَصَرَ	يَنْصُرُ	اُنْصُرْ	نَصِيْر	مَنْصُوْر	نَصْر	مدد کرنا
275	أ ت ي هد	أَتٰى	يَأْتِيْ	اِئْتِ	اٰتٍ	مَأْتِيّ	إِتْيَان	پاس آنا
7	ن س ي أس+	أَنْسٰى	يُنْسِيْ	أَنْسِ	مُنْسٍ	مُنْسًى	إِنْسَاء	بُھلانا

www.understandquran.com

کیا تم بھی سوال کروگے؟ (البقرۃ:108)

کَمَا	رَسُوْلَکُمْ	اَنْ تَسْـَٔلُوْا	اَمْ تُرِيْدُوْنَ
جیسے	اپنے رسول سے	کہ تم سوال کرو	کیا تم چاہتے ہو

بِالْاِيْمَانِ	الْكُفْرَ	يَّتَبَدَّلِ	وَمَنْ	مِنْ قَبْلُ ؕ	مُوْسٰى	سُئِلَ
ایمان کے بدلے	کفر کو	اختیار کرلے	اور جو	اِس سے پہلے،	موسیٰ علیہ السلام	سوال کیے گئے

السَّبِيْلِ ﴿108﴾	سَوَآءَ	ضَلَّ	فَقَدْ
راہ سے۔	سیدھی	وہ بھٹک گیا	تو تحقیق

مختصر شرح

- اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا...: ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے مطالبہ کیا کہ اگر آپ سچے نبی ہیں تو آسمان سے کوئی کتاب نازل کیجیے یا پھر یہاں کوئی نہر جاری کر دیجیے۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو تنبیہ فرمائی کہ اس قسم کے سوالات اور مطالبات نہ کریں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے بھی ان کی قوم نے ایسے ہی سوالات و مطالبات کیے تھے جیسے یہ مطالبہ کیا تھا کہ ہمیں اللہ کو دکھاؤ۔
- رَسُوْلَکُمْ: اس میں یہودیوں سے بھی خطاب ہے کہ اے یہودیو! اب تمہارے نبی حضرت محمد ﷺ ہیں، اس نبی کے ساتھ کسی بھی قسم کی بدسلوکی مت کرو جیسا کہ اس سے پہلے تم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ کر چکے ہو۔
- انسان اس وقت اپنے عقیدہ وایمان سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے جب وہ اللہ سے یا اس کے رسول سے غلط انداز میں سوال کرتا ہے۔
- ہمیں حدیث وسنت میں دیے گئے احکام وہدایات پر بالکل بھی سوالات نہیں کرنا چاہیے۔ اگر کبھی کوئی شک ہو تو کسی عالم سے پوچھنا چاہیے۔

حدیث: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

"میں جس کام سے تم کو منع کروں اس سے دور رہو، اور جس کام کا حکم کروں اس پر جہاں تک تم سے ہو سکے عمل کرو؛ کیوں کہ تم سے پہلے کے لوگوں کو بہت زیادہ سوالات کرنے اور اپنے پیغمبروں سے اختلاف کرنے نے تباہ و برباد کر دیا"۔ (مسلم: 1337b)

- سیکھنے کی غرض سے سوالات ضرور کیے جا سکتے ہیں، لیکن سوال ایسے نہ ہوں جو بغاوت و سرکشی کی یا رکاوٹیں پیدا کرنے کی نیت سے ہوں۔

اسباق، دعا اور پلان: ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

دعا: اے اللہ! اسلام کی اور رسول اللہ ﷺ کی شکل میں جو نعمت تو نے ہمیں عطا کی ہے اس کی قدر کرنے میں ہماری مدد فرما۔ اسلام کو جذبہ اور سچی لگن کے ساتھ اپنی زندگی میں لانے اور دوسروں تک پہنچانا ہمارے لیے آسان بنادے۔

پلان: ان شاءاللہ! جب کبھی مجھے اسلام کے تعلق سے کوئی سوال ہو یا شبہ ہو تو میں اللہ سے علم کی بھیک مانگوں گا اور علماء سے اس کے بارے میں پوچھوں گا۔

www.understandquran.com

اسماء اور افعال : مشق کی آسانی کے لیے ان آیات میں پہلے صرف ۳ حرفی صحیح افعال کو تلاش کیجیے اور ان کی چھ چابیوں کی مشق کیجیے، پھر ان ہی آیات میں شروع سے آخر تک کمزور حروف والے افعال کو تلاش کیجیے اور ان کی چھ چابیوں کی مشق کیجیے۔

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
465	ك ف ر ذ	كَفَرَ	يَكْفُرُ	اُكْفُرْ	كَافِر	مَكْفُوْر	كُفْر	انکار کرنا
119	س أ ل ف	سَأَلَ	يَسْئَلُ	سَلْ	سَايِل	مَسْئُوْل	سُؤَال	سوال کرنا
113	ض ل ل ضلد	ضَلَّ	يَضِلُّ	ضِلَّ	ضَالّ	–	ضَلَالَة	گمراہ ہونا
139	ر و د أسد+	أَرَادَ	يُرِيْدُ	أَرِدْ	مُرِيْد	مُرَاد	إِرَادَة	چاہنا
3	ب د ل تد+	تَبَدَّلَ	يَتَبَدَّلُ	تَبَدَّلْ	مُتَبَدِّل	-	تَبَدُّل	بدلنا
818	أ م ن أسد+	اٰمَنَ	يُؤْمِنُ	اٰمِنْ	مُؤْمِن	مُؤْمَن	إِيْمَان	ایمان لانا

اسماء

واحد	جمع	معانی
رَسُوْل	رُسُل	رسول
سَبِيْل	سُبُل	راستہ

www.understandquran.com

خواهش اهل كتاب كى؟ (البقرۃ:109-110)

وَدَّ كَثِيْرٌ	مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
چاہا بہت	(سے) اہل کتاب نے

لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	اِيْمَانِكُمْ	كُفَّارًا ۚۖ	حَسَدًا	مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ
کاش کہ وہ لوٹادیں تمہیں	بعد	تمہارے ایمان کے	کفر میں،	حسد کرتے ہوئے	اپنے دلوں سے

مِّنْۢ بَعْدِ	مَا تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْحَقُّ ۚ	فَاعْفُوْا
بعد	اس کے کہ واضح ہوگیا	ان کے لیے	حق،	پس تم معاف کردو

وَاصْفَحُوْا	حَتّٰى	يَاْتِيَ اللّٰهُ	بِاَمْرِهٖ ۭ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
اور درگزر کرو	یہاں تک کہ	لائے اللہ	اپنا حکم،	بیشک اللہ	اوپر ہر چیز کے

قَدِيْرٌ 109	وَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ	وَمَا	تُقَدِّمُوْا
خوب قادر ہے۔	اور تم قائم کرو	نماز	اور تم دو زکوۃ،	اور جو کچھ	تم آگے بھیجو گے

لِاَنْفُسِكُمْ	مِّنْ خَيْرٍ	تَجِدُوْهُ	عِنْدَ اللّٰهِ ۭ	اِنَّ اللّٰهَ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ 110
اپنے لیے	بھلائی	(تو) تم پالوگے اسے	اللہ کے پاس،	بیشک اللہ	جو تم عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے۔

مختصر شرح

- حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ...: اہل کتاب حسد کیوں کرنے لگے؟ رسول اللہ ﷺ کی آمد سے قبل عرب میں ان کی ایک امیازی اور قائدانہ حیثیت تھی۔ وہ کتاب والے تھے اور وہ چاہتے تھے کہ رسول ان ہی میں سے کوئی ایک ہو، لیکن ایسا ہوا نہیں۔
- اپنی ہٹ دھرمی اور ضد کی وجہ سے وہ اسلام قبول کرنے سے دور رہے۔ ورنہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ذریعے لائی گئی تعلیمات کی عظمت، ان کی سچائی اور فصیلت کو جان چکے تھے۔
- ان کو حسد اس وجہ سے تھا کہ مسلمان ایک بااختیار اور باعزت معاشرہ بن کر ابھر رہے تھے۔ ان کی خواہش تھی کہ مسلمان اپنے پرانے دین کی طرف لوٹ جائیں۔
- ایک ایسے انسان کا تصور کیجیے جو صرف اپنی ضد اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے قیادت کے رتبے سے محروم ہو گیا ہو۔ ایسے انسان کا رویہ ہمیشہ منفی رہے گا کہ ''چونکہ میں ناکام ہو رہا ہوں اس لیے ہر ایک بھی ناکام ہو جائے''۔
- ان لوگوں کو معاف کردو اور درگزر کرو، اپنے کام پر خوب توجہ دو۔
- حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ...: دشمنوں کے خلاف اللہ خود ضروری کاروائی کرے گا، وہ ہر چیز پر مکمل قدرت رکھتا ہے۔ وہ انہیں صرف اپنی غلطیوں کو درست کرنے کے لیے مہلت دے رہا ہے۔

www.understandquran.com

- وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ...: بہتر سے بہتر انداز میں نمازیں پڑھ کر، صدقات وخیرات دے کر اور نیک کام کر کے اپنے آپ میں سدھار پیدا کرنے پر توجہ دیجیے۔ آپ نے آخرت کے لیے کیا کیا ہے اس کی فکر کیجیے۔
- اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ: اپنے اندر اس احساس کو ہمیشہ زندہ رکھیے کہ اللہ ہر وقت اور ہر حالت میں آپ کو دیکھ رہا ہے۔

حدیث: حضرت عبداللہ بن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے جب حضرت معاذؓ کو یمن بھیجا تو فرمایا کہ تم انہیں اس کلمہ کی گواہی کی دعوت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ میں (محمد ﷺ) اللہ کا رسول ہوں۔ اگر وہ لوگ یہ بات مان لیں تو پھر انہیں بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر روزانہ پانچ وقت کی نمازیں فرض کی ہیں۔ اگر وہ لوگ یہ بات بھی مان لیں تو پھر انہیں بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے مال پر کچھ صدقہ فرض کیا ہے جو ان کے مالدار لوگوں سے لے کر انہیں کے محتاجوں میں لوٹا دیا جائے گا۔ (بخاری: 1395)

اسباق، دعا اور پلان: ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- لوگوں کے منفی رویہ کی فکر میں پڑ کر اپنی صلاحیت وطاقت کو ضائع مت کیجیے۔
- کس طرح اچھے کام کر کے خود کو بہتر بنایا جاسکتا ہے اس پر توجہ دیجیے۔
- اس احساس کو ہمیشہ زندہ رکھیے کہ اللہ ہمیں ہر وقت اور ہر حال میں دیکھ رہا ہے۔

دعا: اے اللہ! ہماری مدد فرما کہ ہم دشمنوں اور ان کی سازشوں کے بارے میں باتیں کرنے کے بجائے اپنے آپ کو بہتر بنانے پر توجہ دے سکیں۔

پلان: ان شاءاللہ! میں غلطیوں اور کوتاہیوں کی پہچان کر کے اپنے آپ کو اور معاشرہ کو بہتر بنانے کا پلان بناؤں گا۔

اسماء اور افعال: مشق کی آسانی کے لیے ان آیات میں پہلے صرف ۳ حرفی صحیح افعال کو تلاش کیجیے اور ان کی چھ چابیوں کی مشق کیجیے، پھر ان ہی آیات میں شروع سے آخر تک کمزور حروف والے افعال کو تلاش کیجیے اور ان کی چھ چابیوں کی مشق کیجیے۔

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
8	ص ف ح ف	صَفَحَ	يَصۡفَحُ	اِصۡفَحۡ	صَافِح	مَصۡفُوۡح	صَفۡح	در گزر کرنا
66	ب ص ر ک	بَصُرَ	يَبۡصُرُ	اُبۡصُرۡ	بَصِيۡر	مَبۡصُوۡر	بَصَر	دیکھنا
30	ع ف و دع	عَفَا	يَعۡفُو	اُعۡفُ	عَافٍ	مَعۡفُوّ	عَفۡو	معاف کرنا
275	أ ت ي هد	أَتٰى	يَأۡتِيۡ	اِئۡتِ	اٰتٍ	مَأۡتِيّ	إِتۡيَان	آنا
25	و د د مس	وَدَّ	يَوَدُّ	وَدَّ	وَادّ	مَوۡدُوۡد	مَوَدَّة	چاہنا
44	ر د د ظن	رَدَّ	يَرُدُّ	رُدَّ	رَادّ	مَرۡدُوۡد	رَدّ	لوٹانا
18	ب ي ن تد+	تَبَيَّنَ	يَتَبَيَّنُ	تَبَيَّنۡ	مُتَبَيِّن	مُتَبَيَّن	تَبَيُّن	واضح ہونا
27	ق د م علد+	قَدَّمَ	يُقَدِّمُ	قَدِّمۡ	مُقَدِّم	مُقَدَّم	تَقۡدِيۡم	آگے بھیجنا

اسماء

واحد	جمع	معانی
أَمۡر	أُمُوۡر	حکم
صَلَاة	صَلَوَات	نماز

www.understandquran.com

جنت صرف یہود و نصاریٰ کو؟ (البقرۃ:111-112)

وَقَالُوْا	لَنْ يَّدْخُلَ	الْجَنَّةَ	اِلَّا	مَنْ كَانَ هُوْدًا
اور انہوں نے کہا	ہر گز داخل نہ ہو گا	جنّت میں	سوائے	جو ہو یہودی

اَوْ نَصٰرٰى ؕ	تِلْكَ	اَمَانِيُّهُمْ ؕ	قُلْ	هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ	اِنْ كُنْتُمْ
یا نصرانی،	یہ	ان کی (باطل) خواہشیں ہیں،	کہہ دیجیے	تم لاؤ اپنی دلیل	اگر تم ہو

صٰدِقِيْنَ ﴿111﴾	بَلٰى ۚ	مَنْ اَسْلَمَ	وَجْهَهٗ	لِلّٰهِ	وَهُوَ مُحْسِنٌ	فَلَهٗٓ
سچے۔	کیوں نہیں	جس نے جھکا دیا	اپنا چہرہ	اللہ کے لیے	اور وہ نیکوکار ہو	تو اس کے لیے ہے

اَجْرُهٗ	عِنْدَ رَبِّهٖ ۠	وَلَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿112﴾
اس کا اجر	اس کے رب کے ہاں،	اور نہ کوئی خوف ہو گا	ان پر	اور نہ ہی	وہ غمگین ہوں گے۔

مختصر شرح

- وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ...: ہر کوئی یہ دعویٰ کر سکتا ہے کہ صرف وہی جنت میں داخل ہو گا۔ یہود اور نصاریٰ نے بھی یہی دعویٰ کیا تھا حالانکہ وہ سچی ہدایت سے دور ہو چکے تھے۔
- قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ...: قرآن کہتا ہے: لاؤ اپنی دلیل! صرف دعویٰ کر لینا یا خواہش کر لینا کافی نہیں ہے۔
- بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ...: جو کوئی جنت کو حاصل کرنے کے لیے محنت کرے اس کے لیے جنت ایک بہترین اور سب کے لیے برابر کا موقع ہے۔ شرط صرف یہ ہے کہ اللہ کے تابع ہو جاؤ اور ''محسن'' (نیک کام کرنے والے) بن جاؤ۔ اس کے سوا کوئی اور راستہ نہیں ہے۔ در حقیقت جنت ایک ایسا اہم ترین ہدف ہے جسے حاصل کرنے کے لیے انسان کو خود کو مکمل طور پر وقف کر دینا ہوتا ہے۔
- ''محسن'' کی خوشی کو محسوس کیجیے جسے قیامت کے دن انعام کے طور پر جنت سے نوازا جائے گا۔
- ''محسن'' احسان سے بنا ہے، یعنی بہترین کام کرنا۔ آپ اس وقت تک اچھا کام کرنے والے نہیں بن سکتے جب تک کہ آپ سنت کی اور رسول اللہ ﷺ کے بتائے ہوئے راستوں کی پیروی نہ کریں۔
- فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ...: جو انسان خود کو اللہ کے تابع کر دے اور محسن بن جائے اس کے لیے یہاں دو عظیم الشان انعام بیان کیے گئے ہیں:
  - کوئی خوف نہیں: اس چیز کا جو قیامت میں پیش آنے والی ہے۔
  - کوئی غم نہیں: ماضی میں چھوٹ جانے والی چیز کا یا ہونے والے کسی نقصان کا۔
- محاسبہ کیجیے: نیک کاموں کے کرتے وقت اپنی نیت کا جائزہ لیجیے۔ کیا کہیں ریاکاری کا جذبہ تو نہیں ہے؟ کیا جب لوگ نیک کاموں پر میری تعریف کرتے ہیں تو میں خوش ہوتا ہوں یا نہیں کرتے ہیں تو مجھے برا لگتا ہے؟ چاہے میری نیت کتنی ہی صاف کیوں نہ ہو، کیا میں تمام نیک کام سنت کے مطابق کرتا ہوں؟

www.understandquran.com

حدیث: حضرت ابو یعلی شداد بن اوس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’عقلمند انسان وہ ہے جو اپنے نفس کا محاسبہ کرے اور موت کے بعد کی زندگی کے لیے عمل کرے۔ اور عاجز ہے وہ جو اپنے نفس کو خواہشات کے پیچھے لگادے پھر اللہ سے تمنائیں کرتا رہے۔(ابن ماجہ: 4260)

اسباق، دعا اور پلان: ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- صرف تمنائیں اور خواہشیں کسی کو بھی جنت میں داخل نہیں کرسکتی۔
- جنت میں داخلہ کی شرطیں یہ ہیں کہ:

1. اخلاص وایمان داری اختیار کی جائے اور
2. سنت کے مطابق عمل کیا جائے۔

دعا: اے اللہ! ہماری مدد فرمائیے کہ ہم بھی محسنوں میں سے بن جائیں۔

پلان: ان شاء اللہ! میں اپنے اعمال کو چیک کرتا رہوں گا اور سنت پر عمل کرنے کا اہتمام کروں گا۔

اسماء اور افعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
أُمْنِيَّة	أَمَانِيّ	آرزو
بُرْهَان	بَرَاهِيْن	دلیل، ثبوت
وَجْه	وُجُوْه	چہرہ
أَجْر	أُجُوْر	بدلہ، اجر

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
90	ص د ق ذ	صَدَقَ	يَصْدُقُ	اُصْدُقْ	صَادِق	مَصْدُوْق	صِدْق	سچا ہونا
94	أ ج ر ذ	أَجَرَ	يَأْجُرُ	أُؤْجُرْ/ جُرْ	اٰجِر	مَأْجُوْر	أَجْر	بدلہ دینا
33	ح ز ن س	حَزِنَ	يَحْزَنُ	اِحْزَنْ	حَزِن	مَحْزُوْن	حَزَن	غمگین ہونا
1719	ق و ل قا	قَالَ	يَقُوْلُ	قُلْ	قَايِل	مَقُوْل	قَوْل	کہنا
1358	ك و ن قا	كَانَ	يَكُوْنُ	كُنْ	كَايِن	-	كَوْن	ہونا
118	خ و ف خا	خَافَ	يَخَافُ	خَفْ	خَايِف	مَخُوْف	خَوْف	ڈرنا
72	س ل م أسـ+	أَسْلَمَ	يُسْلِمُ	أَسْلِمْ	مُسْلِم	مُسْلَم	إِسْلَام	حکم ماننا
74	ح س ن أسـ+	أَحْسَنَ	يُحْسِنُ	أَحْسِنْ	مُحْسِن	مُحْسَن	إِحْسَان	اچھا کرنا

www.understandquran.com

یہود و نصاریٰ لڑیں آپس میں (البقرۃ:113)

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ	لَيْسَتِ النَّصٰرٰى	عَلٰى شَىْءٍ ۖ	وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى
اور کہا یہودیوں نے	نہیں ہیں عیسائی	کسی چیز پر،	اور کہا عیسائیوں نے

لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ	عَلٰى شَىْءٍ ۙ	وَّهُمْ يَتْلُوْنَ	الْكِتٰبَ ۭ	كَذٰلِكَ	قَالَ
نہیں ہیں یہودی	کسی چیز پر،	حالانکہ وہ سب پڑھتے ہیں	کتاب،	اسی طرح	کہا

الَّذِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ	مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ	فَاللّٰهُ يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
ان لوگوں نے جو	علم نہیں رکھتے	مثل ان کے قول کے،	سو اللہ فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	قیامت کے دن

فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ (113)
جس میں	وہ تھے	اس میں	اختلاف کرتے

مختصر شرح

- وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى...: گزشتہ آیات میں اللہ نے مسلمانوں کے خلاف کہا گیا یہود و نصاریٰ کا یہ جملہ نقل کیا تھا کہ صرف وہی جنت میں داخل ہوں گے۔ اس دعوے میں وہ مسلمانوں کے خلاف متحد ہیں، لیکن جب ان کے آپسی تعلقات کی بات آتی ہے تو ایک دوسرے پر یہ الزام لگاتے ہیں کہ تمہارے پاس کوئی دلیل نہیں ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ اسلام کے خلاف ان کا موقف سچائی اور ایمانداری پر مبنی نہیں ہے۔
- وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ...: یہود کے پاس ایسی کتاب موجود تھی جس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی آمد کا ذکر تھا پھر بھی وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان نہ لائے۔ نصاریٰ نے اپنے عقیدہ کو اس حد تک بگاڑ دیا کہ وہ عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا بنا بیٹھے۔ انہوں نے یہ سب اپنی کتاب کو پڑھنے کے دوران ہی کیا!
- یہود و نصاریٰ دونوں ہی اللہ کی جانب سے نازل کی گئی کتابیں پڑھتے ہیں، لیکن وہ اپنے آپ پر اور اپنی نجات پر توجہ دینے کی بجائے دوسروں پر انگلیاں اٹھانے میں لگے ہوئے ہیں۔
- كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ...: ان لوگوں کے بگڑے ہوئے عقائد اور بری حرکتوں کو دیکھ کر مشرکوں نے -- جن کے پاس کوئی کتاب نہیں تھی -- ان یہود و نصاری کو بے بنیاد قرار دے دیا۔
- فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ...: وہ دوسروں کے متعلق فیصلے کرنے میں اتنا مشغول ہو گئے کہ یہ بات بھی بھول بیٹھے کہ ایک دن انہیں بھی حساب و کتاب اور فیصلے کے لیے جانا ہے۔
- خود امت مسلمہ میں بھی بہت سی جماعتیں اور گروپ ہیں جو آپس میں ایک دوسرے کو غلط قرار دیتے ہیں؛ حالانکہ سب کے سب قرآن پڑھتے ہیں۔
- مسلمانوں کے آپس میں ایک دوسرے کو غلط قرار دینے کی وجہ سے وہ لوگ بھی مسلمانوں پر ہنستے ہیں جن کے پاس کوئی کتاب نہیں ہے اور وہ ہمارا مذاق اڑاتے ہیں۔

www.understandquran.com

- کون غلط ہے یہ دیکھنے اور لوگوں کا نام رکھنے کے بجائے ہمیں پہلے خود اپنے آپ کو اختلافات سے بچانا چاہیے، ساتھ ہی ساتھ ایمان اور نیک اعمال کا صحیح نظریہ لوگوں میں پھیلانے پر کام کرنا چاہیے۔
- تصور/احساس: امتحان ہال میں بیٹھے کسی ایسے طالب علم کا تصور کیجیے جو پورا وقت صرف یہی دیکھنے میں خرچ کر رہا ہو کہ کون جوابات لکھ رہا ہے اور کون نہیں۔ سوچئے کہ وہ خود کا کتنا نقصان کر رہا ہے!

اسباق، دعا اور پلان : ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطورِ مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- یہود و نصاریٰ آپس میں ایک دوسرے کا یہ کہہ کر مذاق اڑاتے کہ ”تمہارے پاس کچھ بھی سچائی نہیں ہے“۔
- یہود و نصاریٰ کے اختلافات کو دیکھ کر عام انسان بھی سوچنے اور بولنے لگتا ہے کہ وہ ان یہود و نصاریٰ سے بہتر ہے۔
- آخرت کے دن اللہ فیصلہ کرے گا کہ کون صحیح تھا۔
- ہمیں دوسروں کی غلطیوں پر نگاہ رکھنے کے بجائے اپنے اعمال کی فکر کرنا چاہیے۔

دعا: اے اللہ! اس امت کو قرآن سے جوڑنے میں ہماری مدد فرما، ہم خود کو بہتر سے بہتر بنائیں اس میں ہماری مدد فرما۔

پلان: ان شاءاللہ! میں خود کو بہتر سے بہتر بنانے پر توجہ دوں گا۔

اسماء اور افعال : اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
شَيْء	أَشْيَاء	چیز
كِتَاب	كُتُب	کتاب
قَوْل	أَقْوَال	قول، بات

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
518	ع ل م / س	عَلِمَ	يَعْلَمُ	اِعْلَمْ	عَالِم	مَعْلُوْم	عِلْم	جاننا
80	ح ك م / ذ	حَكَمَ	يَحْكُمُ	اُحْكُمْ	حَاكِم	مَحْكُوْم	حُكْم	فیصلہ کرنا
1719	ق و ل / قا	قَالَ	يَقُوْلُ	قُلْ	قَاىِٕل	مَقُوْل	قَوْل	کہنا
63	ت ل و / دع	تَلَا	يَتْلُوْ	اُتْلُ	تَالٍ	مَتْلُوّ	تِلَاوَة	تلاوت کرنا
52	خ ل ف / اِخ+	اِخْتَلَفَ	يَخْتَلِفُ	اِخْتَلِفْ	مُخْتَلِف	مُخْتَلَف	اِخْتِلَاف	اختلاف کرنا

www.understandquran.com

مِمَّنْ مَّنَعَ	وَمَنْ اَظْلَمُ
اس سے جس نے منع کیا	اور کون زیادہ ظالم ہے

فِيْ خَرَابِهَا	وَسَعٰى	اسْمُهٗ	فِيْهَا	اَنْ يُّذْكَرَ	مَسٰجِدَ اللّٰهِ
اس کے اجاڑنے میں،	اور کوشش کی	اس کا نام	ان میں	کہ ذکر کیا جائے	اللہ کی مساجد سے

لَهُمْ	خَآئِفِيْنَ	اِلَّا	اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ	مَا كَانَ لَهُمْ	اُولٰٓئِكَ
ان کے لیے	ڈرتے ہوئے،	مگر	کہ وہ داخل ہوتے وہاں	نہ تھا ان کے لیے	یہ لوگ

الْمَشْرِقُ	وَلِلّٰهِ	عَذَابٌ عَظِيْمٌ 114	فِي الْاٰخِرَةِ	وَّلَهُمْ	خِزْيٌ	فِي الدُّنْيَا
مشرق	اور اللہ ہی کے لیے ہیں	بڑا عذاب	آخرت میں	اور ان کے لیے	رسوائی	دنیا میں

عَلِيْمٌ 115	وَاسِعٌ	اِنَّ اللّٰهَ	وَجْهُ اللّٰهِ	فَثَمَّ	تُوَلُّوْا	فَاَيْنَمَا	وَالْمَغْرِبُ
جاننے والا ہے	وسعت والا	بیشک اللہ	اللہ کا چہرہ،	تو وہاں ہی ہے	تم منہ کرو گے	سو جس طرف	اور مغرب،

مختصر شرح

- وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ...: سب سے بہترین عمل اللہ تعالیٰ کو یاد کرنا ہے اور سب سے بدترین کام کسی کو اللہ کی یاد سے روکنا ہے۔ اللہ کا ذکر تمام اچھائیوں کی بنیاد ہے، اس لیے کہ ہر نیک اور اچھے کام کی ابتداء اللہ تعالیٰ سے تعلق سے ہی ہوتی ہے۔
- مسجد بہت ہی مقدس و بابرکت جگہ ہوتی ہے اور اس کا بہت زیادہ احترام کرنا چاہیے۔ مسجد کی بے احترامی کرنا بڑے اور گھناؤنے گناہوں میں سے ایک ہے۔
- مکہ کے مشرکین مسلمانوں کو کعبہ (حرم) میں داخل ہونے سے روکتے تھے۔ وہ بڑے مجرم لوگ تھے۔
- تصور/احساس: اس صورت حال کا تصور کیجیے جب صحابہ کرامؓ اللہ کے گھر کی زیارت اور وہاں عبادت کرنا چاہتے ہوں گے لیکن ان کو روک دیا جاتا ہوگا۔
- اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ...: لوگوں کو اللہ کے ذکر سے روکنے والے اور مسجدوں کو جانے سے روکنے والے لوگ پتھر دل، ظالم اور مجرم ہیں۔ ان کا مقدر اس دنیا میں ذلت و رسوائی اور آخرت میں سخت ترین عذاب ہے۔
- فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ...: رسول اللہ ﷺ نے کچھ وقت تک بیت المقدس کی جانب رخ کرکے نمازیں ادا فرمائیں، اس کے بعد قبلہ تبدیل ہو گیا۔ اس وقت سے مسلمان کعبہ کی جانب رخ کر کے نماز پڑھتے ہیں، چاہے وہ دنیا کے کسی بھی حصہ میں ہوں۔ اس طرح سے تمام جہتیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔
- جہاں تک قبلہ کی بات ہے تو ہم نماز میں کعبہ کی جانب رخ کرتے ہیں۔ ٹرین یا ہوائی جہاز میں سفر کے دوران اگر قبلہ کی طرف رخ کرنا ممکن نہ ہو یا کوئی معقول عذر ہو تو اسی جانب رخ کر کے نماز پڑھ لیں جس طرف رخ کر کے آپ بیٹھے ہیں، لیکن نماز کبھی نہ چھوڑیں۔

www.understandquran.com

حدیث: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”شہروں میں اللہ تعالیٰ کے یہاں سب سے زیادہ پسندیدہ جگہ مسجدیں ہیں اور شہروں میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ جگہ بازار ہیں“۔(مسلم:671)

اسباق، دعا اور پلان: ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- ظالم لوگ عبادت کرنے والوں کو مسجد میں داخل ہونے سے روکتے ہیں۔
- اللہ انہیں دنیا میں بھی ذلیل کرے گا اور آخرت میں انہیں سزا دے گا۔
- مشرق و مغرب اللہ ہی کے لیے ہے۔

دعا: اے اللہ! مجھ میں مسجدوں سے محبت پیدا فرمایئے اور پانچ وقت کی نمازیں مسجد میں ادا کرنے میں میری مدد فرمایئے۔

پلان: ان شاء اللہ! میں مسجد میں آنے والے مختلف لوگوں سے ملاقاتیں کروں گا اور لوگوں کو مسجد میں آنے کی دعوت دینے کی کوششیں کروں گا۔

اسماء اور افعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
ظَالِم	أَظْلَم ↑	ظلم کرنے والا
وَجْه	وُجُوْه	چہرہ

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
14	م ن ع ف	مَنَعَ	يَمْنَعُ	اِمْنَعْ	مَانِع	مَمْنُوْع	مَنْع	روکنا
1	خ ر ب س	خَرِبَ	يَخْرَبُ	اِخْرَبْ	خَرِب	-	خَرَاب	ویران ہونا
107	ع ظ م ک	عَظُمَ	يَعْظُمُ	اُعْظُمْ	عَظِيْم	-	عِظَم	عظیم ہونا
30	س ع ي سع	سَعٰى	يَسْعٰى	اِسْعَ	سَاعٍ	–	سَعْي	کوشش کرنا
118	خ و ف خا	خَافَ	يَخَافُ	خَفْ	خَايِف	مَخُوْف	خَوْف	ڈرنا
31	ظ ل م ض	وَلّٰى	يُوَلِّيْ	وَلِّ	مُوَلٍّ	مُوَلًّى	تَوْلِيَة	پھیرنا

www.understandquran.com

وَقَالُوا	اتَّخَذَ اللّٰهُ	وَلَدًا	سُبۡحٰنَهٗ	بَلۡ	لَّهٗ	مَا فِي السَّمٰوٰتِ
اور انہوں نے کہا	بنالی ہے اللہ نے	اولاد	وہ پاک ہے،	بلکہ	اسی کے لیے ہے	جو آسمانوں میں

وَالۡاَرۡضِ	كُلٌّ لَّهٗ	قٰنِتُوۡنَ ﴿116﴾	بَدِيۡعُ	السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضِ
اور زمین (میں) ہے،	سب اسی کے لیے	عاجزی کرنے والے ہیں	پیدا کرنے والا ہے	آسمانوں	اور زمین کا

وَاِذَا قَضٰٓى اَمۡرًا	فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ	كُنۡ	فَيَكُوۡنُ ﴿117﴾
اور جب وہ فیصلہ کرتا ہے کسی کام کا	تو صرف کہتا ہے اس کو	تو ہو جا	تو وہ (فوراً) ہو جاتا ہے

مختصر شرح

- وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا...: اللہ نے بیٹا بنالیا ہے اور اللہ کا بیٹا ہے دونوں میں فرق ہے۔ نصاریٰ کے بعض گروپ یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ اللہ کا بیٹا ہے، جب کہ دوسرے ایسے بھی ہیں جو یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنالیا ہے یعنی گود لیا ہے۔ یہ دونوں ہی گروپ غلط ہیں۔
- كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوۡنَ: یعنی عاجزی کے ساتھ فرماں برداری کرنے والے۔ تمام کی تمام مخلوقات اللہ کے ماتحت ہیں اور اس کی عبادت میں مشغول ہیں۔
- جب شرک کا ذکر ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ ''سُبۡحَانَهٗ'' کہتا ہے، یعنی اللہ تمام کمزوریوں، نقائص اور غلطیوں سے پاک ہے۔
- ہم انسانوں کو اولاد کی ضرورت پڑتی ہے، اس لیے کہ:
  1. ہم تھک جاتے ہیں تو بچے ہمیں خوش کرتے ہیں۔
  2. ہم بوڑھے ہو جاتے ہیں تو ہماری اولاد ہماری مدد کرتی ہے۔
  3. ہم مر جاتے ہیں تو ہماری اولاد ہمارے نام اور وراثت کو باقی رکھتی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کو ان میں سے کسی بھی چیز کی ذرہ برابر بھی ضرورت نہیں! وہ زمین اور آسمانوں کا خالق و مالک ہے۔ ہر چیز اس کا حکم سنتے ہی فوراً اس کی اطاعت کرتی ہے۔
- بَدِيۡعُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ...: وہ ذات جو بغیر کسی چیز کے کوئی چیز بنادے۔ (بدعت بھی اسی سے بنا ہے)
- يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ...: اللہ کی قدرت اور طاقت ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔ جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو وہ صرف یہ کہتا ہے کہ ''ہو جا'' اور وہ کام ہو جاتا ہے۔ اسی لیے اسے کسی بیٹے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔
- بنیادی ضرورتوں کو پورا کرنے والا ایک چھوٹا سا گھر بنانے میں سالوں لگ جاتے ہیں! تصور کیجیے کہ اتنی بڑی زمین اور آسمانوں کو بنانا کتنا بڑا کام ہے، اور وہ بھی بغیر کسی چیز کے پیدا کرنا! بے شک اللہ تعالیٰ کی قدرت ہمارے تصورات سے بہت آگے ہے۔

www.understandquran.com

➢ **تصور اور احساس**: یہ پوری کائنات اور اس میں موجود تمام مخلوقات اللہ تعالیٰ کی فرماں بردار ہیں۔ سب کے سب اللہ کی تسبیح بیان کرتے ہیں اور اس کی تعریف کرتے ہیں، سوائے کچھ ایسے انسانوں کے جو اللہ کی نافرمانی کرتے ہیں اور اس کے ساتھ کسی کو بیٹا یا کسی کو شریک مانتے ہیں۔ اس کے باوجود دیکھیے کہ اللہ کتنا رحیم ہے! وہ اللہ کے بارے میں اتنا بڑا جھوٹ بولتے ہیں پھر بھی وہ انہیں محفوظ رکھتا ہے، انہیں رزق عطا کرتا ہے اور صحت سے نوازتا ہے۔

حدیث: حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''کوئی بھی لوگوں کی جانب سے بولی گئی تکلیف دہ بات پر جو اس نے سنی ہو اللہ سے زیادہ صبر کرنے والا نہیں۔ لوگ اس (اللہ) کے لیے اولاد ٹھہراتے ہیں اور اس کے باوجود وہ انہیں تندرستی سے نوازتا ہے اور انہیں روزی عطا کرتا ہے۔ (بخاری: 6099)

اسباق، دعا اور پلان: ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

➢ نصاریٰ یہ بات کہہ کر بہت ہی بڑا جھوٹ بولتے ہیں کہ اللہ کا بیٹا ہے!

➢ اللہ بہت ہی طاقت وقدرت والا ہے۔ جب وہ کسی کام کا ارادہ کرتا ہے تو وہ صرف ''کُنْ'' (ہو جا) کہتا ہے اور وہ کام ہو جاتا ہے۔

دعا: اے اللہ! ہمیں شرک سے محفوظ رکھ اور ہم تیری پاکی بیان کریں اس میں ہماری مدد فرما۔

پلان: ان شاءاللہ! میں توحید کا پیغام جہاں تک ممکن ہو ضرور پہونچاؤں گا۔

اسماء اور افعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
وَلَد	أَوْلَاد	بیٹا
سَمَاء	سَمٰوَات	آسمان
أَمْر	أُمُوْر	کام، معاملہ

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
13	ق ن ت ذ	قَنَتَ	يَقْنُتُ	أُقْنُتْ	قَانِت	مَقْنُوْت	قُنُوْت	فرمانبرداری کرنا
2	ب د ع ف	بَدَعَ	يَبْدَعُ	اِبْدَعْ	بَدِيْع	–	بَدْع	پیدا کرنا
1719	ق و ل قا	قَالَ	يَقُوْلُ	قُلْ	قَايِل	مَقُوْل	قَوْل	کہنا
63	ق ض ي هد	قَضٰى	يَقْضِيْ	اِقْضِ	قَاضٍ	مَقْضِيّ	قَضَاء	فیصلہ کرنا
231	أ م ر ذ	أَمَرَ	يَأْمُرُ	مُرْ	اٰمِر	مَأْمُوْر عَلَيْهِ	أَمْر	حکم دینا
1358	ك و ن قا	كَانَ	يَكُوْنُ	كُنْ	كَايِن	-	كَوْن	ہونا
128	أ خ ذ إخ+	اِتَّخَذَ	يَتَّخِذُ	اِتَّخِذْ	مُتَّخِذ	مُتَّخَذ	اِتِّخَاذ	بنانا

www.understandquran.com

وَقَالَ	الَّذِيْنَ
اور کہا	جو لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ	لَوْلَا	يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ	اَوْ تَاْتِيْنَآ	اٰيَةٌ ؕ	كَذٰلِكَ
علم نہیں رکھتے	کیوں نہیں	ہم سے کلام کرتا اللہ	یا ہمارے پاس آتی	کوئی نشانی،	اسی طرح

قَالَ	الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ	تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ
کہا	ان لوگوں نے جو ان سے پہلے (تھے)	جیسی ان کی بات،	ایک جیسے ہو گئے ان کے دل،

قَدْ بَيَّنَّا	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ ﴿118﴾	اِنَّآ	اَرْسَلْنٰكَ	بِالْحَقِّ
ہم نے واضح کردیں	نشانیاں	لوگوں کے لیے	(جو) یقین رکھتے ہیں۔	بیشک ہم	ہم نے آپ کو بھیجا	حق کے ساتھ

بَشِيْرًا	وَّنَذِيْرًا ۙ	وَّلَا تُسْـَٔلُ	عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿119﴾
خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا،	اور نہ آپ سے پوچھا جائیگا	دوزخ والوں کے بارے میں۔

مختصر شرح

- قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ...: جب لوگ ہٹ دھرمی اور بے ایمانی میں مبتلا ہو جاتے ہیں تو اسی طرح کی باتیں کرتے ہیں۔
- اگر اللہ تعالیٰ براہ راست ان سے بات کر بھی لے، تب بھی وہ اپنی بدنیتی کی وجہ سے ایمان نہیں لائیں گے۔
- اللہ تعالیٰ نے قرآن نازل فرمایا جو نشانیوں سے بھرا ہے۔ لوگوں کو اپنے دین کی جانب دعوت دینے کے لیے اللہ کے اپنے طریقے ہیں جو حکمت سے بھرے ہیں، جن میں انسانوں کی آزمائش بھی ہوتی ہے کہ وہ کس طرح سے حق اور سچائی کی دعوت کو قبول کرتے ہیں۔ غور وفکر کرنے والے شخص کے لیے یہ نشانیاں کافی ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لے آئے۔
- اللہ تعالیٰ انسانوں کے سوچے ہوئے طریقوں کے مطابق عمل نہیں کیا کرتا۔
- كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ...: سمجھدار قسم کے لوگ قرآن کی سچائی کو مانتے تھے، انہوں نے قرآن کے پیغام میں کبھی کوئی شک نہیں کیا۔ البتہ جو لوگ سنجیدہ نہیں تھے ان میں نہ کوئی تبدیلی آئی اور نہ آئے گی۔ یہاں تک کہ اگر کوئی فرشتہ بھی کھلی نشانیاں لے کر آجائے تب بھی انہیں کوئی نہ کوئی کمی نظر آئے گی۔
- يُّوْقِنُوْنَ: یعنی وہ لوگ جو مضبوط ایمان رکھتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو حق کو تلاش کرتے ہیں اور اس کو قبول کرنے اور اس پر ایمان لانے کے لیے بالکل تیار رہتے ہیں۔
- یقین: کسی چیز کو بہت مضبوطی سے ماننا۔ ایسی چیز جو ہمیشہ کے لیے دل میں رہ جائے اور اس میں کوئی شک وشبہ نہ ہو۔ اس کا درجہ علم سے کئی گنا زیادہ بڑھا ہوا ہے۔

www.understandquran.com

- اِنَّآ اَرۡسَلۡنٰكَ بِالۡحَقِّ...: آج بھی اپنے آپ کو ذہین کہلانے والے لوگ بھی اس قسم کے سوالات پوچھتے ہیں کہ ہمیں اللہ دکھاؤ یا یہ کہ ہم کیسے کہہ سکتے ہیں کہ یہ بات اللہ ہی کی جانب سے ہے۔ ایسے لوگ پہلے زمانے کے ان لوگوں ہی کی طرح برتاؤ کر رہے ہیں جنہوں نے اپنے نبیوں کے ساتھ بدسلوکی کی۔ ایسے لوگوں کو قرآن کا مطالعہ کرنا چاہیے تاکہ وہ اس میں موجود حق اور سچائی کو صاف طور پر دیکھ سکیں۔
- جو شخص قرآن کی آیات میں تدبر کرتا ہے وہ صاف طور پر یہ بات محسوس کر سکتا ہے کہ یہ کتاب بالکل سچی ہے اور اللہ کی جانب سے دیا ہوا ایک زندہ معجزہ ہے۔

حدیث: ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ ایک دن رسول ﷺ صفا پہاڑی پر چڑھے اور پکارا: یا صباحاہ! (لوگو دوڑو) اس آواز پر قریش جمع ہو گئے اور پوچھا کیا بات ہے؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ تمہاری کیا رائے ہے اگر میں تمہیں بتاؤں کہ دشمن صبح کے وقت یا شام کے وقت تم پر حملہ کرنے والا ہے تو کیا تم میری بات کی تصدیق نہیں کرو گے؟ انہوں نے کہا کہ ہم آپ کی تصدیق کریں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ پھر میں تم کو سخت ترین عذاب (دوزخ) سے پہلے ڈرانے والا ہوں۔ (بخاری: 4801)

اسباق، دعا اور پلان: ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جا سکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- جاہل لوگ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ براہ راست ہم سے خطاب کیوں نہیں کرتا یا نشانیاں سیدھے ہمیں کیوں نہیں ملتی؟
- اس سے پہلے بھی گمراہ لوگوں نے اس قسم کے سوالات کیے تھے۔
- ایک نبی کا کام اپنی قوم تک پیغام کو پہنچانا ہوتا ہے؛ وہ ان کی نجات کا ذمہ دار نہیں ہوتا۔

دعا: اے اللہ! ہماری مدد فرما کہ ہم پکے مؤمن بن جائیں۔

پلان: ان شاءاللہ! میں اپنے ایمان میں اضافہ کے لیے قرآن کا مطالعہ کروں گا اور اس میں غور و فکر کروں گا۔

اسماء اور افعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
قَوۡل	أَقۡوَال	کہنا
قَوۡم	أَقۡوَام	قوم، لوگ
صَاحِب	أَصۡحَاب	ساتھی، والا

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
518	ع ل م س	عَلِمَ	يَعۡلَمُ	اِعۡلَمۡ	عَالِم	مَعۡلُوۡم	عِلۡم	جاننا
1719	ق و ل قا	قَالَ	يَقُوۡلُ	قُلۡ	قَايِل	مَقُوۡل	قَوۡل	کہنا
275	أ ت ي هد	أَتٰى	يَأۡتِيۡ	اِئۡتِ	اٰتٍ	مَأۡتِيّ	إِتۡيَان	آنا
119	س أ ل ف	سَأَلَ	يَسۡئَلُ	سَلۡ	سَايِل	مَسۡئُوۡل	سُؤَال	پوچھنا
21	ك ل م +علا	كَلَّمَ	يُكَلِّمُ	كَلِّمۡ	مُكَلِّم	مُكَلَّم	تَكۡلِيۡم	بات کرنا
10	ش ب ه +تدا	تَشَابَهَ	يَتَشَابَهُ	تَشَابَهۡ	مُتَشَابِه	–	تَشَابُه	ایک جیسا ہونا
48	ب ي ن +علا	بَيَّنَ	يُبَيِّنُ	بَيِّنۡ	مُبَيِّن	مُبَيَّن	تَبۡيِيۡن	واضح کرنا
17	ي ق ن +أسـ	أَيۡقَنَ	يُوۡقِنُ	أَيۡقِنۡ	مُوۡقِن	مُوۡقَن	إِيۡقَان	یقین کرنا

www.understandquran.com

راضی نہ ہوں یہود و نصاریٰ (البقرۃ:120-121)

وَلَنْ	تَرْضٰى	عَنْكَ	الْيَهُوْدُ	وَلَا النَّصٰرٰى	حَتّٰى	تَتَّبِعَ	مِلَّتَهُمْ ؕ
اور ہر گز	راضی نہ ہوں گے	آپ سے	یہودی	اور نہ نصاریٰ	جب تک کہ	آپ پیروی (نہ) کریں	ان کے دین کی،

قُلْ	اِنَّ هُدَى اللّٰهِ	هُوَ	الْهُدٰى ؕ	وَلَئِنِ	اتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَهُمْ	بَعْدَ
کہہ دیں	بیشک اللہ کی ہدایت	وہی	ہدایت،	اور اگر	آپ نے پیروی کی	ان کی خواہشات کی	بعد

الَّذِىْ	جَآءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ ۙ	مَا لَكَ	مِنَ اللّٰهِ	مِنْ وَّلِىٍّ	وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿120﴾
اس کے جو	آپ کے پاس آگیا	علم،	نہیں آپ کے لیے	اللہ کے مقابلے میں	کوئی حمایت کرنے والا	اور نہ مددگار۔

اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَتْلُوْنَهٗ	حَقَّ	تِلَاوَتِهٖ ؕ	اُولٰٓئِكَ	يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ
وہ لوگ (کہ)	ہم نے دی انہیں	کتاب	وہ اس کی تلاوت کرتے ہیں	جیسا حق ہے	اس کی تلاوت کا،	وہی لوگ	ایمان رکھتے ہیں اس پر،

وَمَنْ	يَّكْفُرْ بِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ﴿121﴾
اور جو	انکار کریں اس کا	وہی سب (لوگ)	نقصان اٹھانے والے ہیں۔

مختصر شرح

- وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ...: رسول اللہ ﷺ یہود و نصاریٰ کو اسلام کی دعوت دینے کی ہر ممکن کوشش کرتے تھے، اس کے باوجود اکثر لوگوں نے اور خاص طور پر یہودیوں (سوائے چند لوگوں کے) نے اس دعوت پر کوئی توجہ نہ دی۔ اللہ تعالیٰ اپنے نبی ﷺ سے فرما رہا ہے کہ وہ لوگ آپ سے اس وقت تک راضی نہیں ہوں گے جب تک کہ آپ اسلام سے کنارہ نہ کرلیں اور ان کے دین کی اتباع نہ کرلیں۔
- ان کی اس تمنا کے جواب میں اللہ نے نبی کریم ﷺ کو یہ حکم دیا کہ ان لوگوں کو بتادیں کہ سچی ہدایت تو اللہ کی ہدایت ہے، اور یہی وجہ ہے کہ تمہاری تمناؤں کی پیروی میں نہیں کر سکتا ہوں۔
- کسی کو خوش کرنے کی خاطر اس کی آرزو اور تمنا کو پورا کرنے میں لگ جانا درحقیقت اپنے آپ کو خودکشی کی طرف دھکیلنے جیسا ہے۔ ایسا انسان خود بھی ہدایت سے دور ہو جاتا ہے اور اللہ کی حفاظت سے بھی محروم ہو جاتا ہے۔
- اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ...: وہ اہل کتاب جو اپنی کتاب کی درست انداز میں تلاوت کرتے ہیں وہ اسلام کو مان لیں گے۔ لفظ ''تلاوت'' کے دو معنی ہیں: (۱) تلاوت کرنا، پڑھنا، (۲) اتباع کرنا۔ وہ کتاب کی تعلیمات پر ایمان لا کر اور عمل کر کے اس کتاب کی اتباع کرتے ہیں۔ یہ لوگ سچے اہل کتاب ہیں۔ درحقیقت یہ لوگ حضرت محمد ﷺ پر بھی ایمان لا چکے اور اسلام میں داخل ہو چکے۔
- يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ...: ہمیں قرآن مجید کے تمام حقوق ادا کرنا چاہیے، وہ حقوق یہ ہیں کہ اسے تجوید کے ساتھ پڑھا جائے، اسے سمجھا جائے، اس میں تدبر کیا جائے، اسے اپنی زندگی میں لایا جائے اور اس کی تبلیغ کی جائے۔
- اگر کوئی شخص کتاب کو درست انداز پر پڑھے گا جس میں تدبر بھی شامل ہو تو اسے ایمان کی ہدایت مل جائے گی، اور اس کے ایمان میں اضافہ اور مضبوطی پیدا ہوگی۔

- حضرت ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ تلاوت کا حق یہ ہے کہ قرآن میں موجود حلال و حرام کی پیروی کی جائے، الفاظ کو بدلے بغیر اور غلط مفہوم بیان کیے بغیر صحیح تلاوت کی جائے۔
- حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ تلاوت کا حق یہ ہے کہ قرآن کی جس طرح پیروی کی جانی چاہیے اسی طرح پیروی کی جائے۔

ایک دلچسپ نکتہ

- اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ: ''ہم نے انہیں کتاب دی''۔ یہ الفاظ عام طور پر اس وقت آتے ہیں جب اللہ ان لوگوں سے راضی اور خوش ہو۔
- اُوْتُوا الْكِتٰبَ: ''وہ لوگ جو کتاب دیے گئے''۔ اس وقت جب اللہ ان لوگوں سے ناراض ہو۔

تدبر اور تذکر

- کچھ لوگ صرف اس لیے اسلام کو پسند نہیں کرتے کہ وہ سچائی کی اتباع نہیں کرنا چاہتے ہیں، یا یہ کہ انہیں غلط معلومات ملی ہیں یا اس لیے کہ شیطان نے انہیں کنفیوژ کر دیا ہے۔ ایسے لوگ اپنے میڈیا چینلس کے ذریعے اسلام کے تعلق سے غلط باتیں پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں۔ مشرکین مکہ نے بھی رسول اللہ ﷺ کے خلاف اس قسم کی کوششیں کی تھیں، ہمیں اس سے گھبرانا یا پریشان ہونا نہیں چاہیے۔
- دراصل ایسی صورت حال ہمارے لیے ایک موقع ہوا کرتی ہے کہ ہم اسلام کے صحیح پیغام کو پھیلائیں۔ ہمیں حجاب، ایک سے زائد نکاح، خواتین کے مساوات وغیرہ کے تعلق سے اسلام کا صحیح موقف سمجھنا چاہیے اور پھر اسے لوگوں کے سامنے مناسب انداز میں پیش کرنا چاہیے۔

حدیث: حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اس شخص کی (مومن کی) مثال جو قرآن کی تلاوت کرتا ہے سنترے کی سی ہے جس کا مزا بھی لذیذ ہوتا ہے اور جس کی خوشبو بھی بہترین ہوتی ہے۔ اور جو مومن قرآن کی تلاوت نہیں کرتا اس کی مثال کھجور کی سی ہے اس کا مزا تو عمدہ ہوتا ہے لیکن اس میں خوشبو نہیں ہوتی۔ اور اس بدکار (منافق) کی مثال جو قرآن کی تلاوت کرتا ہے ریحانہ کی سی ہے کہ اس کی خوشبو تو اچھی ہوتی لیکن مزا کڑوا ہوتا ہے، اور اس بدکار کی مثال جو قرآن کی تلاوت بھی نہیں کرتا اندرائن کی سی ہے جس کا مزا بھی کڑوا ہوتا ہے اور اس میں کوئی خوشبو بھی نہیں ہوتی۔ (بخاری: 5020)

اسباق، دعا اور پلان: ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جا سکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو اسلام کی دعوت دینے کی بہتر سے بہتر کوشش کی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو بتایا کہ وہ لوگ اس وقت تک خوش نہیں ہوں گے جب تک کہ آپ ان کی پیروی نہ کر لیں۔
- سچی ہدایت صرف اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے، ہمیں اس کو مضبوطی سے تھامے رکھنا چاہیے۔
- ہمیں قرآن کی تلاوت درست انداز میں کرنا چاہیے، یعنی اس کی تلاوت کے ساتھ ساتھ اس کی تعلیمات پر عمل کرنا چاہیے۔

دعا: اے اللہ! ہمیں ایمان پر ثابت قدم رکھ۔ تیری کتاب کی پیروی کرنے سے بھٹکانے والوں کا شکار بننے سے ہماری حفاظت فرما۔

پلان: ان شاءاللہ! میں اپنے آپ کو تیار کروں گا تاکہ دوسروں کو اسلام کا پیغام بہتر سے بہتر طریقے پر پیش کر سکوں۔

www.understandquran.com

www.understandquran.com

اسماء اور افعال : اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
مِلَّة	مِلَل	مذہب
هَوٰی	أَهْوَاء	خواہش
عِلْم	عُلُوْم	علم

افعال : ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
57	خ س ر س	خَسِرَ	يَخْسَرُ	اِخْسَرْ	خَاسِر	مَخْسُوْر	خُسْر	نقصان اٹھانا
64	ر ض ي رضـ	رَضِيَ	يَرْضٰى	اِرْضَ	رَاضٍ	مَرْضِيّ	رِضْوَان	راضی ہونا
277	ج ي أ زا	جَاءَ	يَجِيْءُ	جِئْ	جَاءٍ	مَجِيْء	مَجِيْئَة	آنا
63	ت ل و دعـ	تَلَا	يَتْلُوْ	اُتْلُ	تَالٍ	مَتْلُوّ	تِلَاوَة	تلاوت کرنا
140	ت ب ع اِخـ+	اِتَّبَعَ	يَتَّبِعُ	اِتَّبِعْ	مُتَّبِع	مُتَّبَع	اِتِّبَاع	پیروی کرنا
274	أ ت ي أسـ+	اٰتٰی	يُؤْتِيْ	اٰتِ	مُؤْتٍ	مُؤْتًى	إِيْتَاء	دینا
818	أ م ن أسـ+	اٰمَنَ	يُؤْمِنُ	اٰمِنْ	مُؤْمِن	مُؤْمَن	إِيْمَان	ایمان لانا

www.understandquran.com

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

اے بنی اسرائیل

اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ	وَاَنِّيْ	فَضَّلْتُكُمْ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿122﴾
تم یاد کرو	میری نعمت کو	جو	میں نے انعام کی تم پر	اور یہ کہ میں نے	تمہیں فضیلت دی	زمانے والوں پر۔

وَاتَّقُوْا	يَوْمًا	لَّا تَجْزِيْ	نَفْسٌ	عَنْ نَّفْسٍ	شَيْـــًٔا	وَّلَا يُقْبَلُ	مِنْهَا
اور ڈرو	اس دن سے	بدلہ نہ ہوگا	کوئی شخص	کسی شخص کے لیے	کچھ	اور نہ قبول کیا جائیگا	اس سے

عَدْلٌ	وَّلَا تَنْفَعُهَا	شَفَاعَةٌ	وَّلَا هُمْ	يُنْصَرُوْنَ ﴿123﴾
کوئی معاوضہ	اور نہ اسے نفع دے گی	کوئی سفارش	اور نہ	ان سب کی مدد کی جائے گی۔

مختصر شرح

- يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا...: بہت سارے تاریخی واقعات بیان کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ دوبارہ بنی اسرائیل کو اپنے احسانات یاد دلا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان میں کئی نبیوں کو بھیجا، نیز ان میں سے بعض کو بادشاہ اور حاکم بنایا۔ یہ سارے انعامات انہیں نہ ہی ان کی ذاتی محنت کی وجہ سے ملے تھے اور نہ ہی وہ ان کے مستحق تھے، بلکہ یہ انعامات صرف اور صرف اللہ کی رحمت اور اس کے فضل کی وجہ سے تھے۔
- اللہ کے انعامات کو یاد رکھنا ہم کو اللہ سے قریب ہونے، مخلص بننے اور اس کا فرماں بردار بننے میں مدد کرتا ہے۔
- اللہ کے احکام کی پیروی کر کے اللہ کا شکر ادا کرنے کے بجائے وہ تکبر پر اتر آئے اور انہوں نے اللہ کے پیغمبروں کا، اس کے احکام کا مذاق اڑایا اور اپنی بیکار رسموں اور خرافات پر فخر کرنے لگے۔ انہیں تو رسول اللہ ﷺ کے پیغام کو قبول کر لینا چاہیے تھا لیکن اس کے بجائے وہ آپ ﷺ کے مخالف بن گئے۔
- سوچئے کہ بنی اسرائیل کی طرح ہمیں بھی بہت سارے انعامات سے نوازا گیا ہے۔ سب سے اہم انعام یہ ہے کہ ہمیں قرآن عطا کیا گیا اور ہم کو رسول اللہ ﷺ کی امت میں رکھا گیا۔
- وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ...: اپنی توجہ بھٹکنے مت دیجیے! قیامت کے دن کو ہمیشہ نگاہوں کے سامنے رکھیے۔ اگر کوئی انسان آخرت کے دن کو یاد رکھے گا تو شیطان اسے کبھی گمراہ نہیں کر سکے گا اور وہ ہمیشہ حق کی پیروی کرے گا چاہے وہ کتنا ہی مشکل کیوں نہ ہو یا اس کی خواہشات کے خلاف کیوں نہ ہو۔

www.understandquran.com

➢ اس دن:

- کوئی انسان کسی دوسرے کی جگہ ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جائے گا،
- دولت کام نہ آئے گی،
- کوئی سفارش فائدہ نہ دے گی،
- اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی بھی طاقت کچھ بھی مدد نہ کر سکے گی۔

حدیث: حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن اللہ رب العزت زمین کو اپنی مٹھی میں لے لے گا، اور آسمان کو اپنے دائیں ہاتھ میں لپیٹ لے گا، پھر فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں، کہاں ہیں زمین کے بادشاہ!!!''۔(بخاری: 7382)

اسباق، دعا اور پلان: ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جا سکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

➢ دوسری تمام قوموں کے مقابلے میں بنی اسرائیل کو منتخب کیا گیا تھا۔ جہاں یہ ان پر اللہ تعالیٰ کا ایک بہت بڑا انعام تھا وہیں ایک بڑی ذمہ داری بھی تھی کہ اللہ کے پیغام کی پیروی کرنا ہے۔

➢ اللہ کے انعامات کو یاد کرنے سے ہمیں اللہ کا شکر ادا کرنے اور اللہ کے احکام کی پیروی کرنے میں مدد ملتی ہے۔

➢ قیامت کا دن بہت سخت ہوگا، اس دن اللہ کے علاوہ کوئی مدد کرنے والا نہ ہوگا۔ اس دن کو یاد رکھنے سے غلط جذبات و خواہشات پر قابو پانے میں مدد ملتی ہے۔

دعا: اے اللہ! مجھے اپنا شکر گزار اور فرماں بردار بندہ بنا۔ قیامت کے دن مجھے صرف اپنے ہی فضل و کرم سے جنت الفردوس عطا فرما۔

پلان: ان شاءاللہ! میں اللہ کے انعامات و احسانات یاد رکھوں گا، خاص طور پر جب بھی الحمد للہ کہوں اور ذکر کروں۔

اسماء اور افعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
نِعْمَة	نِعَم	نعمت
عَالَم	عَالَمِيْن	دنیا، جہاں
يَوْم	أَيَّام	دن
نَفْس	أَنْفُس	جان، شخص

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
10	ق ب ل / س	قَبِلَ	يَقْبَلُ	اِقْبَلْ	قَابِل	مَقْبُوْل	قَبُوْل	قبول کرنا
42	ن ف ع / ف	نَفَعَ	يَنْفَعُ	اِنْفَعْ	نَافِع	مَنْفُوْع	نَفْع	نفع دینا
25	ش ف ع / ف	شَفَعَ	يَشْفَعُ	اِشْفَعْ	شَافِع	مَشْفُوْع	شَفَاعَة	سفارش کرنا
94	ن ص ر / ذ	نَصَرَ	يَنْصُرُ	اُنْصُرْ	نَاصِر	مَنْصُوْر	نَصْر	مدد کرنا
116	ج ز ي / هد	جَزٰى	يَجْزِيْ	اِجْزِ	جَازٍ	مَجْزِيّ	جَزَاء	بدلہ دینا
17	ن ع م / أسـ+	أَنْعَمَ	يُنْعِمُ	أَنْعِمْ	مُنْعِم	مُنْعَم	إِنْعَام	انعام دینا
19	ف ض ل / علـ+	فَضَّلَ	يُفَضِّلُ	فَضِّلْ	مُفَضِّل	مُفَضَّل	تَفْضِيْل	فضیلت دینا
216	و ق ي / إخـ+	اِتَّقٰى	يَتَّقِيْ	اِتَّقِ	مُتَّقٍ	مُتَّقًى	اِتِّقَاء	ڈرنا

www.understandquran.com

وَاِذِ ابۡتَلٰۤى اِبۡرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّىۡ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ

اور جب	آزمایا	ابراہیم علیہ السلام کو	ان کے رب نے	چند باتوں سے	تو انہوں نے پورا کر دیا انہیں،	اس نے فرمایا	بیشک میں تمہیں بنانے والا ہوں	لوگوں کا	امام،

قَالَ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِىۡ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهۡدِى الظّٰلِمِيۡنَ ﴿124﴾

اس نے کہا	اور میری اولاد سے،	اس نے فرمایا	نہیں پہنچتا	میرا عہد	ظالموں کو

مختصر شرح

- حضرت ابراہیم علیہ السلام ایک سچے مسلمان یعنی اللہ کے کامل فرماں بردار بندے تھے۔ قرآن مجید میں موجود حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بہت ساری مثالیں اس بات کی تصدیق کرتی ہیں۔
- فَاَتَمَّهُنَّ...: حضرت ابراہیم علیہ السلام بہت مشکل حالات اور آزمائشوں میں کامیاب ہوئے۔ مثلاً اپنے والد سے جدا ہوئے، آگ میں ڈالے گئے، صحرا، پہاڑ اور وادیوں کا سفر کر کے مکہ کی جانب ہجرت کی، مکہ کی بنجر وادی میں اپنے گھر والوں کو چھوڑنا پڑا، بڑھاپے کی عمر میں اپنے بیٹے کی قربانی دینے کا حکم دیا گیا، وغیرہ۔
- قَالَ اِنِّىۡ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ...: اس میں مشرکین کے ساتھ ساتھ یہود کے لیے بھی یاد دہانی ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ان کے سچے ایمان، اللہ سے محبت اور فرماں برداری کی وجہ سے ساری انسانیت کا امام بنایا گیا۔ غلط کام کرنے والوں کا اس امامت و قیادت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔
- قَالَ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِىۡ...: جو لوگ صحیح ایمان و عقیدہ سے بھٹک جائیں اور جو تعلقات ایمان و اطاعت پر قائم نہ ہوں اسلام کی نظر میں ان کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ابراہیم علیہ السلام سے کیا گیا امامت و قیادت کا وعدہ غلط کام کرنے والوں تک نہیں پہنچے گا۔

حدیث: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! سب سے زیادہ آزمائش کس پر آتی ہے؟ آپ نے فرمایا: "انبیاء اور رسولوں پر، پھر جو ان کے بعد مرتبہ میں ہیں، پھر جو ان کے بعد ہیں۔ بندے کی آزمائش اس کے دین کے مطابق ہوتی ہے، اگر بندہ اپنے دین میں مضبوط ہے تو اس کی آزمائش بھی سخت ہوتی ہے، اور اگر وہ اپنے دین میں نرم ہوتا ہے تو اس کے دین کے مطابق ہی آزمائش ہوتی ہے، پھر آزمائش بندے کے ساتھ ہمیشہ رہتی ہے یہاں تک کہ بندہ روئے زمین پر اس حال میں چلتا ہے کہ اس پر کوئی گناہ نہیں ہوتا"۔

(ترمذی: 2398)

www.understandquran.com

اسباق، دعا اور پلان: ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو امام بنایا اس لیے کہ وہ مخلص اور سچے مسلم تھے۔ اللہ کے احکام کو پورا کرنے میں وہ کبھی پیچھے نہیں ہٹے، چاہے کتنا ہی مشکل حکم کیوں نہ ہو۔
- جو لوگ غلط کام کرتے ہیں انہیں اپنے عظیم آباء واجداد سے یا اپنے رسولوں سے کوئی فائدہ نہیں پہنچے گا۔
- اللہ پر ذرہ برابر بھی شک کیے بغیر مضبوط ایمان رکھنا اور اس کی ہدایات پر عمل کرنا بڑے بہترین اجر کا سبب بنتا ہے۔

دعا: اے اللہ! ہمیں ہماری طاقت سے زیادہ مت آزمایئے، آپ نے ہمارے مقدر میں جو آزمائشیں لکھی ہیں ان میں کامیاب ہونے میں ہماری مدد فرمایئے۔

پلان: ان شاءاللہ! میں مشکل حالات میں اور زندگی کی آزمائشوں میں صبر کے اجر وثواب کو یاد رکھوں گا۔

اسماء اور افعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
346	ج ع ل ف	جَعَلَ	يَجْعَلُ	اِجْعَلْ	جَاعِل	مَجْعُوْل	جَعْل	بنانا
35	ع ھ د س	عَهِدَ	يَعْهَدُ	اِعْهَدْ	عَاهِد	مَعْهُوْد	عَهْد	عہد لینا
266	ظ ل م ض	ظَلَمَ	يَظْلِمُ	اِظْلِمْ	ظَالِم	مَظْلُوْم	ظُلْم	ظلم کرنا
1719	ق و ل قا	قَالَ	يَقُوْلُ	قُلْ	قَائِل	مَقُوْل	قَوْل	کہنا
12	ن ي ل خا	نَالَ	يَنَالُ	نَلْ	نَائِل	مَنُوْل	نَيْل	پانا
10	ب ل و اِخ+	اِبْتَلٰى	يَبْتَلِيْ	اِبْتَلِ	مُبْتَلٍ	مُبْتَلًى	اِبْتِلَاء	آزمانا
17	ت م م أس+	أَتَمَّ	يُتِمُّ	أَتْمِمْ	مُتِمّ	مُتَمّ	إِتْمَام	پورا کرنا

اسماء

واحد	جمع	معانی
كَلِمَة	كَلِمَات	بات
إِمَام	أَئِمَّة	امام
ذُرِّيَّة	ذُرِّيَّات	اولاد
عَهْد	عُهُوْد	عہد

www.understandquran.com

وَاِذْ جَعَلْنَا	الْبَيْتَ
اور جب بنایا ہم نے	خانۂ کعبہ کو

مَثَابَةً	لِّلنَّاسِ	وَاَمْنًا ؕ	وَاتَّخِذُوْا	مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ	مُصَلًّى ؕ	وَعَهِدْنَآ
اجتماع کی جگہ	لوگوں کے لیے	اور امن کی جگہ،	اور تم بناؤ	"مقامِ ابراہیم" سے	نماز کی جگہ،	اور ہم نے حکم دیا

اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ	اَنْ طَهِّرَا	بَيْتِىَ	لِلطَّآئِفِيْنَ	وَالْعٰكِفِيْنَ	وَالرُّكَّعِ
ابراہیم علیہ السلام اور اسمٰعیل علیہ السلام کو	کہ وہ پاک رکھیں	میرا گھر	طواف کرنے والوں کے لیے	اور اعتکاف کرنے والوں	اور رکوع کرنے والوں

السُّجُوْدِ 125	وَاِذْ	قَالَ اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ	اجْعَلْ	هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا	وَّارْزُقْ	اَهْلَهٗ
سجدہ کرنے والوں کیلئے۔	اور جب	کہا ابراہیم علیہ السلام نے	اے میرے رب	بنا اس کو	امن والا شہر	اور روزی دے	اِس کے رہنے والوں کو

مِنَ الثَّمَرٰتِ	مَنْ اٰمَنَ	مِنْهُمْ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	قَالَ	وَمَنْ كَفَرَ
پھلوں سے	جو ایمان لائے	ان میں سے	اللہ پر	اور آخرت کے دن (پر)،	اس نے فرمایا	اور جس نے کفر کیا

فَاُمَتِّعُهٗ	قَلِيْلًا	ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ	اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ 126
پس اسے نفع دوں گا	تھوڑا	پھر مجبور کروں گا اس کو	دوزخ کے عذاب کی طرف،	اور بری ہے وہ	لوٹنے کی جگہ۔

مختصر شرح

- وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً...: **غور کیجیے**: اللہ تعالیٰ نے کعبہ کو انسانیت کے لیے مرکز اور امن کی جگہ بنایا ہے۔ ابراہیم علیہ السلام نے شہر کے امن اور خوراک کی دعا کی اور ان کی دعا قبول ہوئی۔ شہر مکہ ایسی جگہ ہے جہاں آج بھی ایسے کئی معجزات دیکھے جا سکتے ہیں جو وہاں گزشتہ سینکڑوں سالوں سے موجود ہیں۔ کچھ معجزات کا ذکر آگے آ رہا ہے۔
- وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ...: اس سے پہلے اللہ تعالیٰ نے امامت و قیادت کے تعلق سے بتا دیا تھا کہ کفر کرنے والوں کا اس میں کوئی حصہ نہیں رہے گا۔ چنانچہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ادب کا لحاظ رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے رزق اور خوراک کی دعا صرف اہل ایمان کے حق میں کی۔ لیکن اللہ نے فرمایا کہ صرف اہل ایمان ہی کو نہیں؛ بلکہ کفار کو بھی رزق ملے گا اس لیے کہ دنیا تو ایک آزمائش ہے، مگر آخرت میں کافروں کو جہنم کی آگ کے دردناک عذاب میں ڈالا جائے گا۔

مکہ کے معجزات

1. مکہ میں نہ ہی کوئی ہریالی ہے نہ ہی تالاب، اور نہ ہی وہاں کا موسم خوشگوار رہتا ہے۔ یہ کالے پہاڑ اور وادیوں میں آباد شہر ہے! اللہ تعالیٰ نے اسے تقریباً 5000 سال پہلے "مثابۃ" (ٹھکانہ) بنایا اور آج تک دنیا میں کوئی اور دوسری ایسی جگہ نہیں ہے جہاں لوگ دنیا بھر کے ممالک سے حج کی نیت سے لاکھوں کی تعداد میں آتے ہوں، اور اپنی زندگی کی بچت کردہ رقم اس شہر کا سفر کرنے میں خرچ کر کے خوش ہوتے ہوں۔

www.understandquran.com

2. ''مقام ابراہیم''یعنی وہ جگہ جہاں ابراہیم علیہ السلام کھڑے ہوئے تھے! تاریخ میں موجود دوسری چیزوں سے اس کا موازنہ کیجیے۔ غور کیجیے کہ دیگر مذاہب کی کتابیں بھی اپنی اصل شکل میں محفوظ نہیں ہیں اور یہاں اللہ تعالیٰ ''مقام''(کھڑے ہونے کی جگہ) کا ذکر فرمارہاہے اور وہ آج تک محفوظ اور باقی ہے۔

3. روزانہ وہاں ہزاروں کی تعداد میں لوگ مسلسل عمرہ، طواف، نماز، ذکر اور عبادات کرتے رہتے ہیں۔

4. مکہ محفوظ شہر ہے۔ تقریباً تمام تاریخی جگہیں اور شہر مختلف حادثات یا جنگوں میں برباد کر دیے گئے یا پھر انہیں دوبارہ بنایا گیا۔ مکہ کی جس دن سے بنیاد رکھی گئی، اس دن سے یعنی تقریباً 5000 سال سے وہ محفوظ ہے اور کوئی اسے ہاتھ نہ لگا سکا۔

5. مکہ ہر جانب سے کالے کالے پہاڑوں سے گھرا ہوا ہے جہاں کھیتی باڑی نہیں کی جاسکتی، اس کے باوجود آپ کو وہاں سال بھر دنیا کے مختلف علاقوں سے آنے والے ہر قسم کے پھل، ترکاری وغیرہ مل جائیں گے۔ یہ ابراہیم علیہ السلام کی مکہ کے لیے کی گئی دعا کے قبول ہونے کی واضح نشانی ہے۔

6. ہزاروں سال سے بغیر کسی رکاوٹ کے نکلنے والا زمزم کا پانی جو کروڑوں انسانوں کو فائدہ پہنچا رہا ہے۔ اس پانی میں خاص طبّی اجزاء ہیں۔ سب سے عجیب بات یہ ہے کہ وہ ایسی وادی میں ہے جہاں نہ کھیتی ہوتی ہے، نہ تالاب ہیں، نہ ندیاں ہیں اور نہ قریب میں پانی کا کوئی ذریعہ موجود ہے۔

حدیث: حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''اگر دنیا کی قیمت اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایک مچھر کے پر کے برابر بھی ہوتی تو وہ کسی کافر کو اس میں سے ایک گھونٹ پانی بھی نہ پلاتا''۔ (ترمذی: 2320)

اسباق، دعا اور پلان: ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جا سکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ میں امن اور رزق کے لیے دعا کی۔
- اللہ تعالیٰ سب کو رزق دے گا چاہے وہ ایمان لائیں یا نہ لائیں، مگر کافروں کو آخرت میں سزا دے گا۔

دعا: اے اللہ! ہمیں حج وعمرہ کی سعادت سے نواز دے، اے اللہ ہمیں اپنے علاقے کی مسجدوں کی ہر ممکن خدمت کرنے کی توفیق عطا فرما۔

پلان: ان شاءاللہ! میں مسجد یا مسجد میں نماز پڑھنے والوں کی خدمت کے لیے کچھ وقت خاص کروں گا۔ جیسے مسجد کی صفائی، مسجد میں آنے والے بچوں کی مدد وغیرہ۔

www.understandquran.com

اسماء اور افعال : اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
رَاكِع	رُكَّع	رکوع کرنے والا
سَاجِد	سُجُوْد	سجدہ کرنے والا
نَار	نِيْرَان	آگ

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
35	ع ه د س	عَهِدَ	يَعْهَدُ	اِعْهَدْ	عَاهِد	مَعْهُوْد	عَهْد	عہد لینا
9	ع ك ف ذ	عَكَفَ	يَعْكُفُ	اُعْكُفْ	عَاكِف	مَعْكُوْف عَنْهُ	عُكُوْف	اعتکاف کرنا
59	أ م ن س	أَمِنَ	يَأْمَنُ	اِيْمَنْ	اٰمِن	مَأْمُوْن	أَمْن	امن وامان ہونا
12	ط و ف قا	طَافَ	يَطُوْفُ	طُفْ	طَائِف	مَطُوْف بِهِ	طَوَاف	طواف کرنا
72	ق ل ل ضل	قَلَّ	يَقِلُّ	قِلَّ	قَلِيْل	–	قَلّ	کم ہونا
17	ط ه ر عل+	طَهَّرَ	يُطَهِّرُ	طَهِّرْ	مُطَهِّر	مُطَهَّر	تَطْهِيْر	پاک کرنا
18	م ت ع عل+	مَتَّعَ	يُمَتِّعُ	مَتِّعْ	مُمَتِّع	مُمَتَّع	تَمْتِيْع	فائدہ دینا
8	ض ر ر اِخ+	اِضْطَرَّ	يَضْطَرُّ	اِضْطَرِرْ	مُضْطَرّ	مُضطَرّ	اِضْطِرَار	مجبور کرنا

www.understandquran.com

بیت اللہ کی تعمیر اور دعائیں (البقرۃ:127-129)

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ	الْقَوَاعِدَ	مِنَ الْبَيْتِ	وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ	رَبَّنَا	تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ
اور جب اٹھاتے تھے ابراہیم علیہ السلام	بنیادیں	خانۂ کعبہ کی	اور اسمٰعیل علیہ السلام،	اے ہمارے رب	قبول فرمالے ہم سے،

اِنَّكَ	اَنْتَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ 127	رَبَّنَا	وَاجْعَلْنَا	مُسْلِمَيْنِ	لَكَ
بیشک تو	تو	سننے والا	جاننے والا ہے۔	اے ہمارے رب	اور ہمیں بنالے	فرمانبردار	اپنا

وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ	اُمَّةً مُّسْلِمَةً	لَّكَ ۖ	وَاَرِنَا	مَنَاسِكَنَا	وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ
اور ہماری اولاد سے	امّت فرمانبردار	اپنی،	اور ہمیں دکھا	حج کے طریقے	اور ہماری توبہ قبول فرما،

اِنَّكَ	اَنْتَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ 128	رَبَّنَا	وَابْعَثْ	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا
بیشک	تو	توبہ قبول کرنے والا	رحم کرنے والا ہے۔	اے ہمارے رب	اور بھیج	ان میں	ایک رسول

مِّنْهُمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِكَ	وَيُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ
انہیں میں سے	وہ پڑھے	ان پر	تیری آیتیں	اور انہیں تعلیم دے	"کتاب"	اور حکمت (دانائی)

وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ	اِنَّكَ	اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ۧ 129
اور انہیں پاک کرے،	بیشک	تو	غالب	حکمت والا ہے۔

مختصر شرح

- حضرت آدم علیہ السلام کے ذریعہ رکھی گئی بنیاد تو وہاں پہلے سے موجود تھی۔ حضرت ابراہیم و اسماعیل علیہما السلام اس کو مزید بلند کر رہے تھے۔
- رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا...: ساری زندگی قربانیاں پیش کرنے کے بعد بھی ان کی فکر یہی تھی کہ ان کی کوششیں اللہ کے یہاں قبول ہو جائیں۔ اس دعا سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ تمام کوششوں کا اصل مقصد یعنی اللہ کے پاس ان کا قبول ہو جانا ہے۔
- اِنَّكَ اَنْتَ: دیکھیے کہ اللہ کی ذات پر کتنا مضبوط، پکا اور گہرا یقین اور بھروسہ ان الفاظ میں پیش کیا گیا ہے۔
- السَّمِيْعُ: جو کچھ ہم مانگ رہے ہیں تو انہیں اچھی طرح سنتا ہے۔ نوٹ کیجیے کہ انسانی علم کے مطابق اس کائنات کا آخری کنارہ کئی بلین نوری سال کے فاصلے پر ہے اور اللہ تعالیٰ ساتوں آسمان کے اوپر ہے۔
- الْعَلِيْمُ: تو ہماری اور ہمارے دلوں کی حالت کو اچھی طرح جانتا ہے۔
- گزشتہ آیت میں صرف حضرت ابراہیم علیہ السلام دعا مانگ رہے تھے اس لیے وہاں "رَبِّ" (اے میرے رب) تھا۔ یہاں چونکہ دونوں (حضرت ابراہیم و اسماعیل علیہما السلام) دعا مانگ رہے ہیں اس لیے "رَبَّنَا" (اے ہمارے رب) ہے۔
- رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ...: کعبہ کی بنیاد کو بلند کرنے کے اس تاریخی موقع پر اور اتنی ساری قربانیاں دینے کے بعد بھی ان دونوں نے اللہ سے یہ دعا کی کہ وہ ان کو "مسلم"، یعنی سچا فرماں بردار بنا۔ یہی نہیں بلکہ انہوں نے اپنی آنے والی نسلوں کے لیے بھی یہی دعا مانگی! دنیاوی لوگوں کی طرح نہیں جو اپنے بچوں کے لیے صرف دنیا کی آسانیوں اور سہولتوں کی فکر کرتے رہتے ہیں۔

www.understandquran.com

- وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا...: ہمیں "مَنَاسِك" دکھاتا کہ ہم اس راستے پر چلیں جو تو چاہتا ہے، لیکن ساتھ ہی ساتھ ہماری توبہ بھی قبول فرما کیونکہ ممکن ہے کہ ہم ان پر برابر عمل نہ کر سکیں۔
- اِنَّكَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ: دیکھیے کیسا ایمان اور کیسا کامل بھروسہ ہے ان الفاظ میں: تو ہی "تواب" اور تو ہی "رحیم" ہے۔

مختلف جگہوں پر دین کی دعوت کے ایک طویل تجربہ کی بنیاد پر ابراہیم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے ایک ایسے نبی کی دعا مانگی جو کسی بھی امت کی بقا اور عروج کے لیے چار ضروری اور بنیادی کام کرے، یہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مشن تھا:

1. تلاوت: قرآن مجید کے ذریعہ اللہ کا پیغام پہونچانا۔
2. کتاب کی تعلیم: کتاب اللہ کی وضاحت کرنا۔
3. حکمت کی تعلیم: اپنے اقوال اور اعمال سے حکمت کی تعلیم دینا۔
4. تزکیہ: برائیوں کو نکالنا اور اچھائیوں کو بڑھانا، انفرادی اور اجتماعی سطح پر۔

- دعا کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السلام کہتے ہیں کہ بیشک تو ہی "الۡعَزِيۡزُ" یعنی طاقت وقدرت والا ہے (تو یہ کر سکتا ہے) اور "الۡحَكِيۡمُ" یعنی حکمت والا ہے (اسے کرنے کا بہترین طریقہ تو جانتا ہے)۔ ہم بھی جب اللہ سے اپنے کسی پلان کے لیے دعا کریں تو ہمیں بھی اپنی دعا میں اللہ کی صفات میں سے کوئی متعلقہ صفت شامل کرنا چاہیے۔
- اللہ نے یہ دعا قبول فرمائی۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے درمیان بھیجے گئے۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک ایسی جماعت تھی جس نے قرآن کی ایسی تلاوت کی اور اسے اس طرح یاد کیا کہ دنیا کی کوئی دوسری قوم ایسا نہیں کر سکتی۔ آج بھی ہماری امت میں لاکھوں حافظ موجود ہیں!
- مگر افسوس کہ ہم غیر عربوں کی اکثریت نے قرآن کی اصل تعلیم کو چھوڑ دیا یعنی اس کو سمجھنا اور غور کرنا اور سیرت کی روشنی میں اس پر عمل کرنا۔
- آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کی ایک جماعت کی ایسی تربیت فرمائی کہ اس کی مثال دنیا نے کبھی نہیں دیکھی ہو گی۔ آپ کی تمام تعلیمات مکمل تفصیل کے ساتھ محفوظ ہیں، جب کہ تاریخ میں کسی اور انسان کی تعلیمات اتنی تفصیل کے ساتھ محفوظ نہیں! یہ اس بات کا معجزاتی ثبوت ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سچے نبیوں میں سے تھے۔

حدیث: حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "بیشک اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ اس وقت تک قبول کرتا رہتا ہے جب تک کہ اس کی جان حلق میں نہ آ جائے"۔ (ابن ماجہ: 4253)

www.understandquran.com

اسباق، دعا اور پلان: ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جا سکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام نے کعبہ کی دوبارہ تعمیر فرمائی۔
- ان دونوں نے نہایت عاجزی کے ساتھ اس کام کے قبول ہونے کی اور مغفرت کی دعا مانگی۔
- انہوں نے دعا مانگی ایک ایسے نبی کے لیے جو چار اہم کام انجام دے۔

دعا: ہم اللہ تعالیٰ سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیان کردہ چاروں کاموں میں سے ہر ایک کے بارے میں دعا کر سکتے ہیں:

تلاوت: اے اللہ! ہماری مدد فرما کہ ہم اسے سمجھ کر تلاوت کریں۔

کتاب کی تعلیم: اے اللہ! قرآن کو پڑھنے اور پڑھانے والا بننے میں ہماری مدد فرما۔

حکمت کی تعلیم: اے اللہ! حدیث اور سیرت کا مطالعہ کرنے میں ہماری مدد فرما جو درحقیقت قرآن کا عملی نمونہ ہے اور جو حکمت سے بھرپور ہے۔

تزکیہ: اے اللہ! اپنے عقیدہ، اخلاق، اپنے گھر اور اپنے معاشرہ کو تمام برائیوں سے پاک کرنے میں اور ان میں اچھائیوں کو پیدا کرنے میں میری مدد فرما۔

پلان: ان شاء اللہ! میں چاروں کاموں کو کرنے کے لیے پلان بناؤں گا۔

اسماء اور افعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
قَاعِدَة	قَوَاعِد	بنیاد
مَنسِك	مَنَاسِك	حج کے طریقے
حِكْمَة	حِكَم	حکمت (دانائی)

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
65	ب ع ث / ف	بَعَثَ	يَبْعَثُ	اِبْعَثْ	بَاعِث	مَبْعُوْث	بَعْث	بھیجنا
117	ح ك م / ک	حَكَمَ	يَحْكُمُ	اُحْكُمْ	حَكِيْم	–	حِكْمَة	دانش مند ہونا
63	ت ل و / دع	تَلَا	يَتْلُوْ	اُتْلُ	تَالٍ	مَتْلُوّ	تِلَاوَة	تلاوت کرنا
112	ع ز ز / ضل	عَزَّ	يَعِزُّ	عِزَّ	عَزِيْز	–	عِزَّة	طاقتور ہونا
11	ق ب ل / تد+	تَقَبَّلَ	يَتَقَبَّلُ	تَقَبَّلْ	مُتَقَبِّل	مُتَقَبَّل	تَقَبُّل	قبول کرنا
54	ر أ ي / أسـ+	أَرٰى	يُرِيْ	أَرِ	مُرٍ	مُرًى	إِرَاءَة	دکھانا
12	ز ك و / علـ+	زَكّٰى	يُزَكِّيْ	زَكِّ	مُزَكٍّ	مُزَكًّى	تَزْكِيَة	پاک کرنا

www.understandquran.com

کون منہ موڑے ملتِ ابراھیم سے؟ (البقرۃ:130-131)

وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ

اور کون منہ موڑتا ہے	ملت سے ابراہیم علیہ السلام کی

اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ۭ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ

سوائے	جس نے بیوقوف بنایا	اپنے آپ کو،	اور البتہ تحقیق	ہم نے اس کو چن لیا	دنیا میں،

وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿130﴾ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ

اور بیشک وہ	آخرت میں	البتہ نیکوں میں سے ہے۔	جب کہا اس سے	اس کے رب نے	سر جھکا دے،

قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿131﴾

اس نے کہا	میں نے سر جھکا دیا	سارے جہانوں کے رب کے لیے

مختصر شرح

- وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا...: حضرت ابراہیم علیہ السلام میں ہمارے لیے ایسا نمونہ ہے جس کی اتباع کی جائے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں منتخب کر کے انہیں اس دنیا میں امام بنایا۔ دنیا کی تقریباً آدھی آبادی جن میں یہود و نصاریٰ اور مسلمان بھی شامل ہیں-- حضرت ابراہیم علیہ السلام کی نہ صرف عزت واحترام کرتے ہیں بلکہ انہیں اللہ کے ایک نبی کے طور پر قبول بھی کرتے ہیں۔
- وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ...: قیامت کے دن انہیں نیک لوگوں کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ صرف بیوقوف لوگ ہی ایسے بہترین شخص کی پیروی کرنے سے منھ موڑتے ہیں۔
- اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ...: حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سب سے اہم صفت کیا تھی؟ انہوں نے اپنے آپ کو اپنے رب کے سپرد کر دیا تھا۔ ربّ یعنی وہ جو ہمارا خیال رکھتا ہو، ہماری ضروریات کو پورا کرتا ہو اور زندگی گزارنے میں ہماری مدد کرتا ہو۔ رب کے علاوہ عبادت کے لائق اور کون ہو سکتا ہے؟ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بات پر توجہ دیجیے کہ میں نے اپنے آپ کو تمام جہانوں کے رب کے سپرد کر دیا ہے۔ ان کا دل اللہ کی عظمت سے بھرا ہوا تھا۔
- حضرت ابراہیم علیہ السلام کے سفر کا آغاز در حقیقت کائنات میں، ستاروں میں، چاند اور سورج میں غور و فکر کرنے سے ہوا، اور پھر آخر کار انہوں نے یہ اعلان کیا کہ اللہ ہی ان کا رب ہے اور یہ کہ وہ خود کو اللہ کے سپرد کرتے ہیں۔
- سچے مسلمانوں میں بھی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح یہ صفت ہونی چاہیے۔ اللہ ایسے لوگوں کو منتخب فرمائے گا اور انہیں اس دنیا میں قائد اور امام بنائے گا۔ سب سے اہم یہ کہ آخرت میں انہیں کامیابی سے نوازا جائے گا۔

تدبر و تذکر

- تصور/احساس: بعض لوگ جب دیکھتے ہیں کہ اللہ کے احکام ان کی خواہشوں کے خلاف جا رہے ہیں تو وہ اللہ کے احکام کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ وہ اپنے غلط کاموں کو صحیح قرار دینے کے راستے تلاش کرتے ہیں۔ اس طرح کر کے وہ خود اپنے آپ کو بیوقوف بنا رہے ہوتے ہیں۔

www.understandquran.com

- ہمیں بالکل صاف اور واضح مثالیں اور رول ماڈل دیے گئے ہیں۔ اس کے باوجود بھی اگر کوئی اپنی خواہشات کی پیروی کرنا چاہتا ہے تو سخت عذاب ایسے لوگوں کا انتظار کر رہا ہے۔
- ایک مسلمان ہونے کے ناطے ہم یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر رہے ہیں۔ کیا ہم خوشی سے اللہ کے تمام احکام کے مطابق زندگی گزارنے کے لیے تیار ہیں؟ مثلاً سردیوں میں فجر کی نماز پڑھنا، رمضان کا پورا مہینہ روزے رکھنا، زکوٰۃ و صدقات دینا، لوگوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا، دین کی دعوت دینا وغیرہ۔

حدیث: حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یوں کہا کرتے تھے:

”اَللّٰھُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ، اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِيْ، أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالإِنْسُ يَمُوْتُوْنَ“۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرا فرمانبردار ہو گیا اور تجھ ہی پر ایمان لایا، تجھ ہی پر میں نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف رجوع کیا۔ تیری ہی مدد سے میں مخالفوں سے لڑا۔ اے میرے اللہ! میں تیری عزت کی پناہ مانگتا ہوں، کوئی برحق معبود نہیں سوائے تیرے، اس بات سے کہ تو بھٹکا دے مجھ کو، تو وہ زندہ ہے جو کبھی نہیں مرتا، جبکہ جنات اور انسان مرجاتے ہیں۔ (مسلم: 2717)

اسباق، دعا اور پلان: ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- حضرت ابراہیم علیہ السلام امام و قائد اور ایک کامل مسلم تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں انسانیت کی امامت و قیادت کے لیے چن لیا تھا۔
- صرف بیوقوف اور جاہل شخص ہی حضرت ابراہیم علیہ السلام کے راستے کو چھوڑ سکتا ہے۔
- حضرت ابراہیم علیہ السلام کی خاص صفت: اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور کائنات میں غور و فکر کرنا۔

دعا: اے اللہ! مجھے اپنا شکر گزار اور فرماں بردار بندہ بنادے۔

پلان: ان شاءاللہ! میں کائنات کے رب کی عظمت کو سمجھنے کے لیے زمین و آسمان کی تخلیق میں غور و فکر کروں گا۔

اسماء اور افعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
مِلَّة	مِلَل	مذہب، ملت
نَفْس	أَنْفُس	جان، شخص
عَالَم	عَالَمِين	دنیا

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
8	ر غ ب س	رَغِبَ	يَرْغَبُ	اِرْغَبْ	رَاغِب	مَرْغُوْب	رَغَب	منہ موڑنا
4	س ف ه س	سَفِهَ	يَسْفَهُ	اِسْفَهْ	سَافِه	مَسْفُوْه	سَفَاهَة	بیوقوف بنانا
129	ص ل ح ف	صَلَحَ	يَصْلَحُ	اِصْلَحْ	صَالِح	-	صَلَاح	نیک ہونا
1719	ق و ل قا	قَالَ	يَقُوْلُ	قُلْ	قَائِل	مَقُوْل	قَوْل	کہنا
13	ص ف و اِخ+	اِصْطَفٰى	يَصْطَفِيْ	اِصْطَفِ	مُصْطَفٍ	مُصْطَفًى	اِصْطِفَاء	منتخب کرنا
72	س ل م أس+	أَسْلَمَ	يُسْلِمُ	أَسْلِمْ	مُسْلِم	مُسْلَم	إِسْلَام	سر جھکانا

www.understandquran.com

وصیت ابراهیم ویعقوب علیہما السلام کی (البقرۃ:132-133)

وَوَصّٰى بِهَآ	اِبْرٰهٖمُ	بَنِيْهِ
اور وصیت کی اس کی	ابراہیم علیہ السلام نے	اپنے بیٹے کو

وَيَعْقُوْبُ	يٰبَنِيَّ	اِنَّ اللّٰهَ	اصْطَفٰى لَكُمُ	الدِّيْنَ	فَلَا تَمُوْتُنَّ	اِلَّا
اور یعقوب علیہ السلام نے	اے میرے بیٹو!	بیشک اللہ نے	چن لیا تمہارے لیے	دین	پس تم ہر گز نہ مرنا	مگر

وَاَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ 132	اَمْ كُنْتُمْ	شُهَدَآءَ	اِذْ حَضَرَ	يَعْقُوْبَ
اس حال میں کہ تم	مسلمان ہو۔	کیا تم تھے	موجود	جب آئی	یعقوب علیہ السلام کو

الْمَوْتُ	اِذْ قَالَ	لِبَنِيْهِ	مَا تَعْبُدُوْنَ	مِنْ بَعْدِيْ	قَالُوْا	نَعْبُدُ
موت،	جب اس نے کہا	اپنے بیٹوں سے	کس کی تم عبادت کرو گے	میرے بعد،	انہوں نے کہا	ہم عبادت کریں گے

اِلٰهَكَ	وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ	اِبْرٰهٖمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	اِلٰهًا وَّاحِدًا
تیرے معبود	اور تیرے باپ دادا کے معبود کی	(یعنی) ابراہیم علیہ السلام	اور اسمٰعیل علیہ السلام	اور اسحٰق علیہ السلام	(کے) معبود یکتا کی،

وَّنَحْنُ	لَهٗ مُسْلِمُوْنَ 133
اور ہم	اسی کے فرماں بردار ہیں۔

مختصر شرح

- فَلَا تَمُوْتُنَّ...اِلَّا: ہر گز مت مرنا مگر یہ کہ تم مسلم ہو! کوئی نہیں جانتا ہے کہ وہ کب اور کہاں مرے گا۔ یہاں اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں ہر لمحے اور ہر حالت میں مسلمان رہنا ہے؛ تاکہ جب بھی ہم کو موت آئے تو مسلمان رہنے کی حالت میں آئے۔ ہمیں موت کو اور اس کے بعد کی زندگی کو ہمیشہ اپنے دماغ میں رکھنا ہے۔
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ ہر بندہ اسی حالت میں اٹھایا جائے گا جس حالت میں وہ مرا ہے۔(مسلم: 2878)
- يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى...: ان آیتوں میں اولاد کی تربیت کے تعلق سے بہترین سبق موجود ہے کہ اپنی اولاد کو اپنی موت کے بعد بھی اللہ کا فرماں بردار بندہ بن کر رہنے کے لیے تیار کیا جائے، تاکہ وہ اولاد اللہ کی عبادت کرے اور اسلام کے مشن کو لے کر آگے بڑھے۔
- انسان سوچتا ہے "میری موت کے بعد میری اولاد کا کیا ہوگا"، جب کہ اسے زیادہ فکر یہ ہونی چاہیے کہ "جب میرے بچے مریں گے تو ان کا کیا ہوگا"۔
- تصور/احساس: حضرت یعقوب علیہ السلام کی وفات کا وقت قریب ہے اور ان کی اولاد ان کے اطراف موجود ہے۔ ان کی اولاد نے یہ دیکھا ہے کہ کس طرح ان کے والد نے ساری زندگی اللہ کی مرضی کو پورا کرنے میں گزار دی ہے۔ ایک باپ ہونے اور ایک نبی ہونے کی حیثیت سے انہوں نے اپنی اولاد کو کتنے پیار اور کتنی توجہ سے انہیں سکھایا ہوگا کہ انہیں اللہ کا فرماں بردار بندہ بن کر رہنا ہے۔

www.understandquran.com

- اس دنیا میں جو کچھ ہمارے پاس ہے ان میں دنیا اور آخرت کے اعتبار سے سب سے زیادہ قیمتی چیز ایمان ہے۔ آخرت کے خطرات بہت زیادہ ہیں اس لیے حضرت یعقوب علیہ السلام کی اس دنیا کو چھوڑنے سے پہلے آخری فکر اپنی اولاد کے ایمان و عقیدہ کے بارے میں تھی۔
- حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بعد حضرت یعقوب علیہ السلام کا تذکرہ کیوں؟ اس لیے کہ بنی اسرائیل (بنی یعقوب) ان کی اولاد میں سے تھے۔
- یہ بہت اہم نصیحت ہے، اس لیے کہ:
  - وہ سب نبی تھے،
  - یہ ان کی وصیت یعنی خواہش اور نصیحت تھی،
  - یہ سب انہوں نے اپنی وفات کے موقع پر کہا تھا،
  - انہوں نے اپنی اولاد کو یہ باتیں کہی تھیں۔ ہر انسان اپنی اولاد کو بہتر سے بہتر چیز دینا چاہتا ہے۔
- اپنے بچوں سے مثبت جواب سن کر انہیں کتنی خوشی اور سکون کا احساس ہوا ہوگا۔
- اسی سلسلہ میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کا ذکر بھی خاص طور پر کیا گیا ہے جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد میں سے تھے۔ یعقوب علیہ السلام کی اولاد میں کوئی تعصب نہیں تھا، ان کے لیے اسماعیل علیہ السلام کی اولاد بھی اتنی ہی قابل احترام تھی جتنی کہ اسحاق علیہ السلام کی اولاد تھی۔ یاد رہے کہ بنی اسرائیل کا سلسلہ حضرت اسحاق علیہ السلام کے ذریعہ سے چلا ہے۔
- اس میں مشرکین مکہ کے لیے بھی ایک اہم یاد دہانی ہے جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنا جد امجد مان کر ان پر فخر کیا کرتے تھے۔ یہاں اللہ تعالیٰ یاد دلا رہا ہے کہ وفات کے وقت بھی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سب سے بڑی فکر یہی تھی کہ ان کی اولاد صرف ایک اللہ کی عبادت کرے۔
- وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ: انہوں نے اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کیا، اپنے معاشرہ، رسم و رواج، اپنی یا کسی اور کی خواہشات کے سپرد نہیں کیا۔ پیغام یہی ہے کہ کیا تم حقیقت میں اپنے والد حضرت یعقوب علیہ السلام کی پیروی کر رہے ہو؟

حدیث: حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے عمل کراتا ہے''، عرض کیا گیا: اللہ کے رسول! کیسے عمل کراتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''موت سے پہلے اسے نیک عمل کی توفیق دے دیتا ہے''۔ (ترمذی: 2142)

اسباق، دعا اور پلان: ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جا سکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنی اولاد کو اسلام کی پیروی کرنے کی نصیحت کی۔
- وفات کے وقت بھی ان کو سب سے زیادہ فکر اس بات کی تھی کہ ان کی اولاد ان کی وفات کے بعد بھی توحید کا دامن تھامے رہے۔
- ''مسلم ہونے کی حالت میں ہی مرنا''، یعنی ہر لمحہ اور ہر حالت میں مسلم ہی رہنا۔

دعا: اے اللہ! ہمیں اور ہماری آنے والی نسلوں کو سچا مسلمان بنا دے۔

پلان: ان شاء اللہ! میں اپنی اولاد کی اسلام کے مطابق تربیت کروں گا اور انہیں اسلام کے مطابق زندگی گزارنا سکھاؤں گا۔

www.understandquran.com

اسماء اور افعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
إِبْن	أَبْنَاء، بَنُوْن بَنِيْن	لڑکا
دِيْن	أَدْيَان	مذہب
أَب	اٰبَاء	والد، باپ

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
11	ح ض ر ذ	حَضَرَ	يَحْضُرُ	اُحْضُرْ	حَاضِر	مَحْضُوْر	حُضُوْر	آنا، حاضر ہونا
143	ع ب د ذ	عَبَدَ	يَعْبُدُ	اُعْبُدْ	عَابِد	مَعْبُوْد	عِبَادَة	عبادت کرنا
1358	ك و ن قا	كَانَ	يَكُوْنُ	كُنْ	كَاىِٕن	–	كَوْن	ہونا
115	م و ت قا	مَاتَ	يَمُوْتُ	مُتْ	مَيِّت	–	مَوْت	مرنا
12	و ص ي عل+	وَصّٰى	يُوَصِّيْ	وَصِّ	مُوَصٍّ	مُوَصًّى	تَوْصِيَة	وصیت کرنا
13	ص ف و اِخ+	اِصْطَفٰى	يَصْطَفِيْ	اِصْطَفِ	مُصْطَفٍ	مُصْطَفًى	اِصْطِفَاء	چننا

www.understandquran.com

تِلْكَ اُمَّةٌ	قَدْ خَلَتْ ۚ	لَهَا	مَا كَسَبَتْ
یہ ایک امّت ہے	تحقیق گزر گئی،	اس کے لیے ہے	جو اس نے کمایا

وَلَكُمْ	مَّا كَسَبْتُمْ ۚ	وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ	عَمَّا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿134﴾
اور تمہارے لیے ہے	جو تم نے کمایا،	اور نہیں تم پوچھے جاؤ گے	اس کے بارے میں جو	وہ کرتے تھے۔

مختصر شرح

- تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ...: اللہ تعالیٰ بنی اسرائیل سے کہہ رہا ہے کہ اس بات پر فخر مت جتایا کرو کہ تمہارے آباءواجداد نبی تھے۔ قیامت کے دن تم سے تمہارے آباءواجداد کے عظیم کارناموں کے بارے میں سوال نہیں ہوگا اور نہ ہی تم کو ان کے اعمال سے کچھ ملے گا۔
- تمہارا فیصلہ صرف اور صرف تمہارے اپنے اعمال کی بنیاد پر ہوگا۔ ہم جنت میں صرف اس وجہ سے نہیں جا سکتے کہ ہم ایک نبی یعنی حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں۔
- پچھلی نسلوں سے اور اپنے آباءواجداد سے ہم کیا سبق لے سکتے ہیں؟ اچھے رول ماڈل کی پیروی کرو اور برے رول ماڈل سے دور رہو۔ اگر ہم وہی کریں گے جو انہوں نے کیا تھا تو اللہ تعالیٰ ہمیں انعامات سے نوازے گا۔
- اسلام کا قانون بہت ہی صاف اور واضح ہے کہ آپ کو وہی نتیجہ ملے گا جس کے لیے آپ نے محنت کی ہے۔
- پہلے کے لوگوں نے جو گناہ کیے ہیں، اس کے بارے میں آپ سے نہیں پوچھا جائے گا۔ اسی طرح پچھلے نیک لوگوں نے جو اچھے کام کیے ہیں ان کے اجر و ثواب میں بھی آپ کا کوئی حصہ نہیں رہے گا۔
- اپنے عقیدہ اور اپنے اعمال کی بنیاد پر اپنا اعمال نامہ آپ خود ہی تیار کر رہے ہیں۔
- اسلام میں نسل پرستی، علاقائیت، قومیت یا خاندان کی وجہ سے کسی کو بڑا سمجھنا یا کسی کو گھٹیا سمجھنے کا کوئی تصور نہیں ہے۔ کسی بھی ذات، رنگ، نسل، قومیت، گروہ یا کسی خاص زبان کے بولنے والے کو کوئی ترجیح اور امتیاز حاصل نہیں ہے۔
- اللہ ہی نے تو انسانوں کو الگ الگ رنگوں، یا مختلف نسلوں یا مختلف زبانوں کے ساتھ پیدا فرمایا ہے، انسان نے تو اپنی مرضی سے ان میں سے کسی چیز کو پسند نہیں کیا ہے۔
- اسلام کا نظام انصاف پر قائم ہے۔ جو جیسا کرے گا ویسا ہی اس کو بدلہ ملے گا۔

حدیث: حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جس انسان کو اس کا عمل پیچھے کر دے تو اس کا خاندان (نسب) اسے آگے نہیں کر سکتا“۔ (مسلم: 2699)

حضرت ابو ہریرہؓ نقل کرتے ہیں کہ جب یہ آیت ”وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ“ (شعراء: 214) نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے قریش کو بلایا۔ جب وہ سب جمع ہو گئے تو آپ ﷺ نے عمومی طور پر سب کو ڈرایا، پھر مخصوص کرتے ہوئے فرمایا: ”اے کعب بن لوی کے بیٹو! اپنے آپ کو جہنم سے بچا لو، اے مرہ بن کعب کے بیٹو! اپنے آپ کو جہنم سے بچا لو، اے عبد شمس کے بیٹو! اپنے آپ کو جہنم سے بچا لو، اے

ہاشم کے بیٹو! اپنے آپ کو جہنم سے بچالو، اے عبد المطلب کے بیٹو! اپنے آپ کو جہنم سے بچالو، اے فاطمہ! اپنے آپ کو جہنم سے بچالو؛ اس لیے کہ میں اللہ کے سامنے کچھ اختیار نہیں رکھتا (یعنی میں بچا نہیں سکتا) ہاں، اتنا ضرور ہے کہ تمہاری مجھ سے جو رشتہ داری ہے میں اس کو جوڑتا رہوں گا" (یعنی تمہارے ساتھ اچھا سلوک کرتا رہوں گا)۔ (مسلم: 204a)

اسباق، دعا اور پلان: ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- اعلیٰ نسب کا ہونا کسی کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا ہے۔
- تمہیں وہی ملے گا جو تم نے کمایا ہے۔

دعا: اے اللہ! نیک لوگوں کے راستے پر، ان لوگوں کے راستے پر چلنے میں ہماری مدد فرما جن پر تو نے انعام کیا ہے۔

پلان: ان شاء اللہ! میں انبیاء کرام کی تاریخ پڑھوں گا اور اس سے سبق حاصل کروں گا۔

اسماء اور افعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
أُمَّةٌ	أُمَم	امت
دِیْن	أَدْیَان	دین

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
62	ك س ب ض	كَسَبَ	يَكْسِبُ	اِكْسِبْ	كَاسِب	مَكْسُوْب	كَسْب	کمانا
319	ع م ل س	عَمِلَ	يَعْمَلُ	اِعْمَلْ	عَامِل	مَعْمُوْل	عَمَل	کام کرنا
26	خ ل و دع	خَلَا	يَخْلُو	اُخْلُ	خَالٍ	مَخْلُوّ عَنْهُ	خُلُوّ	گزرنا
119	س أ ل ف	سَأَلَ	يَسْئَلُ	سَلْ	سَائِل	مَسْئُوْل	سُؤَال	پوچھنا
1358	ك و ن قا	كَانَ	يَكُوْنُ	كُنْ	كَائِن	–	كَوْن	ہونا

www.understandquran.com

www.understandquran.com

ہوجاؤیہودونصاریٰ! (البقرۃ:135-136)

وَقَالُوْا	كُوْنُوْا	هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى	تَهْتَدُوْا ؕ	قُلْ	بَلْ	مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ
اور انہوں نے کہا	ہوجاؤ تم	یہودی یا نصرانی	تم ہدایت پالوگے،	کہہ دیجیے	بلکہ (پیروی کرتے ہیں ہم)	دینِ ابراہیم علیہ السلام کی

حَنِيْفًا ؕ	وَمَا كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿135﴾	قُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا بِاللّٰهِ	وَمَآ اُنْزِلَ
ایک اللہ کے ہوجانے والے،	اور نہیں تھے وہ	مشرکوں سے۔	کہہ دو تم	ہم ایمان لائے اللہ پر	اور (اس پر) جو نازل کیا گیا

اِلَيْنَا	وَمَآ اُنْزِلَ	اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ
ہماری طرف	اور جو نازل کیا گیا	ابراہیم علیہ السلام کی طرف	اور اسمٰعیل علیہ السلام	اور اسحٰق علیہ السلام	اور یعقوب علیہ السلام

وَالْاَسْبَاطِ	وَمَآ	اُوْتِيَ	مُوْسٰى وَعِيْسٰى	وَمَآ اُوْتِيَ	النَّبِيُّوْنَ
اور اولادِ یعقوب علیہ السلام (کی طرف)	اور جو	دیا گیا	موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کو	اور جو دیا گیا	نبیوں کو

مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ	لَا نُفَرِّقُ	بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫	وَنَحْنُ	لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿136﴾
ان کے رب کی طرف سے،	ہم فرق نہیں کرتے	ان میں سے کسی ایک کے درمیان	اور ہم	اسی کے فرمانبردار ہیں۔

مختصر شرح

- وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى....: آج بھی آپ دیکھیں گے کہ نصاریٰ اپنے مذہب کی دعوت دینے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔ یہ کام تو ہمیں کرنا چاہیے تھا! ان کو سب سے بہترین مذہب اسلام کی طرف دعوت دیجیے۔ ہمیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی مثال دینا چاہیے جو نہ ہی یہودی تھے اور نہ ہی نصرانی، بلکہ وہ تو ایک سچے مسلم تھے۔
- قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا....: ہم حضرت ابراہیم علیہ السلام اور دیگر تمام انبیاء کی پیروی کرتے ہیں۔ تمام نبیوں کے پاس اللہ نے جو ہدایت کا پیغام بھیجا وہ ایک ہی تھا۔ یہ ایک بہت آسان اور سمجھ میں آنے والی بات ہے۔
- اللہ نے ہر قوم میں نبی کو بھیجا، جو شخص کسی ایک نبی کے پیغام پر ایمان رکھتا ہو اسے دوسرے نبی کے پیغام میں کوئی اختلاف نظر نہیں آئے گا۔
- قُوْلُوْا....: اللہ تعالیٰ ہمیں یاد دلا رہا ہے کہ دوسروں کو اسلام کی طرف بلاؤ، جیسا کہ اس آیت میں بیان کیا گیا ہے۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اس پیغام کو ہر ممکن طریقے سے دوسروں تک پہنچائیں۔ اب اسے قبول کرنا ہے یا نہیں یہ ان کی مرضی ہے۔ یاد رہے کہ دین کے معاملے میں کوئی زبردستی نہیں کی جاسکتی ہے۔
- لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ....: ہم نبیوں کے درمیان فرق نہیں کرتے اس لیے کہ سب کے سب نبی اسی اللہ کا پیغام لے کر آئے ہیں۔
- وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ: ہم اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کرتے ہیں، نہ کہ اپنے معاشرے، رسم و رواج، خود کی یا کسی اور کی خواہشات کے۔

حدیث: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں تمام شریکوں میں شرک کے بارے میں سب سے زیادہ بے نیاز ہوں، جس کسی شخص نے کوئی ایسا کام کیا جس میں اس نے میرے ساتھ کسی کو شریک کیا تو میں اس کو اور اس کے شرک کو (اس کے حال پر) چھوڑ دیتا ہوں''۔ (مسلم: 2985)

www.understandquran.com

اسباق، دعا اور پلان: ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جا سکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- اگر یہود و نصاریٰ اپنے مذہب کو قبول کرنے کی دعوت دیں تو ان کو بتائیے کہ ہم ابراہیم علیہ السلام کے راستے پر ہیں جو ایک سچے مسلمان تھے۔
- ہم قرآن پر اور قرآن میں بیان کی گئی تمام باتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہم تمام نبیوں اور رسولوں پر ایمان لاتے ہیں اور ان میں سے کسی کے درمیان کوئی فرق نہیں کرتے۔

دعا: اے اللہ! ہمیں شرک سے محفوظ رکھ۔

پلان: ان شاء اللہ! میں ہر قسم کے شرک سے دور رہوں گا۔

اسماء اور افعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
مِلَّة	مِلَل	مذہب، دین
سِبْط	أَسْبَاط	اولاد
نَبِيّ	نَبِيُّوْن، نَبِيّيْن	پیغمبر

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
10	ح ن ف ض	حَنَفَ	يَحْنِفُ	اِحْنِفْ	حَنِيْف	-	حَنْف	ایک اللہ کے ہو جانے والے
1719	ق و ل قا	قَالَ	يَقُوْلُ	قُلْ	قَاىِٕل	مَقُوْل	قَوْل	کہنا
1358	ك و ن قا	كَانَ	يَكُوْنُ	كُنْ	كَاىِٕن	–	كَوْن	ہونا
274	أ ت ي أسـ+	اٰتٰى	يُؤْتِي	اٰتِ	مُؤْتٍ	مُؤْتًى	إِيْتَاء	دینا
10	ف ر ق علـ+	فَرَّقَ	يُفَرِّقُ	فَرِّقْ	مُفَرِّق	مُفَرَّق	تَفْرِيْق	فرق کرنا، الگ کرنا
72	س ل م أسـ+	أَسْلَمَ	يُسْلِمُ	أَسْلِمْ	مُسْلِم	مُسْلَم	إِسْلَام	فرمانبردار ہونا

www.understandquran.com

اگر وہ ایمان لائیں تم جیسا تو... (البقرۃ:137-138)

فَاِنْ
پس اگر

اٰمَنُوْا	بِمِثْلِ مَآ	اٰمَنْتُمْ بِهٖ	فَقَدِ	اهْتَدَوْا ۚ	وَاِنْ تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا
وہ ایمان لائیں	جس طرح	تم ایمان لائے اس پر	تو یقیناً	وہ ہدایت پا گئے،	اور اگر وہ اعراض کریں	تو بیشک وہی

هُمْ	فِيْ شِقَاقٍ ۚ	فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ	وَهُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿137﴾
(وہ) ہیں	مخالفت میں،	پس عنقریب کافی ہوگا آپ کے لیے اللہ ان کے مقابلے میں،	اور وہی ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا۔

صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ	وَمَنْ اَحْسَنُ	مِنَ اللّٰهِ	صِبْغَةً ۫	وَّنَحْنُ	لَهٗ
اللہ کا رنگ (اختیار کرو)،	اور کون ہے زیادہ اچھا	اللہ سے	رنگ میں؟،	اور ہم	اسی کی

عٰبِدُوْنَ ﴿138﴾
عبادت کرنے والے ہیں۔

مختصر شرح

- بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ: اس طرح جس طرح تم ایمان لائے۔ یہ ان لوگوں کے لیے بھی اور خود ہم مسلمانوں کے لیے بھی ایمان کے تمام شعبوں میں جیسے عبادات، اخلاقیات وغیرہ میں قیامت تک کے لیے ایک پیمانہ اور معیار ہے۔ ہمیں یہ دیکھنا چاہیے کہ صحابہ کرام کا ایمان اور ان کے اعمال کیسے تھے۔
- بات صاف ہونے کے بعد بھی اگر وہ ایمان نہیں لاتے تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ وہ لوگ ضد میں ہیں۔ آپ کے ذمہ جو کام تھا وہ آپ نے پورا کر دیا ہے۔
- يَكْفِيْكَ: اللہ ان سے نمٹ لے گا، ایک اور جگہ اللہ نے فرمایا: "وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ" کہ اللہ آپ کو لوگوں سے محفوظ رکھے گا۔
- السَّمِيْعُ: ان سب معاملات کے بارے میں وہ تمہاری باتوں کو بھی سن رہا ہے اور ان کی باتوں کو بھی سن رہا ہے۔
- الْعَلِيْمُ: وہ نیتوں کو اور کاموں کو اچھی طرح جانتا ہے۔
- اللہ کے رنگ کو اختیار کر لو۔ جب آپ کسی کپڑے کو کوئی خاص رنگ میں رنگ دیتے ہیں تو اس کپڑے کے ہر ایک دھاگے میں وہ رنگ سما جاتا ہے۔ ہم اپنے آپ کو اللہ کے رنگ میں کیسے رنگ سکتے ہیں؟ قرآن اور حدیث ہمارے دلوں میں بیٹھ جانا چاہیے، اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ہمارا عقیدہ، ہمارے اعمال، ہمارا لباس، ہماری بات چیت، ہمارے اخلاق اور معاملات میں ہمارا ایمان اور اللہ کے لیے ہماری اطاعت چھلکتی رہے گی۔

www.understandquran.com

حدیث: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”ایمان کی ستر سے زیادہ یا ساٹھ سے زیادہ شاخیں ہیں، ان میں سب سے افضل لَا اِلٰهَ اِلَّا اللہ کہنا ہے اور سب سے ادنیٰ راستے سے تکلیف دینے والی چیز کا ہٹانا ہے، اور حیا ایمان کی ایک شاخ ہے“۔ (مسلم:35)

اسباق، دعا اور پلان: ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- جو لوگ قرآن پر ایمان لاتے ہیں وہی لوگ صحیح ہدایت پر ہیں۔
- بات صاف ہونے کے بعد بھی اگر وہ ایمان نہیں لاتے تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ وہ لوگ ضد میں ہیں۔
- اللہ کے رنگ میں رنگ جاؤ، یعنی اپنے عقیدے میں، اپنے اعمال میں اور ہر وقت، ہر حال میں اللہ کے دین کی پیروی کرو۔

دعا: اے اللہ! جس طرح صحابہ کرام نے اسلام کی پیروی کی اسی طرح ہمارے لیے بھی اسلام کی پیروی کرنا آسان فرما۔ گمراہ ہو جانے سے ہماری حفاظت فرما۔

پلان: ان شاءاللہ! میں قرآن و حدیث کا، سیرت کا اور صحابہؓ کرام کی زندگیوں کا مطالعہ کروں گا تاکہ میں اسلام کی اچھی پیروی کروں۔

اسماء اور افعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
حَسَن	أَحْسَن ↑	اچھا

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
143	ع ب د ذ	عَبَدَ	يَعْبُدُ	أُعْبُدْ	عَابِد	مَعْبُوْد	عِبَادَة	عبادت کرنا
32	ك ف ي هد	كَفٰى	يَكْفِيْ	اِكْفِ	كَافٍ	مَكْفِيّ	كِفَايَة	کافی ہونا
61	ه د ي اِخ+	اِهْتَدٰى	يَهْتَدِيْ	اِهْتَدِ	مُهْتَدٍ	مُهْتَدٰى	اِهْتِدَاء	ہدایت پانا
78	و ل ي تد+	تَوَلّٰى	يَتَوَلّٰى	تَوَلَّ	مُتَوَلٍّ	مُتَوَلًّى	تَوَلٍّ	اعراض کرنا
14	ش ق ق حا+	شَاقَّ	يُشَاقُّ	شَاقِقْ	مُشَاقٌّ	مُشَاقٌّ	شِقَاق	مخالفت کرنا

www.understandquran.com

قرآن کا سبق 20c اللہ کے بارے میں جھگڑا؟ (البقرۃ:139-140)

قُلْ	اَتُحَآجُّوْنَنَا	فِي اللّٰهِ	وَهُوَ	رَبُّنَا	وَرَبُّكُمْ	وَلَنَآ
کہہ دیجیے	کیا تم ہم سے جھگڑتے ہو	اللہ کے بارے میں؟	حالانکہ وہی ہے	ہمارا رب	اور تمہارا رب،	اور ہمارے لیے ہیں

اَعْمَالُنَا	وَلَكُمْ	اَعْمَالُكُمْ	وَنَحْنُ	لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿139﴾	اَمْ تَقُوْلُوْنَ
ہمارے عمل	اور تمہارے لیے ہیں	تمہارے عمل،	اور ہم (تو)	اسی کے لیے خالص ہیں۔	کیا تم کہتے ہو

اِنَّ	اِبْرٰهٖمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	وَالْاَسْبَاطَ	كَانُوْا
بیشک	ابراہیم علیہ السلام	اور اسمٰعیل علیہ السلام	اور اسحٰق علیہ السلام	اور یعقوب علیہ السلام	اور اولادِ یعقوب علیہ السلام	تھے وہ

هُوْدًا	اَوْ نَصٰرٰى	قُلْ	ءَاَنْتُمْ	اَعْلَمُ	اَمِ اللّٰهُ
یہودی	یا نصرانی،	کہہ دیجیے	کیا تم	زیادہ جاننے والے ہو	یا اللہ؟

مختصر شرح

- قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ...: ان آیات میں اور پچھلی آیات میں اللہ تعالیٰ نے انہیں الگ الگ طریقوں سے اسلام کی دعوت دی اور بالکل صاف انداز میں اسلام کو پیش کیا تاکہ وہ حق کی طرف لوٹ جائیں۔
- ہمارے لیے قرآن میں دعوت و تبلیغ کی اور بات کو پیش کرنے کی بہترین ٹریننگ موجود ہے۔ ہم کو یہ ٹریننگ اور طریقے اچھی طرح سے سیکھنا چاہیے تاکہ ہم بہتر طریقے پر دین کی دعوت دے سکیں۔
- دین اسلام کو ماننا اور اس پر عمل کرنا بہت ہی اہم معاملہ ہے، یہ معاملہ اللہ سے متعلق ہے۔
- وہی ہمارا اور آپ کا رب ہے۔ وہ ہماری ہر ایک ضرورت کا خیال رکھتا ہے، تو پھر ہم کیسے اس کے تعلق سے لاپرواہ ہو سکتے ہیں؟
- ہمارے سب کاموں کے ذمہ دار خود ہم ہی ہیں۔
- وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ: اللہ تعالیٰ کے متعلق ہمیں مخلص ہونا چاہیے۔ "اخلاص" یعنی ہر عمل صرف اور صرف اللہ ہی کے لیے کیا جائے۔ ہمیں نہ ہی کسی اور کا خوف ہونا چاہیے اور نہ ہی نام یا شہرت یا کسی کی جانب سے تعریف کی فکر ہونا چاہیے۔ اس کا یہ مطلب بھی ہے کہ ہم اللہ کے راستے میں گھٹیا چیز یا صرف بچا ہوا وقت خرچ نہ کریں۔
- یہودیت اور نصرانیت ان عظیم نبیوں کے آنے کے بعد ایجاد کی گئیں، ورنہ ان انبیاء کرام کا دین تو "اسلام" یعنی اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دینا تھا۔
- ءَأَنْتُمْ اَعْلَمُ: کیا تم اللہ سے زیادہ جانتے ہو؟ یہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے ایک زبردست اعلان ہے۔ کوئی ضدی انسان ہی ہو گا جو اتنی واضح اور مؤثر باتوں کا انکار کر دے۔

www.understandquran.com

حدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”تمام انبیاء کرام علاتی (باپ شریک) بھائیوں کی طرح ہیں، ان کی مائیں الگ الگ ہیں اور ان سب کا دین ایک ہی ہے“۔ (بخاری: 3443)

اسباق، دعا اور پلان: ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- دین پر عمل کرنا بہت ہی اہم معاملہ ہے، یہ معاملہ اللہ سے متعلق ہے۔
- یہودیت اور نصرانیت بعد کے لوگوں نے ایجاد کی۔ انبیاء کرام تو مسلم ہی تھے۔

دعا: اے اللہ! ہمیں ”مُخلِصِین“ (مخلصوں) میں سے اور ”مُخلَصِین“ (چنے ہوئے بندوں) میں سے بنا دیجیے۔

پلان: ان شاءاللہ! جب بھی ممکن ہو میں اپنی نیت کو چیک کروں گا اور میں صرف اللہ کو راضی کرنے کے لیے بہتر سے بہتر کام کروں گا۔

اسماء اور افعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
عَمَل	أَعْمَال	عمل، کام
عَالِم	أَعْلَم↑	جاننے والا

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
1719	ق و ل قا	قَالَ	يَقُوْلُ	قُلْ	قَائِل	مَقُوْل	قَوْل	کہنا
1358	ك و ن قا	كَانَ	يَكُوْنُ	كُنْ	كَائِن	–	كَوْن	ہونا
12	ح ج ج حا+	حَاجَّ	يُحَاجُّ	حَاجِجْ	مُحَاجٌّ	مُحَاجٌّ	مُحَاجَّة	جھگڑا کرنا
22	خ ل ص أسـ+	أَخْلَصَ	يُخْلِصُ	أَخْلِصْ	مُخْلِص	مُخْلَص	إِخْلَاص	خالص کرنا

www.understandquran.com

بڑا ظالم جو شہادت چھپائے (البقرۃ:140-141)

وَمَنْ	اَظْلَمُ
اور کون	بڑا ظالم ہے

مِمَّنْ	كَتَمَ شَهَادَةً	عِنْدَهٗ	مِنَ اللّٰهِ ؕ	وَمَا اللّٰهُ	بِغَافِلٍ
اس سے جس نے	چھپائی گواہی	(جو)اس کے پاس ہے	اللہ کی طرف سے،	اور نہیں ہے اللہ	بے خبر

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿140﴾	تِلْكَ اُمَّةٌ	قَدْ خَلَتْ ۚ	لَهَا	مَا كَسَبَتْ	وَلَكُمْ
اس سے جو تم عمل کرتے ہو۔	یہ ایک امّت (تھی)	(جو) تحقیق گزر گئی،	اس کے لیے ہے	جو اس نے کمایا	اور تمہارے لیے ہے

مَّا كَسَبْتُمْ ۚ	وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ	عَمَّا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿141﴾
جو تم نے کمایا،	اور تم سے نہ پوچھا جائے گا	اس کے بارے میں	جو وہ عمل کرتے تھے

مختصر شرح

- مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً: (یہود و نصاریٰ سے کہا جا رہا ہے کہ) تم اچھی طرح جانتے ہو کہ تم حق کو چھپا رہے ہو۔ تمہارے پاس تو تورات اور انجیل ہے، ذرا خود اس میں چیک کر لو۔
- وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ...: یہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے بہت ہی سخت تنبیہ ہے۔ اللہ نہ صرف تمہاری حرکتوں کو دیکھ رہا ہے؛ بلکہ وہ تمہاری نیتوں سے بھی اچھی طرح واقف ہے۔ تمہیں اپنی غلط حرکتوں کا انجام بھگتنا ہو گا۔
- لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ: اس آیت کو اللہ نے دوبارہ ذکر فرمایا ہے، اس بات پر زور دینے کے لیے کہ نسب کا اعلیٰ ہونا کسی بھی انسان کو اللہ کے پاس اجر و ثواب نہیں دلا سکتا۔ ہر کوئی اپنے کاموں کا ذمہ دار ہے۔ شیطان کے دھوکے میں تو ہر گز مت آنا جو کسی کو اس کے متقی اور پارسا خاندان یا نسب کا دھوکہ دیتا ہے۔
- وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ: قیامت کے دن تم سے یہ سوال نہیں ہو گا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام یا حضرت یعقوب علیہ السلام کے نیک کاموں کو بیان کرو۔ جب تم کو ان کے کاموں کے بارے میں پوچھا ہی نہیں جائے گا تو یہ بھول جاؤ کہ تم کو ان کے نیک کاموں سے کوئی فائدہ پہنچے گا۔ تمہیں تو صرف تمہارے نیک کاموں کا اجر و ثواب ملے گا یا پھر تمہارے برے کاموں پر سزا ملے گی۔

حدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس انسان کو اس کا عمل پیچھے کر دے تو اس کا خاندان (نسب) اسے آگے نہیں کر سکتا''۔ (مسلم: 2699)

www.understandquran.com

اسباق، دعا اور پلان: ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- حق کو چھپانا بہت ہی بڑا جرم ہے۔
- اللہ تعالیٰ ہماری باتوں سے اور ہمارے کاموں سے غافل نہیں ہے۔
- ہر انسان کو اپنے عمل کا جواب دینا ہے۔
- اگر کسی کے اعمال اچھے نہ ہوں تو اس کا اعلیٰ نسل سے ہونا اس کو کوئی فائدہ نہیں دے سکے گا۔

دعا: اے اللہ! ہمیں زیادہ سے زیادہ لوگوں تک بہتر انداز میں قرآن کا پیغام پہنچانے کی توفیق عطا فرما۔

پلان: ان شاء اللہ! اللہ تعالیٰ نے قرآن میں مختلف گروہوں کے سامنے اسلام کو پیش کرنے کے لیے جو طریقے استعمال کیے ہیں ان کو میں اچھی طرح سیکھنے کی کوشش کروں گا۔

اسماء اور افعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
ظَالِم	أَظْلَم ↑	ظلم کرنے والا
شَهَادَة	شَهَادَات	گواہی
أُمَّة	أُمَم	امت

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
21	ك ت م / ن	كَتَمَ	يَكْتُمُ	أُكْتُمْ	كَاتِم	مَكْتُوْم	كِتْمَان	چھپانا
90	ش ه د / س	شَهِدَ	يَشْهَدُ	اِشْهَدْ	شَاهِد	مَشْهُوْد	شَهَادَة	گواہی دینا
34	غ ف ل / ن	غَفَلَ	يَغْفُلُ	أُغْفُلْ	غَافِل	مَغْفُوْل	غَفْلَة	بے خبر ہونا
319	ع م ل / س	عَمِلَ	يَعْمَلُ	اِعْمَلْ	عَامِل	مَعْمُوْل	عَمَل	عمل کرنا
62	ك س ب / ض	كَسَبَ	يَكْسِبُ	اِكْسِبْ	كَاسِب	مَكْسُوْب	كَسْب	کمانا
26	خ ل و / دع	خَلَا	يَخْلُو	أُخْلُ	خَالٍ	مَخْلُوّ عَنْهُ	خُلُوّ	گزرنا
119	س أ ل / ف	سَأَلَ	يَسْأَلُ	سَلْ	سَائِل	مَسْئُوْل	سُؤَال	پوچھنا

www.understandquran.com

حصّہ دوم

عربی گرامر
اور
عربی بول چال

www.understandquran.com

www.understandquran.com

گرامر کا سبق 16a جملہ فعلیہ

عربی گرامر کے دو حصے ہیں: ’’صرف‘‘اور’’نحو‘‘۔ان کی آسان سی تعریف کچھ اس طرح سے ہوگی:

- صرف: حروف سے الفاظ کیسے بنائے جاتے ہیں (عام طور پر تین حروف سے ایک لفظ بنتا ہے)۔

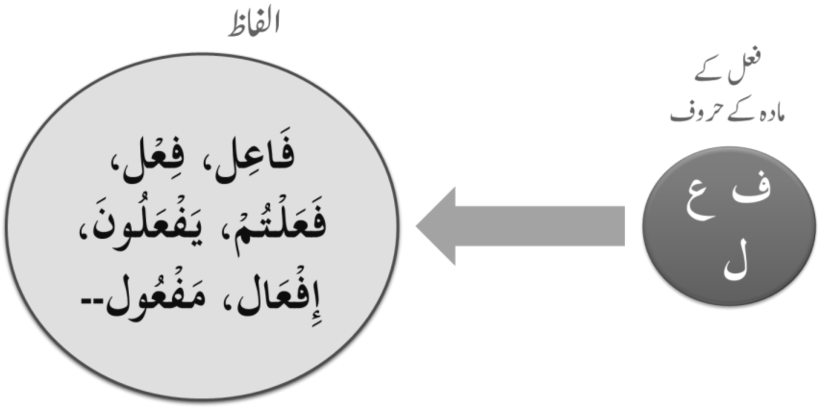

- نحو: الفاظ سے جوڑے اور جملے کیسے بنائے جاتے ہیں۔۔

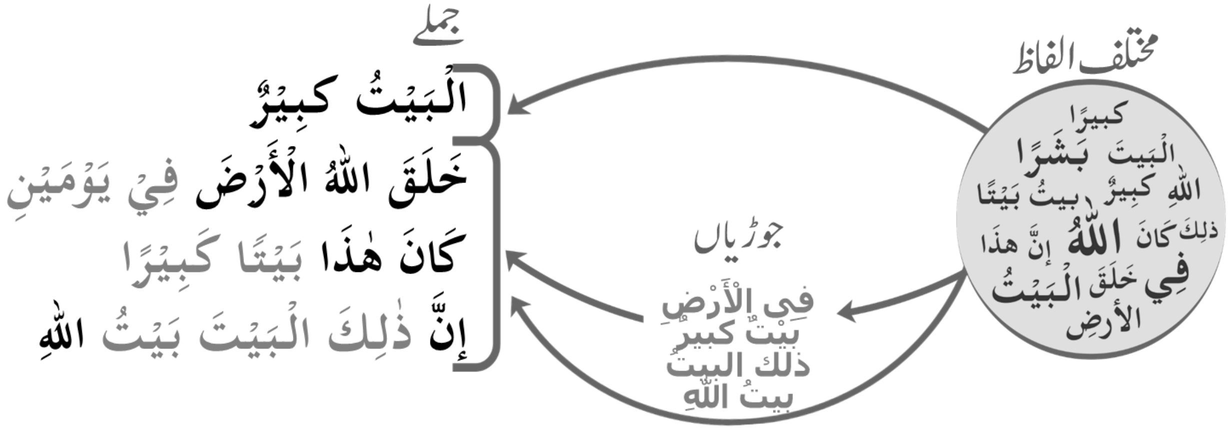

جب آپ جملے بناتے ہیں تو اسماء کے آخر میں (ـُـ، ـٌـ، ـِـ، ونْ، ینْ) ہوتے ہیں، یہ مختلف حالات کی بنیاد پر بدلتے ہیں کبھی فاعل تو کبھی مفعول اور کبھی کسی اور وجہ سے۔ یہ تمام تبدیلیاں نحو کے ذریعے سمجھی جاسکتی ہیں۔

اس کورس میں ہم چار جوڑے اور چار قسم کے جملے بنانا سیکھیں گے۔ پچھلے کورس میں ہم نے جملہ اسمیہ کے بارے پڑھا۔اس سبق میں ہم جملہ فعلیہ کے بارے میں پڑھیں گے،ان شاءاللہ۔

جملہ اسمیہ: جو اسم سے شروع ہو۔

جملہ فعلیہ: جو فعل سے شروع ہو۔

www.understandquran.com

آیئے جملہ فعلیہ کی ایک مثال لیتے ہیں۔

خَلَقَ	اللّٰہُ	الْأَرْضَ
اللہ نے پیدا کیا		زمین کو
فِعْل: Verb	فَاعِل: Subject	مَفْعُوْل بِہٖ: Object
	رفع کی حالت	نصب کی حالت

کچھ اور مثالیں:

حَفِظَ الْمُسْلِمُ الْقُرْاٰنَ — یاد کیا مسلم نے قرآن کو۔

یَقْرَأُ الْمُؤْمِنُ الْحَدِیْثَ — پڑھتا ہے مؤمن حدیث کو۔

یَسْمَعُ الصَّالِحُ السِّیْرَةَ — سنتا ہے نیک آدمی سیرت کو۔

فاعل کی جمع بنایئے۔

حَفِظَ الْمُسْلِمُ الْقُرْاٰنَ ← حَفِظَ الْمُسْلِمُوْنَ الْقُرْاٰنَ

یَقْرَأُ الْمُؤْمِنُ الْحَدِیْثَ ← یَقْرَأُ الْمُؤْمِنُوْنَ الْحَدِیْثَ

یَسْمَعُ الصَّالِحُ السِّیْرَةَ ← یَسْمَعُ الصَّالِحُوْنَ السِّیْرَةَ

- اگر جملہ میں فعل اور فاعل دونوں ہوں تو ایسی صورت میں فعل واحد آئے گا۔
- گویا کام آسان ہے! صرف فاعل کو جمع بنائیں، فعل کی جمع بنانے کی ضرورت نہیں۔

فعل اور فاعل کی مؤنث بنایئے۔

حَفِظَ الْمُسْلِمُ الْقُرْاٰنَ ← حَفِظَتِ الْمُسْلِمَةُ الْقُرْاٰنَ

یَقْرَأُ الْمُؤْمِنُ الْحَدِیْثَ ← تَقْرَأُ الْمُؤْمِنَةُ الْحَدِیْثَ

یَسْمَعُ الصَّالِحُ السِّیْرَةَ ← تَسْمَعُ الصَّالِحَةُ السِّیْرَةَ

www.understandquran.com

گرامر کا سبق 16b إِنَّ اور اس کی بہنیں (أَنَّ، كَأَنَّ، لٰكِنَّ)

اِنَّ پہلے اسم پر زبر دیتا ہے، یعنی نصب کی حالت میں کر دیتا ہے! اس کی بہترین قرآنی مثال:

اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
	اسم اِنَّ	خبر اِنَّ
بے شک	اللہ	بخشنے والا ہے

کچھ اور مثالیں:

➢ ان جملوں میں اِنَّ بڑھایئے

مُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ صلی اللہ علیہ وسلم ← إِنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلٌ صلی اللہ علیہ وسلم

هُوْدٌ نَبِيٌّ ← إِنَّ هُوْدًا نَبِيٌّ

زَيْدٌ صَغِيْرٌ ← إِنَّ زَيْداً صَغِيْرٌ

سَعْدٌ كَبِيْرٌ ← إِنَّ سَعْدًا كَبِيْرٌ

➢ ان جملوں میں اِنَّ بڑھایئے

اَلْمُسْلِمُ صَادِقٌ ← إِنَّ الْمُسْلِمَ صَادِقٌ

اَلْمُؤْمِنُ صَالِحٌ ← إِنَّ الْمُؤْمِنَ صَالِحٌ

اَلْمُنَافِقُ فَاسِقٌ ← إِنَّ الْمُنَافِقَ فَاسِقٌ

➢ ان جملوں میں اِنَّ بڑھایئے

اَلْمُسْلِمَةُ صَادِقَةٌ ← إِنَّ الْمُسْلِمَةَ صَادِقَةٌ

اَلْمُؤْمِنَةُ صَالِحَةٌ ← إِنَّ الْمُؤْمِنَةَ صَالِحَةٌ

اَلْمُنَافِقَةُ فَاسِقَةٌ ← إِنَّ الْمُنَافِقَةَ فَاسِقَةٌ

نوٹ: مُسْلِمَةً اور مُسْلِمَةٍ کی جمع مُسْلِمَاتٍ ہوتی ہے، بس علامت کو ذہن میں رکھ کر TPI کے ساتھ مشق کیجیے۔

نوٹ: مُسْلِمًا اور مُسْلِمٍ کی جمع مُسْلِمِيْنَ ہوتی ہے، بس علامت کو ذہن میں رکھ کر TPI کے ساتھ مشق کیجیے۔

اَلْمُسْلِمُ ← اَلْمُسْلِمُوْنَ اصلی حالت (رفع کی ہے)

اَلْمُسْلِمَ ← اَلْمُسْلِمِيْنَ اثر پڑنے کی صورت میں (نصب کی حالت ہے)

www.understandquran.com

➢ ان جملوں میں اِنَّ بڑھایئے

اَلْمُسْلِمُوْنَ صَادِقُوْنَ ← إِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ صَادِقُوْنَ

اَلْمُؤْمِنُوْنَ صَالِحُوْنَ ← إِنَّ الْمُؤْمِنِيْنَ صَالِحُوْنَ

اَلْمُنَافِقُوْنَ فَاسِقُوْنَ ← إِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ فَاسِقُوْنَ

➢ کچھ اور الفاظ ہیں جو إِنَّ کی طرح کام کرتے ہیں۔ ان کو إِنَّ کی بہنیں کہا جاتا ہے۔

أَنَّ	كَأَنَّ	لٰكِنَّ
کہ	جیسے کہ	لیکن

➢ اَلْبَيْتُ كَبِيْرٌ سے پہلے ان کلمات کو بڑھایئے

أَنَّ ← أَنَّ الْبَيْتَ كَبِيْرٌ

كَأَنَّ ← كَأَنَّ الْبَيْتَ كَبِيْرٌ

لٰكِنَّ ← لٰكِنَّ الْبَيْتَ كَبِيْرٌ

www.understandquran.com

گرامر کا سبق 16c كَانَ اور اس کی بہنیں (أَصْبَحَ، أَمْسٰی)

كَانَ کے ساتھ جملے کی بہترین قرآنی مثال نیچے دی گئی ہے۔ اَللّٰهُ غَفُوْرٌ کے سامنے جب کان آئے تو وہ **خبر کو نصب کی حالت میں کر دیتا ہے:**

كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا
	اسم كَانَ	خبر كَانَ
	اللہ ہے	بخشنے والا

➤ ان جملوں میں كَانَ کا اضافہ کیجیے۔

پہلی صورت: نام والے جملے، دونوں کو تنوین	
هُوْدٌ نَبِيٌّ ←	كَانَ هُوْدٌ نَبِيًّا
زَيْدٌ صَغِيْرٌ ←	كَانَ زَيْدٌ صَغِيْرًا
سَعْدٌ كَبِيْرٌ ←	كَانَ سَعْدٌ كَبِيْرًا

دوسری صورت: پہلے پر ''ال''، دوسرے کو تنوین	
اَلْمُسْلِمُ صَادِقٌ ←	كَانَ الْمُسْلِمُ صَادِقًا
اَلْمُؤْمِنُ صَالِحٌ ←	كَانَ الْمُؤْمِنُ صَالِحًا
اَلْمُنَافِقُ فَاسِقٌ ←	كَانَ الْمُنَافِقُ فَاسِقًا

تیسری صورت: مؤنث اسماء	
اَلْمُسْلِمَةُ صَادِقَةٌ ←	كَانَ الْمُسْلِمَةُ صَادِقَةً
اَلْمُؤْمِنَةُ صَالِحَةٌ ←	كَانَ الْمُؤْمِنَةُ صَالِحَةً
اَلْمُنَافِقَةُ فَاسِقَةٌ ←	كَانَ الْمُنَافِقَةُ فَاسِقَةً

چوتھی صورت: اسماء جمع کی شکل میں	
اَلْمُسْلِمُوْنَ صَادِقُوْنَ ←	كَانَ الْمُسْلِمُوْنَ صَادِقِيْنَ
اَلْمُؤْمِنُوْنَ صَالِحُوْنَ ←	كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ صَالِحِيْنَ
اَلْمُنَافِقُوْنَ فَاسِقُوْنَ ←	كَانَ الْمُنَافِقُوْنَ فَاسِقِيْنَ

نوٹ: مُسْلِمًا اور مُسْلِمٍ کی جمع مُسْلِمِيْنَ ہوتی ہے، بس علامت کو ذہن میں رکھ کر TPI کے ساتھ مشق کیجیے۔

اَلْمُسْلِمُ اصلی حالت (رفع کی ہے) اَلْمُسْلِمُوْنَ

اَلْمُسْلِمَ اثر پڑنے کی صورت میں (نصب کی حالت ہے) اَلْمُسْلِمِيْنَ

➤ کچھ اور الفاظ ہیں جو كَانَ کی طرح کام کرتے ہیں۔ ان کو كَانَ کی بہنیں کہا جاتا ہے۔ ان میں سے دو نیچے دیے جا رہے ہیں۔

أَصْبَحَ — صبح کی، ہو گیا

أَمْسٰی — شام کی، ہو گیا

➤ اَلْبَيْتُ كَبِيْرٌ سے پہلے ان کلمات کو بڑھایئے

كَانَ ← كَانَ الْبَيْتُ كَبِيْرًا

أَصْبَحَ ← أَصْبَحَ الْبَيْتُ كَبِيْرًا

أَمْسٰی ← أَمْسَى الْبَيْتُ كَبِيْرًا

www.understandquran.com

گرامر کا سبق 16d پہلی جوڑی: حرف جر + اسم (واحد)

اب تک ہم نے چار قسم کے جملے سیکھ لیے:

اِسْمِيَّة : اَللّٰهُ غَفُورٌ

فِعْلِيَّة : خَلَقَ اللّٰهُ الأَرْضَ

إِنَّ کے ساتھ: إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ

كَانَ کے ساتھ: كَانَ اللّٰهُ غَفُورًا

یہاں سے ہم چار اہم قسم کی جوڑیاں سیکھیں گے۔ نیچے ان جوڑیوں کی سادہ مثال دی گئی ہے۔ یہ مثالیں ان جوڑیوں کو آسانی سے یاد کرنے میں کافی معاون ہیں۔

	مثالیں	وضاحت
حرف جر کے ساتھ ←	فِي الْأَرْضِ	
صِفَة کے ساتھ ←	بَيْتٌ كَبِيْرٌ	کیسا؟
إشارة کے ساتھ ←	ذٰلِكَ الْبَيْتُ	کون سا؟
تعلق ←	بَيْتُ اللّٰهِ	کس کا؟

سوال یہ ہے کہ ان جوڑیوں کو سیکھنے کی کیا ضرورت ہے؟ اس کو اردو میں دو الفاظ کی جوڑی والی مثال سے سمجھیے: اللہ کا گھر۔ اس سے بنے دو جملے لیجیے: یہ اللہ کا گھر ہے۔ میں اللہ کے گھر میں ہوں۔ جوڑی وہی ہے مگر ایک جملے میں ''اللہ کا گھر'' ہے اور دوسرے میں ''اللہ کے گھر''۔ یعنی جملے کے لحاظ سے اس کے اندر تھوڑی سی تبدیلی ہوتی ہے۔ کچھ اسی طرح کی تبدیلیاں (زبر زیر وغیرہ کے ذریعے) عربی الفاظ کے جوڑوں میں بھی آتی ہیں، اس لیے ان کو یہاں سکھایا جارہا ہے۔

اس سبق میں ہم پہلا جوڑا لیں گے۔ (جار مجرور) لِ، مِنَ، عَنَ، بِ، فِي، عَلٰى، إِلٰى، ...ان بعد اسم جر کی حالت میں ہوتا ہے (ـــِــ ـــٍــ ين)

- حالت جر کی مثالیں

حروف	جر کی
بِـــ	اللّٰهِ
فِي	الْأَرْضِ
لِـــ	لْمُسْلِمِيْنَ
مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ

www.understandquran.com

- حالت جر کی کچھ اور مثالیں

TPI کے ساتھ مشق کیجیے	
مُسْلِمٌ	اصلی حالت (رفع کی حالت)
مُسْلِمًا	اثر پڑے تو (نصب کی حالت)
مُسْلِمٍ	حروف جر کے بعد (جر کی حالت)

اگر عام اسم سے پہلے لِ ہو (ـٌ ـً ـٍ)		
مُسْلِمٌ	←	لِمُسْلِمٍ
مُؤْمِنٌ	←	لِمُؤْمِنٍ
صَالِحٌ	←	لِصَالِحٍ
نَاصِرٌ	←	لِنَاصِرٍ

اگر معرفہ (اَلْـ...) اسم سے پہلے لِ ہو (ـٌ ـً ـٍ)		
الْمُسْلِمُ	←	لِلْمُسْلِمِ
الْمُؤْمِنُ	←	لِلْمُؤْمِنِ
الصَّالِحُ	←	لِلصَّالِحِ
النَّاصِرُ	←	لِلنَّاصِرِ

- اگر کسی حرف جر کے بعد لفظ اللّٰہُ آئے

بِـ	←	بِاللهِ	مِنْ	←	مِنَ اللهِ	إِلَى	←	إِلَى اللهِ
لِـ	←	لِلّٰهِ	فِي	←	فِي اللهِ	عَلَى	←	عَلَى اللهِ

www.understandquran.com

گرامر کا سبق 17a پہلی جوڑی: حرف جر + اسم (جمع)

اس سبق میں ہم حرف جر کو اسماء (جمع) کے ساتھ سیکھیں گے۔ لِ، مِنْ، عَنْ، بِ، فِي، عَلٰى، إِلٰى،... ان کے بعد والا اسم جر کی حالت میں ہوتا ہے (ـِ ـٍ ین)۔ پہلے ہم واحد اور جمع کی حالتوں کی TPI کے ساتھ مشق کریں گے۔

اَلْمُسْلِمُ		اصلی حالت (رفع کی حالت)	اَلْمُسْلِمُوْنَ
اَلْمُسْلِمَ		اثر پڑنے کی صورت میں (نصب کی حالت)	اَلْمُسْلِمِيْنَ
اَلْمُسْلِمِ		حروف جر کے بعد (جر کی حالت)	اَلْمُسْلِمِيْنَ

➢ حالت جر کی کچھ اور مثالیں

اگر لِ کے بعد اسم (جمع) معرفہ ہو (الْ)		
اَلْمُسْلِمُوْنَ	←	لِلْمُسْلِمِيْنَ
اَلْمُؤْمِنُوْنَ	←	لِلْمُؤْمِنِيْنَ
اَلصَّالِحُوْنَ	←	لِلصَّالِحِيْنَ
اَلنَّاصِرُوْنَ	←	لِلنَّاصِرِيْنَ

اگر مِنْ کے بعد اسم (جمع) معرفہ ہو (الْ)		
اَلْمُسْلِمُوْنَ	←	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ
اَلْمُؤْمِنُوْنَ	←	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَلصَّالِحُوْنَ	←	مِنَ الصَّالِحِيْنَ
اَلنَّاصِرُوْنَ	←	مِنَ النَّاصِرِيْنَ

➢ قرآن سے مثالیں

هُدًى ہدایت ہے	لِّلْمُتَّقِيْنَ اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے
وَمَا هُمْ حالانکہ وہ سب نہیں ہیں	بِمُؤْمِنِيْنَ ایمان لانے والے
وَكَانَ اور ہو گیا	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ کافروں میں سے
وَاللهُ ذُوْ فَضْلٍ اور اللہ فضل والا ہے	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ مؤمنوں پر
فَاِنَّ اللهَ غَنِيٌّ پس اللہ بے نیاز ہے	عَنِ الْعٰلَمِيْنَ تمام جہانوں سے
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے ہم انہیں ضرور شامل کریں گے	فِى الصّٰلِحِيْنَ نیک لوگوں میں

www.understandquran.com

گرامر کا سبق 17b رَفع، نَصب ،جَرّ واحد اسماء کے لیے

آج کے سبق میں ہم واحد اسماء کے جملوں کی رفع، نصب، جر کے ساتھ مشق کریں گے۔

➢ ان جملوں کا ترجمہ دیکھیے (مشق کے دوران فعل اور فاعل کو ایک ساتھ رکھیے)

حالت			جملوں سے مثال	
مُسْلِمٌ		اصلی حالت (رفع کی حالت)	جَاءَ مُسْلِمٌ	(ایک مسلم آیا)
مُسْلِمًا		اثر پڑنے کی صورت میں (نصب کی حالت)	رَأَى زَيْدٌ مُسْلِمًا	(زید نے دیکھا ایک مسلم کو)
مُسْلِمٍ		حروف جر کے بعد (جر کی حالت)	سَمِعَ زَيْدٌ مِنْ مُسْلِمٍ	(زید نے سنا ایک مسلم سے)

➢ ان جملوں کا ترجمہ دیکھیے۔ صرف اسماء کے لئے TPI کے ساتھ مشق کیجیے۔

حالت			جملوں سے مثال	
اَلْمُسْلِمُ		اصلی حالت (رفع کی حالت)	جَاءَ الْمُسْلِمُ	ایک خاص مسلم آیا
اَلْمُسْلِمَ		اثر پڑنے کی صورت میں (نصب کی حالت)	رَأَى زَيْدٌ الْمُسْلِمَ	زید نے دیکھا ایک خاص مسلم کو
اَلْمُسْلِمِ		حروف جر کے بعد (جر کی حالت)	سَمِعَ زَيْدٌ مِنَ الْمُسْلِمِ	زید نے سنا ایک خاص مسلم سے

➢ قرآن سے مثالیں۔ صرف اسماء کے لئے TPI کے ساتھ مشق کیجیے۔

سَمِعَ اللّٰهُ	اٰمَنَ النَّاسُ	يَقُوْلُ الْكَافِرُ
اللہ نے سنا	لوگ ایمان لائے	کافر کہتا ہے

➢ مزید قرآنی مثالیں۔ صرف اسماء کے لئے TPI کے ساتھ مشق کیجیے۔ بعض جملوں میں فاعل لکھا ہوا نہیں ہوتا۔ وہاں پر — لگایا گیا ہے۔

خَلَقَ	اللّٰهُ	الْأَرْضَ
پیدا کیا	اللہ نے	زمین کو
يَرْفَعُ	اِبْرٰهٖمُ	الْقَوَاعِدَ
بلند کرتے ہیں	ابراہیم	بنیادوں کو
عَصٰى	فِرْعَوْنُ	الرَّسُوْلَ
نافرمانی کی	فرعون نے	رسول کی
اَنْزَلَ	-	الْكِتٰبَ
اس نے اتارا	-	کتاب کو
اَطِيْعُوا	-	اللّٰهَ
اطاعت کرو	-	اللہ کی
وَاتَّقُوا	-	النَّارَ
اور ڈرو	-	آگ کی

www.understandquran.com

گرامر کا سبق 17c رَفع، نَصب ،جَرّ جمع اسماء کے لیے

آج کے سبق میں ہم جمع اسماء کے جملوں کی رفع، نصب، جر کے ساتھ مشق کریں گے۔

➢ ان جملوں کا ترجمہ دیکھیے (مشق کے دوران فعل اور فاعل کو ایک ساتھ رکھیے)

حالت			جملوں سے مثال	
مُسلِمُوْنَ		اصلی حالت (رفع کی حالت)	جَاءَ مُسلِمُوْنَ	مسلمان آئے
مُسلِمِيْنَ		اثر پڑنے کی صورت میں (نصب کی حالت)	رَأٰى زَيْدٌ مُسلِمِيْنَ	زید نے دیکھا مسلمانوں کو
مُسلِمِيْنَ		حروف جر کے بعد (جر کی حالت)	سَمِعَ زَيْدٌ مِنْ مُسلِمِيْنَ	زید نے سنا مسلمانوں سے

➢ ان جملوں کا ترجمہ دیکھیے (مشق کے دوران فعل اور فاعل کو ایک ساتھ رکھیے)۔

حالت			جملوں سے مثال	
اَلْمُسلِمُوْنَ		اصلی حالت (رفع کی حالت)	جَاءَ الْمُسلِمُوْنَ	خاص مسلمان آئے
اَلْمُسلِمِيْنَ		اثر پڑنے کی صورت میں (نصب کی حالت)	رَأٰى زَيْدٌ الْمُسلِمِيْنَ	زید نے دیکھا خاص مسلمانوں کو
اَلْمُسلِمِيْنَ		حروف جر کے بعد (جر کی حالت)	سَمِعَ زَيْدٌ مِنَ الْمُسلِمِيْنَ	زید نے سنا خاص مسلمانوں سے

➢ قرآن سے مثالیں۔ صرف اسماء کے لئے TPI کے ساتھ مشق کیجیے۔

قَالَ الظّٰلِمُوْنَ	يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ	يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ
ظالموں نے کہا	کافر کہتے ہیں	ایمان والے خوش ہوتے ہیں

➢ مزید قرآنی مثالیں۔ صرف اسماء کے لئے TPI کے ساتھ مشق کیجیے۔ بعض جملوں میں فاعل لکھا ہوا نہیں ہوتا۔ وہاں پر — لگایا گیا ہے۔

يُضِلُّ اللّٰهُ	الظّٰلِمِيْنَ
گمراہ کرتا ہے اللہ	ظالموں کو
سَيَجْزِى اللّٰهُ	الشّٰكِرِيْنَ
عنقریب اللہ بدلہ دے گا	شکر کرنے والوں کو
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ	الْمُرْسَلِيْنَ
جھٹلایا ثمود نے	رسولوں کو
لَا يُحِبُّ	الْكٰفِرِيْنَ
وہ پسند نہیں کرتا ہے	کافروں کو
لَا يُحِبُّ	الظّٰلِمِيْنَ
وہ پسند نہیں کرتا ہے	ظالموں کو
بَشِّرِ	الصّٰبِرِيْنَ
خوشخبری دے دیجیے	صبر کرنے والوں

www.understandquran.com

گرامر کا سبق 17d دوسری جوڑی اِسم + صفت (واحد)

اس سبق میں ہم دوسری جوڑی کے متعلق پڑھیں گے۔ایک اسم اور اس کی صفت کو لیتے ہیں۔

- عربی میں پہلے اسم لکھا جاتا ہے اور پھر اس کے بعد اس کی صفت۔ بَيْتٌ كَبِيْرٌ (اسم،صفت)
- بڑے گھر کے بجائے گھر بڑا، کیوں؟ فرض کیجیے آپ نے کہا: میں نے ایک بہت بڑا سیاہ خوفناک بالوں والا کیڑا دیکھا! (یا وہ بھالو تھا؟) عربی میں، آپ سب سے پہلے چیز کا نام لیتے ہیں: کیڑے؛ اور پھر اس کی صفات کے بارے میں بات کرتے ہیں۔
- دو لفظ کے لیے دو بار اشارہ کرتے ہوئے TPI کے ساتھ مشق کیجیے۔

حالت		جملوں سے مثال
بَيْتٌ كَبِيْرٌ	اصلی حالت (رفع کی حالت)	هٰذَا بَيْتٌ كَبِيْرٌ
بَيْتًا كَبِيْرًا	اثر پڑنے کی صورت میں (نصب کی حالت)	رَأٰى زَيْدٌ بَيْتًا كَبِيْرًا
بَيْتٍ كَبِيْرٍ	حروف جر کے بعد (جر کی حالت)	زَيْدٌ فِيْ بَيْتٍ كَبِيْرٍ

- TPI کے ساتھ مشق کیجیے۔ مُسْلِمٌ صَادِقٌ ایک سچا مسلمان

حالت		جملوں سے مثال
مُسْلِمٌ صَادِقٌ	اصلی حالت (رفع کی حالت)	جَاءَ مُسْلِمٌ صَادِقٌ
مُسْلِمًا صَادِقًا	اثر پڑنے کی صورت میں (نصب کی حالت)	رَأٰى زَيْدٌ مُسْلِمًا صَادِقًا
مُسْلِمٍ صَادِقٍ	حروف جر کے بعد (جر کی حالت)	سَمِعَ زَيْدٌ مِنْ مُسْلِمٍ صَادِقٍ

- مثال "اَل" کے ساتھ، اگر اسم کے ساتھ ال ہو تو صفت کے ساتھ بھی ال ہو گا، اَلْمُسْلِمُ الصَّادِقُ: ایک خاص سچا مسلم۔

حالت		جملوں سے مثال
اَلْمُسْلِمُ الصَّادِقُ	اصلی حالت (رفع کی حالت)	جَاءَ الْمُسْلِمُ الصَّادِقُ
اَلْمُسْلِمَ الصَّادِقَ	اثر پڑنے کی صورت میں (نصب کی حالت)	رَأٰى زَيْدٌ الْمُسْلِمَ الصَّادِقَ
اَلْمُسْلِمِ الصَّادِقِ	حروف جر کے بعد (جر کی حالت)	سَمِعَ زَيْدٌ مِنَ الْمُسْلِمِ الصَّادِقِ

- قرآن سے مثالیں۔

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں پناہ میں آتا ہوں اللہ کی مردود شیطان سے

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ

ہمیں ہدایت دے سیدھے راستے کی

وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ

اور یہ کھلی کامیابی ہے

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

اور تمہارا معبود ایک معبود ہے

وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا

اور کہو ان سے اچھی بات

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ، فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ

بیشک یہ معزز قرآن ہے محفوظ کتاب میں

www.understandquran.com

گرامر کا سبق 18a دوسری جوڑی اِسۡم + صِفَة (جمع)

اس سبق میں ہم دوسری جوڑی کے متعلق پڑھیں گے۔ایک جمع اسم اوراس کی صفت کو لیتے ہیں۔

مُسۡلِمُوۡنَ صَادِقُوۡنَ سچے مسلمان

➢ دولفظ کے لیے دوبار اشارہ کرتے ہوئے TPI کے ساتھ مشق کیجیے۔

جملوں سے مثال		حالت
جَاءَ مُسۡلِمُوۡنَ صَادِقُوۡنَ	اصلی حالت (رفع کی حالت)	مُسۡلِمُوۡنَ صَادِقُوۡنَ
رَاٰی زَیۡدٌ مُسۡلِمِیۡنَ صَادِقِیۡنَ	اثر پڑنے کی صورت میں (نصب کی حالت) 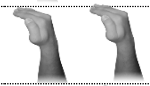	مُسۡلِمِیۡنَ صَادِقِیۡنَ
سَمِعَ زَیۡدٌ مِنۡ مُسۡلِمِیۡنَ صَادِقِیۡنَ	حروف جر کے بعد (جر کی حالت) 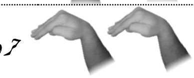	مُسۡلِمِیۡنَ صَادِقِیۡنَ

➢ مثال "اَلۡ" کے ساتھ۔اگر اسم کے ساتھ ال ہو توصفت کے ساتھ بھی ال ہوگا۔اَلۡمُسۡلِمُوۡنَ الصَّادِقُوۡنَ: سچے مسلمان

جملوں سے مثال		حالت
جَاءَ الۡمُسۡلِمُوۡنَ الصَّادِقُوۡنَ	اصلی حالت (رفع کی حالت)	اَلۡمُسۡلِمُوۡنَ الصَّادِقُوۡنَ
رَاٰی زَیۡدٌ الۡمُسۡلِمِیۡنَ الصَّادِقِیۡنَ	اثر پڑنے کی صورت میں (نصب کی حالت)	اَلۡمُسۡلِمِیۡنَ الصَّادِقِیۡنَ
سَمِعَ زَیۡدٌ مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ الصَّادِقِیۡنَ	حروف جر کے بعد (جر کی حالت)	اَلۡمُسۡلِمِیۡنَ الصَّادِقِیۡنَ

➢ قرآن سے مثالیں۔

فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرۡضٰى عَنِ الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِيۡنَ

پس بیشک اللہ راضی نہیں ہوتا ہے ظالم قوم سے

وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ

اور اللہ ہدایت نہیں دیتا ہے ظالم قوم کو

قَالُوۡۤا اِنَّاۤ اُرۡسِلۡنَاۤ اِلٰى قَوۡمٍ مُّجۡرِمِيۡنَ

ان لوگوں نے کہا: بیشک ہم بھیجے گئے ہیں مجرم قوم کی طرف

www.understandquran.com

گرامر کا سبق 18b تیسری جوڑی إِشَارَة + اِسْم (هٰذَا، هٰؤُلَاءِ)

آج کے سبق میں ہم تیسری جوڑی سیکھیں گے۔ ان کو ہم جانتے ہیں: هٰذَا، هٰؤُلَآءِ (یہ، یہ سب)۔ جب آپ هٰذَا کہتے ہوئے کسی چیز کی طرف اشارہ کرتے ہیں تو اس وقت وہ چیز خاص ہو جاتی ہے۔ اس لیے اس لفظ کے شروع میں الْ لگایا جاتا ہے۔

هٰذَا الْبَيْتُ

یہ گھر

- یہ اشارے کی جوڑی ہے۔ اس سوال کا جواب: کون؟
- کسی بھی حالت میں کوئی تبدیلی نہیں! TPI کا استعمال کیجیے۔ صرف ایک علامت کیوں کہ صرف ایک لفظ کی علامت بدل رہی ہے۔

حالت			جملوں سے مثال
هٰذَا		اصلی حالت (رفع کی حالت)	هٰذَا الْبَيْتُ
هٰذَا		اثر پڑنے کی صورت میں (نصب کی حالت)	هٰذَا الْبَيْتَ
هٰذَا		حروف جر کے بعد (جر کی حالت)	هٰذَا الْبَيْتِ

- ان جملوں کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے!

حالت			جملوں سے مثال
هٰذَا		اصلی حالت (رفع کی حالت)	بَيْتِي هٰذَا الْبَيْتُ
هٰذَا		اثر پڑنے کی صورت میں (نصب کی حالت)	رَأَى زَيْدٌ هٰذَا الْبَيْتَ
هٰذَا		حروف جر کے بعد (جر کی حالت)	زَيْدٌ فِي هٰذَا الْبَيْتِ

- اشارے کے جوڑی کو لفظ ''مُسْلِم'' کے ساتھ TPI کے ساتھ مشق کیجیے!

حالت			جملوں سے مثال
هٰذَا الْمُسْلِمُ		اصلی حالت (رفع کی حالت)	جَاءَ هٰذَا الْمُسْلِمُ
هٰذَا الْمُسْلِمَ		اثر پڑنے کی صورت میں (نصب کی حالت)	رَأَى زَيْدٌ هٰذَا الْمُسْلِمَ
هٰذَا الْمُسْلِمِ		حروف جر کے بعد (جر کی حالت)	سَمِعَ زَيْدٌ مِنْ هٰذَا الْمُسْلِمِ

www.understandquran.com

جمع کی مشق کیجیے!

➢ جیسا کہ آپ نے سیکھا کہ کسی بھی حالت میں کوئی بھی تبدیلی نہیں، اسی طرح جمع کے صیغے میں بھی TPI کا اشارہ کرتے ہوئے کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ صرف ایک علامت کیوں کہ صرف ایک لفظ کی علامت بدل رہی ہے۔

➢ کسی بھی حالت میں کوئی تبدیلی نہیں! TPI کا استعمال کیجیے۔ صرف ایک علامت کیوں کہ صرف ایک لفظ کی علامت بدل رہی ہے۔

حالت			جملوں سے مثال
هٰؤُلَآءِ		اصلی حالت (رفع کی حالت)	هٰؤُلَآءِ الْمُسْلِمُوْنَ
هٰؤُلَآءِ		اثر پڑنے کی صورت میں (نصب کی حالت)	هٰؤُلَآءِ الْمُسْلِمِينَ
هٰؤُلَآءِ		حروف جر کے بعد (جر کی حالت)	هٰؤُلَآءِ الْمُسْلِمِينَ

➢ ان جملوں کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے!

جَاءَ هٰؤُلَآءِ الْمُسْلِمُوْنَ

رَأَى زَيْدٌ هٰؤُلَآءِ الْمُسْلِمِينَ

سَمِعَ زَيْدٌ مِنْ هٰؤُلَآءِ الْمُسْلِمِينَ

➢ اشارے کے دوسرے الفاظ

ذٰلِكَ	أُولٰٓئِكَ
وہ	وہ سب

➢ قرآن سے مثالیں (مشق کے دوران فعل اور فاعل کو ایک ساتھ رکھیے)۔

اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	هٰذَا الْقُرْاٰنَ
ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	اس قرآن کو

اِنَّ	هٰذَا الْقُرْاٰنَ	يَهْدِىْ
بیشک	یہ قرآن	ہدایت دیتا ہے

وَلَقَدْ	ضَرَبْنَا	لِلنَّاسِ	فِىْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	مِنْ كُلِّ مَثَلٍ
اور البتہ تحقیق	ہم نے بیان کی ہے	لوگوں کے لیے	اس قرآن میں	ہر طرح کی مثال

www.understandquran.com

گرامر کا سبق 18c چوتھی جوڑی کا تعارف (جو تعلق کو بتاتی ھے)

آج کے سبق میں دو لفظوں کے درمیان تعلق کی جوڑی سیکھیں گے۔

- آپ نے اس جوڑی کو ضرور سنا ہوگا:

بَيْتُ	اللهِ
گھر	اللہ کا

- پہلے لفظ پر ضمہ دیجیے اور دوسرے لفظ پر کسرہ دیجیے۔ یہ دو لفظوں کے درمیان تعلق کو بتاتا ہے۔

بَيْتُ ← اللهِ

دوسرا لفظ سوال ''کس کا''؟ کا جواب ہے

- بہت سارے نام اسی وزن پر آتے ہیں۔

عَبْدُ اللهِ	اللہ کا بندہ
عَبْدُ الرَّحْمٰنِ	بہت زیادہ مہربانی کرنے والے کا بندہ
نَصِيْرُ الدِّيْنِ	دین کا مددگار

- کچھ اور مثالیں (ناموں کے ساتھ)۔

بَيْتُ زَيْدٍ	زید کا گھر
قَوْمُ هُوْدٍ	ہود کی قوم
رَبُّ مُحَمَّدٍ ﷺ	محمد ﷺ کا رب

- قرآنی مثالیں:

مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ اللهِ	
محمد ﷺ	اللہ کے رسول ہیں	
اِذَا جَآءَ	نَصْرُ اللهِ	وَالْفَتْحُ
جب آجائے	اللہ کی مدد	اور فتح
كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوحٍ
جھٹلایا	ان سے پہلے	نوح علیہ السلام کی قوم نے

www.understandquran.com

پچھلے سبق میں ہم نے دو لفظوں کے درمیان تعلق کی جوڑی کو دیکھا۔ ان شاءاللہ! آج کے سبق میں ہم اس جوڑی کو جملوں میں استعمال کرنا سیکھیں گے:

- ہم پچھلے سبق میں (بَیْتُ اللهِ) پڑھ چکے ہیں۔ اب اس کی تینوں حالتوں کے متعلق پڑھیں گے۔ دھیان سے دیکھیے کہ دوسرا لفظ جر کی حالت میں رہتا ہے اس میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی ہے، صرف پہلے لفظ میں تبدیلی ہوتی ہے۔ آپ صرف پہلے لفظ کے لیے اشارہ کریں گے، نیچے دیے گئے جملوں کی ٹی پی آئی کے ساتھ پریکٹس کیجیے:

حالت			جملوں سے مثال
بَیْتُ اللهِ		اصلی حالت (رفع کی حالت)	هٰذَا بَيْتُ اللهِ
بَيْتَ اللهِ	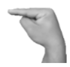	اثر پڑنے کی صورت میں (نصب کی حالت)	رَأى زَيْدٌ بَيْتَ اللهِ
بَيْتِ اللهِ		حروف جر کے بعد (جر کی حالت)	سَمِعَ زَيْدٌ مِنْ هٰذَا الْمُسْلِمِ

- اب دوسری مثال لیتے ہیں: رَبُّ الْاَرْضِ (زمین کا رب)۔ جملوں کی ٹی پی آئی کے ساتھ پریکٹس کیجیے: TPI کا اشارہ صرف ایک مرتبہ کیجیے کیونکہ صرف ایک لفظ میں تبدیلی ہو رہی ہے۔

حالت			جملوں سے مثال
رَبُّ الْأَرْضِ		اصلی حالت (رفع کی حالت)	اَللهُ رَبُّ الْأَرْضِ
رَبَّ الْأَرْضِ		اثر پڑنے کی صورت میں (نصب کی حالت)	أَعْبُدُ رَبَّ الْأَرْضِ
رَبِّ الْأَرْضِ		حروف جر کے بعد (جر کی حالت)	أَعُوْذُ بِرَبِّ الْأَرْضِ

- قرآنی مثالیں:

اَلَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللهِ
جو لوگ توڑتے ہیں اللہ کے عہد کو

اِنِّیْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
بیشک میں جانتا ہوں آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کو

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ
وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ
کہہ دیجیے! میں پناہ میں آتا ہوں لوگوں کے رب کی

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ
کیا تم نے نہیں دیکھا؟ کیسا کیا تیرے رب نے ہاتھی کے ساتھیوں کے ساتھ

وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِیْ دِيْنِ اللهِ اَفْوَاجًا
اور آپ دیکھیں لوگوں کو داخل ہو رہے ہیں اللہ کے دین میں فوج در فوج

www.understandquran.com

چوتھی جوڑی (جو تعلق کو بتاتی ہے)

رَفْع، نَصْب، جَرّ (ضمائر کے ساتھ)

اس سبق میں ہم تعلق کی جوڑی کو ضمائر کے ساتھ ملا کر سیکھیں گے، مثلاً ہم بَيْتُ اللهِ کے بجائے بَيْتُهٗ کو لیں گے اور اس جوڑی کو جملوں میں استعمال کرتے ہوئے TPI کے ساتھ پریکٹس کریں گے۔(نوٹ: ـهٗ، ـهُم، ـكَ، ـكُمْ، ـي، ـنَا میں کوئی تبدیلی نہیں آتی)۔

حالت			جملوں سے مثال
بَيْتُهٗ		اصلی حالت (رفع کی حالت)	هٰذَا بَيْتُهٗ
بَيْتَهٗ		اثر پڑنے کی صورت میں (نصب کی حالت)	دَخَلَ زَيْدٌ بَيْتَهٗ
بَيْتِهٖ		حروف جر کے بعد (جر کی حالت)	زَيْدٌ فِيْ بَيْتِهٖ

نوٹ: بَيْتِهٗ کے بجائے سہولت کے لئے بَيْتِهٖ پڑھا جاتا ہے۔

➢ اب مؤنث کی ضمیر (رَبُّهَا) کی مثال لیں گے اور اس جوڑی کو جملوں میں استعمال کرتے ہوئے TPI کے ساتھ پریکٹس کریں گے۔

حالت			جملوں سے مثال
رَبُّهَا		اصلی حالت (رفع کی حالت)	اَللّٰهُ رَبُّهَا
رَبَّهَا	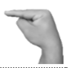	اثر پڑنے کی صورت میں (نصب کی حالت)	أَعْبُدُ رَبَّهَا
رَبِّهَا		حروف جر کے بعد (جر کی حالت)	أَعُوْذُ بِرَبِّهَا

➢ اب دیکھتے ہیں اس جوڑی پر حروف جر کا کیا اثر پڑتا ہے۔

تعلق کی جوڑی پر اگر حرف جر "ب" ہو		
رَبُّهٗ	←	بِرَبِّهٖ
رَبُّهُمْ	←	بِرَبِّهِمْ
رَبُّكَ	←	بِرَبِّكَ
رَبِّيْ	←	بِرَبِّيْ
رَبُّكُمْ	←	بِرَبِّكُمْ
رَبُّنَا	←	بِرَبِّنَا
رَبُّهَا	←	بِرَبِّهَا

تعلق کی جوڑی پر اگر حرف جر "مِنْ" ہو		
رَبُّهٗ	←	مِنْ رَّبِّهٖ
رَبُّهُمْ	←	مِنْ رَّبِّهِمْ
رَبُّكَ	←	مِنْ رَّبِّكَ
رَبِّيْ	←	مِنْ رَّبِّيْ
رَبُّكُمْ	←	مِنْ رَّبِّكُمْ
رَبُّنَا	←	مِنْ رَّبِّنَا
رَبُّهَا	←	مِنْ رَّبِّهَا

www.understandquran.com

چوتھی جوڑی (جو تعلق کو بتاتی ہے) جمع کے ساتھ

آج کے سبق میں دو لفظوں کے درمیان تعلق کی جوڑی کے بارے (جو تعلق کو بتاتی ہے) جمع کے ساتھ سیکھیں گے۔

بَيْتُ اللهِ	اللہ کا گھر
كِتَابُ الْمُسْلِمِ	مسلم کی کتاب
كِتَابُ الْمُسْلِمِيْنَ	مسلمانوں کی کتاب

- نیچے دیے گئے جملوں کی TPI کے ساتھ پریکٹس کیجیے، ان جملوں میں دو لفظ ہیں لیکن ان میں سے صرف ایک میں تبدیلی ہو رہی ہے اس لیے TPI صرف علامت پر ہو گی۔

حالت			جملوں سے مثال
كِتَابُ الْمُسْلِمِيْنَ		اصلی حالت (رفع کی حالت)	هٰذَا كِتَابُ الْمُسْلِمِيْنَ
كِتَابَ الْمُسْلِمِيْنَ		اثر پڑنے کی صورت میں (نصب کی حالت)	قَرَأْتُ كِتَابَ الْمُسْلِمِيْنَ
كِتَابِ الْمُسْلِمِيْنَ		حروف جر کے بعد (جر کی حالت)	كَتَبْتُ مِنْ كِتَابِ الْمُسْلِمِيْنَ

- اب ہم كِتَابُ الْمُسْلِمِيْنَ کے بجائے كِتَابُهُمْ لیں گے، اگر اس پر کوئی اثر پڑے تو كِتَابَهُمْ اور اگر حرف جر کے بعد آئے تو كِتَابِهِمْ ہو گا۔ آیئے ان کی TPI ساتھ پریکٹس کرتے ہیں۔

حالت			جملوں سے مثال
كِتَابُهُمْ		اصلی حالت (رفع کی حالت)	هٰذَا كِتَابُهُمْ
كِتَابَهُمْ		اثر پڑنے کی صورت میں (نصب کی حالت)	قَرَأْتُ كِتَابَهُمْ
كِتَابِهِمْ		حروف جر کے بعد (جر کی حالت)	كَتَبْتُ مِنْ كِتَابِهِمْ

- حروف جر اپنے بعد آنے والے اسم پر اثر ڈالتے ہیں۔ آیئے ان کی TPI ساتھ پریکٹس کرتے ہیں۔

مِنْ+دُوْنِ (کے سوا، کے علاوہ)	مِنْ+قَبْلِ (پہلے، سے پہلے)	مِنْ+بَعْدِ (بعد، کے بعد)
مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ قَبْلِهٖ	مِنْ بَعْدِهٖ
مِنْ دُوْنِهِمْ	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِنْ بَعْدِهِمْ
مِنْ دُوْنِكَ	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ بَعْدِكَ
مِنْ دُوْنِيْ	مِنْ قَبْلِيْ	مِنْ بَعْدِيْ
مِنْ دُوْنِكُمْ	مِنْ قَبْلِكُمْ	مِنْ بَعْدِكُمْ
مِنْ دُوْنِنَا	مِنْ قَبْلِنَا	مِنْ بَعْدِنَا
مِنْ دُوْنِهَا	مِنْ قَبْلِهَا	مِنْ بَعْدِهَا

- قرآنی مثالیں:

وَاللهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ	وَاَنَّ اللهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ	كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ
اور اللہ مؤمنوں کا دوست ہے	اور بیشک اللہ ضائع نہیں کرے گا مؤمنوں کا بدلہ	اسی طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے کافروں کے دلوں پر

www.understandquran.com

گرامر کا سبق 19c نصب کی تین حالتیں

اس سبق میں ہم نصب کی تینوں حالتوں کے بارے میں پڑھیں گے (1) مفعول (2) تاکید (زور دینے کے لیے) (3) سبب بیان کرنے کے لیے۔

➢ اس مثال کو یاد رکھیے:

	کس کو؟	کیا وہی؟ (تاکید)	کیوں؟
ذَكَرْتُ	اللهَ	ذِكْرًا	طَاعَةً
ذکر کیا میں نے	اللہ کا	ذکر	اطاعت کرتے ہوئے

➢ آئیے ہر ایک حالت کے لیے قرآنی مثالیں لیتے ہیں۔

1. کون/کس کو؟ (مفعول) کی قرآن سے مثالیں:

خَلَقَ اللهُ الْاَرْضَ

اللہ نے پیدا کیا زمین کو

يَضْرِبُ اللهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ

اللہ بیان کرتا ہے مثالوں کو لوگوں کے لیے

وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ

اور مت قتل کرو اپنی اولادوں کو

2. تاکید (زور دینے کے لیے) کی قرآن سے مثالیں:

اُذْكُرُوا اللهَ ذِكْرًا

یاد کرو اللہ کو یاد

رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا

اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر (صاف) پڑھا کر

وَكَلَّمَ اللهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا

اور موسیٰ (علیہ السلام) سے اللہ تعالیٰ نے صاف طور پر کلام کیا

3. کیوں یا کس وجہ سے؟ (مفعول):

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ

اور مفلسی کے خوف سے اپنی اولاد کو نہ مار ڈالو

يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ

ڈال لیتے ہیں اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں کڑاکے کی وجہ سے موت سے ڈر کر۔

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللهِ

وہ سب اپنا مال خرچ کرتے ہیں اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے

www.understandquran.com

گرامر کا سبق 19d نصب کی مزید تین حالتیں

پچھلے سبق میں ہم نے نصب کی تین حالتیں سیکھیں۔اس سبق میں ہم نصب کی مزید تین حالتیں پڑھیں گے۔(4) کب یا کس وقت؟(5) کہاں؟(6) کس حالت میں (خارجی یا داخلی)

➢ مثال کے طور پر

	کب؟	کہاں؟	کس حالت میں (داخلی، باہری)
ذَكَرْتُ اللهَ ذِكْرًا طَاعَةً	صَبَاحًا	خَلْفَ الْإِمَامِ	قَاعِدًا ، خَائِفًا
	صبح میں	امام کے پیچھے	بیٹھ کر، ڈرتے ہوئے

➢ آیئے ہر ایک حالت کے لیے قرآنی مثالیں لیتے ہیں۔

4. کب یا کس وقت؟:

اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا

اگر تم پر اللہ کا عذاب رات کو آپڑے یا دن کو

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ

اور اپنے رب کی تسبیح تعریف کے ساتھ بیان کریں سورج نکلنے سے پہلے

دَعَوْتُ قَوْمِىْ لَيْلًا وَّنَهَارًا

میں نے اپنی قوم کو رات دن تیری طرف بلایا ہے

5. کہاں؟

اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

جبکہ وہ درخت تلے تجھ سے بیعت کر رہے تھے

وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا

اور تمہارے اوپر ہم نے سات مضبوط آسمان بنائے

وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اور مسجد حرام کے پاس ان سے لڑائی نہ کرو

6. کس حالت میں (داخلی، باہری)

يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا

اللہ تعالی کا ذکر کھڑے اور بیٹھے کرتے ہیں

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً

تم لوگ اپنے پروردگار سے دعا کیا کرو گڑگڑا کر کے بھی اور چپکے چپکے بھی

وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا

اور تم اس کو پکارو ڈرتے ہوئے اور امیدوار ہو کر

www.understandquran.com

گرامر کا سبق 20a نصب کی مزید پانچ حالتیں

پچھلے دو اسباق میں ہم نے نصب کی چھ حالتیں سیکھیں۔اس سبق میں ہم نصب کی مزید پانچ حالتیں سیکھیں گے۔پہلے ہم نصب کی چھ حالتوں کا اعادہ کریں گے جس کی مثال ہم پڑھ چکے ہیں:

کس حالت میں (داخلی، باہری)	کہاں؟	کب؟	کیوں؟	کیا وہی؟ (تاکید)	کس کو؟	
قَاعِدًا، خَائِفًا	خَلْفَ الْإِمَامِ	صَبَاحًا	طَاعَةً	ذِكْرًا	اللهَ	ذَكَرْتُ
بیٹھ کر، ڈرتے ہوئے	امام کے پیچھے	صبح میں	اطاعت کرتے ہوئے	ذکر	اللہ کا	ذکر کیا میں نے

➢ اوپر دی گئی مثال ہی کو آگے بڑھاتے ہوئے کہ اس حالت میں دعا کرتے ہوئے میں ان جملوں کو استعمال کرتا ہوں:

کَانَ کی خبر	اِنَّ کا اسم	کس گوشے میں؟	کس کو پکار رہے ہیں؟
وَكَانَ اللهُ غَفُوْرًا	وَاَعْلَمُ اَنَّ اللهَ غَفُوْرٌ	فَاَنْتَ خَيْرٌ غَافِرًا	يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اِغْفِرْ لِيْ!
اور اللہ معاف کرنے والا ہے	اور میں جانتا ہوں کہ اللہ معاف کرنے والا ہے	اس لیے کہ تو بہتر ہے معاف کرنے میں	اے تمام جہانوں کے رب مجھے معاف فرما!

پوری جنس کی نفی	
لَا إِلٰهَ	إِلَّا اللهُ
نہیں کوئی معبود	سوائے اللہ کے

➢ اب ہم نصیب کی مزید پانچ حالتوں کی قرآنی مثالیں لیتے ہیں:

.7 کس کو پکار رہے ہیں؟ (تعلق کی جوڑی میں)

اَهْلُ الْكِتٰبِ	←	يَآهْلَ الْكِتٰبِ اے اہل کتاب!
نِسَآءُ النَّبِيِّ	←	يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ اے نبی کی بیویو!
رَبُّنَا	←	يَا رَبَّنَا اے ہمارے رب!

.8 کس گوشے میں؟

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

اے میرے رب! زیادہ کر مجھے علم میں

اللّٰهُ خَيْرٌ غَافِرًا

اللہ بہتر ہے معاف کرنے میں

www.understandquran.com

إِنَّ کا اسم اور (اس کی بہنیں)۔ ہم ان کو پچھلے اسباق میں سیکھ چکے ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

بیشک اللہ معاف کرنے والا، رحم کرنے والا ہے

اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ

بیشک تیرا رب حکمت والا، جاننے والا ہے

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

مثال اذان سے

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

9. کَانَ کی خبر اور (اس کی بہنیں)۔ ہم ان کو بھی پچھلے اسباق میں سیکھ چکے ہیں۔

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا

اور اللہ معاف کرنے والا، رحم کرنے والا ہے

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا

اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے

وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا

اور انسان ناشکرا ہے

10. ایک پوری جنس کی نفی۔

لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ

کوئی شک نہیں ہے اس میں

لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ

کوئی ظلم نہیں ہوگا آج

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

مثال دعا سے

نہیں کوئی طاقت اور نہیں کوئی قوت مگر اللہ کی توفیق سے

www.understandquran.com

گرامر کا سبق 20b أَسْمَاء خَمْسَة (پانچ اسماء)

چھری والا لفظ ان پانچ افعال سے ن کو حذف کر دیتا ہے۔اس طرح کے افعال کو أفعال خمسة (پانچ افعال) کہا جاتا ہے۔مذکورہ تبدیلی کو یاد رکھنے کی خاطر ان کی گروپ بندی کر دی گئی ہے۔اچھے سے ذہن نشیں کرلیں کہ یہ پانچ افعال ہیں: يَفْعَلَانِ، يَفْعَلُوْنَ تَفْعَلَانِ، تَفْعَلُوْنَ، تَفْعَلِيْنَ.

نیچے عربی زبان کے پانچ اسماء(أَسْمَاء خَمْسَة) دیے گئے ہیں:

أَبُوْ، حَمُوْ، أَخُوْ، فُوْ، ذُوْ

ان الفاظ کی خاص بات یہ ہے رفع، نصب، جر کی حالتوں میں ان کی شکلیں بدلتی رہتی ہیں۔ان پانچوں میں سے ہر ایک کی TPI کے ساتھ پریکٹس کرتے ہیں پہلی سطر میں الفاظ کے معانی دیے گئے ہیں۔

	باپ	خسر	بھائی	منہ	والا
	أَبُوْ	حَمُوْ	أَخُوْ	فُوْ	ذُوْ
	أَبَا	حَمَا	أَخَا	فَا	ذَا
	أَبِيْ	حَمِيْ	أَخِيْ	فِيْ	ذِيْ

أفعال خمسة (پانچ افعال) کے لئے رَفعَ، نَصب، جر کی حالتیں

أَبُوْ زَيْد (زید کے باپ)	حَمُوْ زَيْد (زید کے خسر)	أَخُوْ زَيْد (زید کے بھائی)
هٰذَا أَبُو زَيْدٍ	هٰذَا حَمُو زَيْدٍ	هٰذَا أَخُو زَيْد
رَأَيْتُ أَبَا زَيْدٍ	رَأَيْتُ حَمَا زَيْدٍ	رَأَيْتُ أَخَا زَيْدٍ
سَمِعْتُ مِنْ أَبِي زَيْدٍ	سَمِعْتُ مِنْ حَمِي زَيْدٍ	سَمِعْتُ مِنْ أَخِي زَيْدٍ

فُو زَيْد (زید کا منہ)	ذُو الْجَلَال (جلال والا)
هٰذَا فُوْ زَيْدٍ	اَللّٰهُ ذُوْ الْجَلَالِ
رَأَيْتُ فَا زَيْدٍ	دَعَوْتُ ذَا الْجَلَالِ
اَلْحَلْوَةُ فِيْ فِيْ زَيْدٍ	أَعُوْذُ بِذِي الْجَلَالِ

www.understandquran.com

➢ أَبُوْ- کی مثالیں قرآن سے

أَبُوْ ←	وَابُوْنَا	شَيْخٌ كَبِيْرٌ		
	اور ہمارے ابو	بہت بوڑھے ہیں		
أَبَا ←	مَا كَانَ	مُحَمَّدٌ	اَبَآ اَحَدٍ	مِّنْ رِّجَالِكُمْ
	نہیں ہیں	محمد ﷺ	کسی کے باپ	تمہارے مردوں میں سے
أَبِيْ ←	تَبَّتْ	يَدَآ	اَبِیْ لَهَبٍ	وَّتَبَّ
	ٹوٹ گئے	دونوں ہاتھ	ابولہب کے	اور وہ (خود) ہلاک ہو گیا

➢ أَخُوْ - کی مثالیں قرآن سے

أَخُوْ ←	قَالَ	اِنِّیْٓ اَنَا	اَخُوْكَ		
	اس نے کہا	بیشک میں	تمہارا بھائی ہوں		
أَخَا ←	ثُمَّ اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	وَاَخَاهُ	هٰرُوْنَ ۙ	بِاٰيٰتِنَا
	پھر ہم نے بھیجا	موسیٰ	اور ان کے بھائی	ہارون کو	ہماری نشانیوں کے ساتھ
أَخِيْ ←	وَاَوْحَيْنَآ	اِلٰى مُوْسٰى	وَاَخِيْهِ		
	اور ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف	اور اس کے بھائی کی طرف		

➢ فُوْ- کی مثال قرآن سے

فَا ←	كَبَاسِطِ	كَفَّيْهِ	اِلَى الْمَآءِ	لِيَبْلُغَ	فَاهُ
	جیسے کوئی شخص پھیلائے ہوئے اپنے دونوں ہاتھ		پانی کی طرف ہو	کہ پڑ جائے	اس کے منہ میں

➢ ذُوْ - کی مثالیں قرآن سے

ذُوْ ←	وَاللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ
	اور اللہ	فضل والا ہے	عظیم
ذَا ←	قَالُوْا	يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	
	انہوں نے کہا،	اے ذوالقرنین	
ذِيْ ←	وَالْقُرْاٰنِ	ذِى الذِّكْرِ	
	قرآن کی قسم	نصیحت والے	

www.understandquran.com

گرامر کا سبق 20c غیر منصرف

آپ اسم عام طور پر پیش آنے والی تینوں حالتیں سیکھ چکے ہیں اور ان کی مثالیں بھی پڑھ چکے ہیں:

جملوں سے مثال	حالت		
جَاءَ مُسْلِمٌ	اصلی حالت (رفع کی حالت)		مُسْلِمٌ
رَأَى زَيْدٌ مُسْلِمًا	اثر پڑنے کی صورت میں (نصب کی حالت)		مُسْلِمًا
سَمِعَ زَيْدٌ مِنْ مُسْلِمٍ	حروف جر کے بعد (جر کی حالت)		مُسْلِمٍ

کچھ دلچسپ استثناءات: یہاں چند اسماء ہیں جو اس قاعدے سے الگ ہیں۔ مثلاً:

تنوین نہیں — اَللّٰهُ أَكْبَرُ

کسرہ نہیں — كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ

اس طرح کے اسماء کو غیر منصرف اسماء کہا جاتا ہے، جن پر تنوین اور کسرہ نہیں آتا ہے۔ تنوین نہیں، کسرہ نہیں

منصرف اسم

اصلی حالت (رفع کی حالت)		مُسْلِمٌ
اثر پڑنے کی صورت میں (نصب کی حالت)		مُسْلِمًا
حروف جر کے بعد (جر کی حالت)		مُسْلِمٍ

غیر منصرف اسم

أَكْبَرُ	إِبْرَاهِيْمُ		اصلی حالت (رفع کی حالت)
أَكْبَرَ	إِبْرَاهِيْمَ	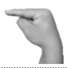	اثر پڑنے کی صورت میں (نصب کی حالت)
أَكْبَرَ	إِبْرَاهِيْمَ		حروف جر کے بعد (جر کی حالت)

www.understandquran.com

یہاں چند اسماء ہیں جو اس طرح کا عمل کرتے ہیں۔ان کی قسموں کو یاد رکھنے کے لیے ایک کہانی لیتے ہیں۔

معاوية نے شادی کی مریم سے۔ان کے یہاں اولاد ہوئی ابراهیم، احمد، عفان، عمر۔وہ سب مصر گئے اور مطاعم (ہوٹل) میں کھایا۔وہ سب بہت سعداء (خوش) تھے، لیکن معاویة بہت زیادہ مصاریف (خرچ) کی وجہ سے غضبان (بہت زیادہ غصہ) تھے۔

مُعَاوِيَة	←	أُسَامَة، حُذَيْفَة، حَمْزَة
مَرْيَم	←	فَاطِمَة، عَائِشَة، زَيْنَب
إِبْرَاهِيْم	←	إِسْمَاعِيْل، إِسْحَاق، يَعْقُوْب، فِرْعَوْن، هَامَان، قَارُوْن، هَارُوْت، مَارُوْت
أَحْمَد	←	أَكْرَم، أَكْبَر، أَرْحَم
عَفَّان	←	رَمَضَان، عُثْمَان، سَلْمَان
عُمَرُ	←	مُضَرُ، زُحَلُ
مِصْر	←	مَكَّة، لَنْدَن، بَابِل
مَطَاعِم	←	مَنَافِع، مَشَارِب، مَسَاجِد
سُعَدَاء	←	خُلَفَاء، عُلَمَاء، عُقَلَاء
غَضْبَان	←	جَوْعَان، تَعْبَانَ، شَبْعَان
مَصَارِيف	←	مَصَابِيْح، مَحَارِيْب، مَوَاقِيْت

غیر منصرف اسماء میں رفع، نصب، جر کے قواعد سے متعلق کچھ استثناءات ہیں جن کو آپ بعد میں پڑھیں گے۔

www.understandquran.com

گرامر:اعادہ

اب ہم قرآن کا پانچواں صفحہ یعنی آیت ۳۰ سے ۳۷ لیتے ہیں، اور ان قواعد کا اجراء کریں گے۔

اسم کی حالتیں اور مثالیں

رفع: اونچی حالت ہے (اصلی) نصب: متوسط حالت ہے جر: کمتر حالت ہے

وَاِذۡ قَالَ رَبُّكَ لِلۡمَلٰٓـئِكَةِ اِنِّىۡ جَاعِلٌ فِى الۡاَرۡضِ خَلِيۡفَةً ؕ قَالُوۡۤا
اَتَجۡعَلُ فِيۡهَا مَنۡ يُّفۡسِدُ فِيۡهَا وَيَسۡفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحۡنُ نُسَبِّحُ
بِحَمۡدِكَ وَنُقَدِّسُ لَـكَ ؕ قَالَ اِنِّىۡٓ اَعۡلَمُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ 30 وَعَلَّمَ
اٰدَمَ الۡاَسۡمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمۡ عَلَى الۡمَلٰٓـئِكَةِ فَقَالَ اَنۡۢبِـُٔوۡنِىۡ
بِاَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ 31 قَالُوۡا سُبۡحٰنَكَ لَا عِلۡمَ لَنَآ
اِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ 32 قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنۡۢبِئۡهُمۡ
بِاَسۡمَآئِهِمۡ ۚ فَلَمَّآ اَنۡۢبَاَهُمۡ بِاَسۡمَآئِهِمۡ ۙ قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكُمۡ اِنِّىۡٓ اَعۡلَمُ
غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۙ وَاَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ 33
وَاِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓـئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡٓا اِلَّآ اِبۡلِيۡسَ ؕ اَبٰى
وَاسۡتَكۡبَرَ وَكَانَ مِنَ الۡكٰفِرِيۡنَ 34 وَقُلۡنَا يٰٓاٰدَمُ اسۡكُنۡ اَنۡتَ
وَزَوۡجُكَ الۡجَـنَّةَ وَكُلَا مِنۡهَا رَغَدًا حَيۡثُ شِئۡتُمَا ۖ وَلَا تَقۡرَبَا
هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوۡنَا مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ 35 فَاَزَلَّهُمَا الشَّيۡطٰنُ
عَنۡهَا فَاَخۡرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيۡهِ ۖ وَقُلۡنَا اهۡبِطُوۡا بَعۡضُكُمۡ
لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ مُسۡتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيۡنٍ 36 فَتَلَقّٰٓى
اٰدَمُ مِنۡ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيۡهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ 37

www.understandquran.com

ورک بک

www.understandquran.com

قرآن کا سبق 16a نسخ ونسیان (البقرة:106-107)

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: نسخ کے معنی کیا ہیں، اور جب قرآن مجید بطور آخری کتاب نازل ہونا شروع ہوا تو کس طرح کا واقعہ پیش آیا؟

جواب:

سوال-3: فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا ....

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ....

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ..............................

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء و افعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
اٰيَة		
	سَمٰوٰات	
وَلِيّ		

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
2	ن س خ ف	نَسَخَ						
518	ع ل م س	عَلِمَ						
97	م ل ك ض	مَلَكَ						
94	ن ص ر ن	نَصَرَ						
275	أ ت ي هد	أَتٰى						
7	ن س ي أس+	أَنْسٰى						

www.understandquran.com

قرآن کا سبق 16b کیا تم بھی سوال کرو گے؟ (البقرۃ:108)

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: جب کوئی شخص غلط انداز سے اللہ اور اس کے رسول سے سوال کرتا ہے، تو اس کو کس طرح کا نقصان ہوتا ہے؟

جواب:

سوال-3: فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ....

وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ..

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
465	ك ف ر ذ	كَفَرَ						
119	س أ ل ف	سَأَلَ						
113	ض ل ل ضلہ	ضَلَّ						
139	ر و د أسـ+	أَرَادَ						
3	ب د ل تد+	تَبَدَّلَ						
818	أ م ن أسـ+	اٰمَنَ						

واحد	جمع	معانی
رَسُوْل		
سَبِيْل		

www.understandquran.com

قرآن کا سبق 16c خواهش اهل کتاب کی؟ (البقرۃ:109-110)

سوال-1: اشارے(pointer)سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: اہل کتاب نے اسلام کیوں نہیں قبول کیا؟

جواب:

سوال-3: فقروں(Phrases)کے معانی لکھیے؟

جواب: تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ....

فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا..

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
8	ص ف ح ف	صَفَحَ						
66	ب ص ر ک	بَصُرَ						
30	ع ف و دع	عَفَا						
275	أ ت ي هد	أَتٰى						
25	و د د مسـ	وَدَّ						
44	ر د د ظن	رَدَّ						
18	ب ي ن تد+	تَبَيَّنَ						
27	ق د م عل+	قَدَّمَ						

واحد	جمع	معانی
أَمْر		
صَلَاة		

www.understandquran.com

قرآن کا سبق 16d جنت صرف یہود و نصاریٰ کو؟ (البقرۃ:111-112)

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: یہودی اور عیسائی جنت کے بارے میں کس طرح کا دعوی کرتے تھے؟

جواب:

سوال-3: فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ....

هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ....

بَلٰىۗ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ ....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
	أَمَانِيّ	
بُرْهَان		
وَجْه		
أَجْر		

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
90	ص د ق / ذ	صَدَقَ						
94	أ ج ر / ذ	أَجَرَ						
33	ح ز ن / سـ	حَزِنَ						
1719	ق و ل / قا	قَالَ						
1358	ك و ن / قا	كَانَ						
118	خ و ف / خا	خَافَ						
72	س ل م / أسـ+	أَسْلَمَ						
74	ح س ن / أسـ+	أَحْسَنَ						

www.understandquran.com

یہود و نصاریٰ لڑیں آپس میں (البقرۃ:113)

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: جب یہود و نصاریٰ کے آپسی تعلقات کی بات ہوتی تھی تو وہ کیا کرتے تھے؟

جواب:

سوال-3: فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ....

وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ....

فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء و افعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
شَيْء		
كِتَاب		
قَوْل		

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
518	ع ل م سہ	عَلِمَ						
80	ح ك م ذ	حَكَمَ						
1719	ق ول قا	قَالَ						
63	ت ل و دع	تَلَا						
52	خ ل ف اِخ+	اِخْتَلَفَ						

www.understandquran.com

قرآن کا سبق 17b ظالم روکیں مسجد سے (البقرۃ:114-115)

سوال-1: اشارے(pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: مسجدوں کے تعلق سے ہمارا رویہ کیسا ہونا چاہیے؟

جواب:

سوال-3: فقروں(Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ....

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ....

اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
14	م ن ع ف	مَنَعَ						
1	خ ر ب س	خَرِبَ						
107	ع ظ م ک	عَظُمَ						
30	س ع ي سع	سَعٰى						
118	خ و ف خا	خَافَ						
31	ظ ل م ضر	وَلّٰى						

واحد	جمع	معانی
	أَظْلَم↑	
وَجْه		

www.understandquran.com

قرآن کا سبق 17c عیسائی بنائیں بیٹا اللہ کا (البقرۃ:116-117)

سوال-1: اشارے(pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: عیسائی اللہ کے بارے میں کس طرح کا عقیدہ رکھتے ہیں؟

جواب:

سوال-3: فقروں(Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبۡحٰنَهٗ ....

كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوۡنَ ....

بَدِيۡعُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
وَلَد		
	سَمٰوَات	
أَمۡر		

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
13	ق ن ت ذ	قَنَتَ						
2	ب د ع ف	بَدَعَ						
1719	ق و ل قا	قَالَ						
63	ق ض ي هد	قَضٰى						
231	أ م ر ذ	أَمَرَ						
1358	ك و ن قا	كَانَ						
128	أ خ ذ إخ+	اِتَّخَذَ						

www.understandquran.com

سوال-1: اشارے(pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: شکی قسم کے لوگ کس طرح کا دعوی کرتے ہیں؟ اور قرآن مجید کے پیغام کے ساتھ ان کا سلوک کیسا ہوتا ہے؟

جواب:

سوال-3: نقروں(Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: لَوۡلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ ....

بَشِيۡرًا وَّنَذِيۡرًا ۙ ....

وَّلَا تُسۡـَٔلُ عَنۡ اَصۡحٰبِ الۡجَحِيۡمِ ....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
518	ع ل م / س	عَلِمَ						
1719	ق و ل / قا	قَالَ						
275	أ ت ي / هد	أَتٰى						
119	س أ ل / ف	سَأَلَ						
21	ك ل م / علا+	كَلَّمَ						
10	ش ب ه / تدا+	تَشَابَهَ						
48	ب ي ن / علا+	بَيَّنَ						
17	ي ق ن / أسـ+	أَيْقَنَ						

واحد	جمع	معانی
قَوْل		
قَوْم		
	أَصْحَاب	

www.understandquran.com

قرآن کا سبق 18a راضی نہ ہوں یہود و نصارٰی (البقرۃ:120-121)

سوال-1: اشارے(pointer)سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: قرآن مجید کے حقوق کیا ہیں؟ اور ہمیں انہیں کیوں پورا کرنا چاہیے؟

جواب:

سوال-3: فقروں(Phrases)کے معانی لکھیے؟

جواب: حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ....

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ ....

اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
مِلَّة	مِلَل	
	أَهْوَاء	
عِلْم		

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
57	خ س ر س	خَسِرَ						
64	ر ض ي رضہ	رَضِيَ						
277	ج ي أ زا	جَاءَ						
63	ت ل و دع	تَلَا						
140	ت ب ع اِخ+	اِتَّبَعَ						
274	أ ت ي أسہ+	اٰتٰى						
818	أ م ن أسہ+	اٰمَنَ						

www.understandquran.com

قرآن کا سبق 18b بنی اسرائیل! یاد کرو نعمتیں! (البقرۃ:122-123)

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے بجائے بنی اسرائیل نے کیا کیا؟

جواب:

سوال-3: فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ ....

لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا ....

وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ ....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
نِعْمَة		
عَالَم		
	أَيَّام	
	أَنْفُس	

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
10	ق ب ل سـ	قَبِلَ						
42	ن ف ع ف	نَفَعَ						
25	ش ف ع ف	شَفَعَ						
94	ن ص ر ذ	نَصَرَ						
116	ج ز ي هد	جَزٰى						
17	ن ع م أسـ+	أَنْعَمَ						
19	ف ض ل علـ+	فَضَّلَ						
216	و ق ي إخـ+	اِتَّقٰى						

www.understandquran.com

قرآن کا سبق 18c ابراهیم علیہ السلام کی آزمائش اور کامیابی (البقرۃ:124)

سوال-1: اشارے(pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: اس سبق میں آپ نے پڑھا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بہت سارے سخت ترین مسائل سے گزرنا پڑنا، آپ ان میں سے چند کا ذکر کیجیے۔

جواب:

سوال-3: فقروں(Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: اِنِّیۡ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا..

قَالَ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِىۡ..

لَا يَنَالُ عَهۡدِى الظّٰلِمِيۡنَ..

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
كَلِمَة		
إِمَام		
ذُرِّيَّة		
عَهۡد		

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
346	ج ع ل / ف	جَعَلَ						
35	ع ه د / س	عَهِدَ						
266	ظ ل م / ض	ظَلَمَ						
1719	ق و ل / قا	قَالَ						
12	ن ي ل / خا	نَالَ						
10	ب ل و / اِخ+	اِبۡتَلٰى						
17	ت م م / أس+	أَتَمَّ						

www.understandquran.com

قرآن کا سبق 18d بیت اللہ اور شہر مکہ (البقرۃ:125-126)

سوال-1: اشارے(pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: ابراہیم علیہ السلام نے ایمان والوں کے لیے اللہ سے کیا مانگا؟

جواب:

سوال-3: فقروں(Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ....

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى..

رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا ....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
35	ع ھ د س	عَهِدَ						
9	ع ك ف ذ	عَكَفَ						
59	أ م ن س	أَمِنَ						
12	ط و ف قا	طَافَ						
72	ق ل ل ضل	قَلَّ						
17	ط ھ ر +علا	طَهَّرَ						
18	م ت ع +علا	مَتَّعَ						
8	ض ر ر +اِخ	اِضْطَرَّ						

واحد	جمع	معانی
	رُكَّع	
	سُجُوْد	
نَار		

www.understandquran.com

قرآن کا سبق 19a بیت اللہ کی تعمیر اور دعائیں (البقرۃ: 127-129)

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: خانہ کعبہ کی بنیاد کس نے رکھی اور ابراہیم و اسماعیل علیہما السلام نے اس کے ساتھ کیا کیا؟

جواب:

سوال-3: فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ ....

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ ....

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء و افعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
	قَوَاعِد	
	مَنَاسِك	
حِكْمَة		

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
65	ب ع ث ف	بَعَثَ						
117	ح ك م ک	حَكُمَ						
63	ت ل و دع	تَلَا						
112	ع ز ز ضل	عَزَّ						
11	ق ب ل تد+	تَقَبَّلَ						
54	رأي أسـ+	أَرٰى						
12	ز ك و علـ+	زَكّٰى						

www.understandquran.com

قرآن کا سبق 19b کون منہ موڑے ملتِ ابراھیم سے؟ (البقرۃ:130-131)

سوال-1: اشارے(pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: ہمیں پیروی کرنے کے لیے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو رول ماڈل کیوں بنانا چاہیے؟

جواب:

سوال-3: فقروں(Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: وَمَنۡ يَّرۡغَبُ عَنۡ مِّلَّةِ اِبۡرٰهٖمَ ....

اِلَّا مَنۡ سَفِهَ نَفۡسَهٗ ....

وَلَقَدِ اصۡطَفَيۡنٰهُ فِى الدُّنۡيَا ....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
8	ر غ ب / س	رَغِبَ						
4	س ف ھ / س	سَفِهَ						
129	ص ل ح / ف	صَلَحَ						
1719	ق و ل / قا	قَالَ						
13	ص ف و / اِخ+	اِصۡطَفٰى						
72	س ل م / أس+	أَسۡلَمَ						

واحد	جمع	معانی
مِلَّة		
نَفۡس		
عَالَمِيۡن		

www.understandquran.com

وصیت ابراھیم ویعقوب علیہما السلام کی (البقرۃ:132-133)

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: اس جملے کا مطلب بتائیے "ہر گز مت مرنا مگر یہ کہ تم مسلم ہو"

جواب:

سوال-3: فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ؕ ....

اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ ....

وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
إِبْن	أَبْنَاء	
دِيْن		
أَب		

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
11	ح ض ر ذ	حَضَرَ						
143	ع ب د ذ	عَبَدَ						
1358	ك و ن قا	كَانَ						
115	م و ت قا	مَاتَ						
12	و ص ي علا+	وَصّٰى						
13	ص ف و اِخ+	اِصْطَفٰى						

www.understandquran.com

قرآن کا سبق 19d وہ امت گزر گئی (البقرة:134)

سوال-1: اشارے(pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: اس آیت میں بنی اسرائیل کو کون سا پیغام دیا گیا ہے؟

جواب:

سوال-3: فقروں(Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ....

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ..

وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
أُمَّة		
دِيْن		

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
62	ك س ب ض	كَسَبَ						
319	ع م ل س	عَمِلَ						
26	خ ل و دع	خَلَا						
119	س أ ل ف	سَأَلَ						
1358	ك و ن قا	كَانَ						

www.understandquran.com

قرآن کا سبق 20a هوجاؤيهودونصارى! (البقرة:135-136)

سوال-1: اشارے(pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: کیا کوئی شخص رسولوں میں اور اللہ کے پیغام میں کوئی اختلاف پا سکتا ہے؟

جواب:

سوال-3: فقروں(Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: مِلَّةَ اِبۡرٰهٖمَ حَنِيۡفًا ....

قُوۡلُوۡۤا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ....

وَمَآ اُوۡتِىَ مُوۡسٰى وَعِيۡسٰى ....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
	مِلَّة	
أَسبَاط		
نَبِيُّوْن		

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
10	ح ن ف / ض	حَنَفَ						
1719	ق و ل / قا	قَالَ						
1358	ك و ن / قا	كَانَ						
274	أ ت ي / أسـ+	اٰتٰى						
10	ف ر ق / علـ+	فَرَّقَ						
72	س ل م / أسـ+	أَسْلَمَ						

www.understandquran.com

سوال-1: اشارے(pointer)سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: ہماری زندگی کے مختلف گوشوں میں ہونے والے کاموں کا جائزہ لینے کا ہمارے پاس معیار اور خاکہ کیا ہے؟

جواب:

سوال-3: فقروں(Phrases)کے معانی لکھیے؟

جواب: فَاِنَّمَا هُمۡ فِیۡ شِقَاقٍ ....

فَسَيَكۡفِيۡكَهُمُ اللّٰهُ ....

صِبۡغَةَ اللّٰهِ ۚ ....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
	أَحۡسَن↑	

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
143	ع ب د ذ	عَبَدَ						
32	ك ف ي هد	كَفٰى						
61	هـ د ي اِخ+	اِهۡتَدٰى						
78	و ل ي تد+	تَوَلّٰى						
14	ش ق ق حا+	شَاقَّ						

www.understandquran.com

سوال-1: اشارے(pointer)سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ،(انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: إخلاص کا مطلب بتائیں۔

جواب:

سوال-3: فقروں(Phrases)کے معانی لکھیے؟

جواب: وَلَنَآ اَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ ....

وَنَحۡنُ لَهٗ مُخۡلِصُوۡنَ ....

ءَاَنۡتُمۡ اَعۡلَمُ اَمِ اللّٰهُ ....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
	أَعۡمَال	
	أَعۡلَم↑	

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
1719	ق و ل قا	قَالَ						
1358	ك و ن قا	كَانَ						
12	ح ج ج حا+	حَاجَّ						
22	خ ل ص أسـ+	أَخۡلَصَ						

www.understandquran.com

قرآن کا سبق 20d بڑا ظالم جو شہادت چھپائے (البقرۃ:140-141)

سوال-1: اشارے(pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: اللہ تعالیٰ نے اس آیت کو تکرار کے ساتھ کیوں بیان فرمایا ہے "لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ"؟

جواب:

سوال-3: فقروں(Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ..

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ..

وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
ظَالِم		
شَهَادَة		
أُمَّة		

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
21	ك ت م / ذ	كَتَمَ						
90	ش ه د / س	شَهِدَ						
34	غ ف ل / ذ	غَفَلَ						
319	ع م ل / س	عَمِلَ						
62	ك س ب / ض	كَسَبَ						
26	خ ل و / دع	خَلَا						
119	س أ ل / ف	سَأَلَ						

www.understandquran.com

گرامر ورک بک- سبق:16a-   جُمْلَة فِعْلِيَّة

سوال-1: صرف اور نحو کی آسان تعریف لکھیے۔

جواب:

سوال-2: جملة فعلية اور جملة اسمية کیا ہے؟

جواب:

سوال-3: نیچے کے جملوں میں فاعل کو جمع میں تبدیل کیجیے:

حَفِظَ الْمُسْلِمُ الْقُرْاٰنَ	
يَقْرَأُ الْمُؤْمِنُ الْحَدِيْثَ	
يَسْمَعُ الصَّالِحُ السِّيْرَةَ	

سوال-4: فعل اور فاعل کو مؤنث میں تبدیل کیجیے:

حَفِظَ الْمُسْلِمُ الْقُرْاٰنَ	
يَقْرَأُ الْمُؤْمِنُ الْحَدِيْثَ	
يَسْمَعُ الصَّالِحُ السِّيْرَةَ	

گرامر ورک بک- سبق:16b-   إِنَّ اور اس کی بہنیں أَنَّ، كَأَنَّ، لٰكِنَّ

سوال-1: اِنَّ پہلے والے اسم پر کس طرح کا عمل کرتا ہے؟ مثال سے واضح کیجیے۔

جواب:

سوال-2: ان جملوں میں اِنَّ کا اضافہ کیجیے:

زَيْدٌ صَغِيْرٌ	
اَلْمُؤْمِنَةُ صَالِحَةٌ	
اَلْمُؤْمِنُوْنَ صَالِحُوْنَ	

سوال-3: اِنَّ کی طرح عمل کرنے والے الفاظ لکھیے، ساتھ میں ان کا نام بتایئے اور ان کی مثالیں بھی دیجیے۔

جواب:

www.understandquran.com

گرامر ورک بک- سبق:16c-   کَانَ اور اس کی بہنیں أَصْبَحَ، أَمْسَى

سوال-1: کَانَ دوسرے والے اسم پر کس طرح کا عمل کرتا ہے؟ مثال سے واضح کیجیے۔

جواب:

سوال-2: ان جملوں میں کَانَ کا اضافہ کیجیے:

هُوْدٌ نَبِيٌّ	
اَلْمُؤْمِنُ صَالِحٌ	
اَلْمُنَافِقُوْنَ فَاسِقُوْنَ	

سوال-3: ان جملوں میں کَانَ کا اضافہ کیجیے اور ان کو جمع میں بدلیے:

اَلْمُسْلِمُ صَادِقٌ	
اَلْمُنَافِقَةُ فَاسِقَةٌ	
اَلْمُسْلِمَةُ صَادِقَةٌ	

سوال-4: کَانَ کی طرح عمل کرنے والے الفاظ لکھیے، ساتھ میں ان کا نام بتایئے اور ان کی مثالیں بھی دیجیے۔

جواب:

گرامر ورک بک- سبق:16d-   پہلی جوڑی حرف جر + اسم (واحد)

سوال-1: آپ نے اب تک جو چار اہم جملے سیکھیں ہیں ان کے نام مثالوں کے ساتھ لکھیے۔

جواب:

سوال-2: جب اسم حرف جر کے بعد آتا ہے تو عام طور سے کس طرح کی تبدیلی ہوتی ہے؟

جواب:

سوال-3: نیچے دیے گئے الفاظ میں حرف جر کے نیچے خط کھینچئے:

لِمُسْلِمٍ	إِلَى الْمُسْلِمِ	فِيْ الْمُؤْمِنِ
بِاللهِ	مِنْ صَالِحٍ	عَلَى النَّاصِرِ

www.understandquran.com

گرامر ورک بک- سبق:17a- پہلی جوڑی حرف جر + اسم (جمع)

سوال-1: نیچے کے ٹیبل کو حرف جر کے ساتھ مکمل کیجیے:

اَلْمُسْلِمُوْنَ	لِـ +	
اَلْمُؤْمِنُوْنَ	مِنْ+	
اَلصَّالِحُوْنَ	إِلَى+	
اَلنَّاصِرُوْنَ	مِنْ+	

اَلْمُسْلِمُوْنَ	عَلَى+	
اَلْمُؤْمِنُوْنَ	فِيْ+	
اَلصَّالِحُوْنَ	لِـ+	
اَلنَّاصِرُوْنَ	بِـ+	

سوال-2: حرف جر اور اس کے بعد والے اسم کے نیچے خط کھینچیے:

وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ
فَإِنَّ اللهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ
هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ
وَاللهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

سوال-3: اب تک آپ نے جتنے حروف جر سیکھیں ان کو لکھیے۔

جواب:

گرامر ورک بک- سبق:17b- رَفْع، نَصْب ،جرّ واحد اسماء کے لیے

سوال-1: عربی میں ترجمہ کیجیے:

ایک مسلمان آیا۔	
زید نے ایک مسلمان کو دیکھا۔	
زید نے ایک مسلمان سے سنا۔	

سوال-2: اردو میں ترجمہ کیجیے:

جَاءَ الْمُسْلِمُ	
رَأَى زَيْدٌ الْمُسْلِمَ	
سَمِعَ زَيْدٌ مِنَ الْمُسْلِمِ	

www.understandquran.com

گرامر ورک بک- سبق:17c- رَفْع، نَصْب ،جَرّ جمع اسماء کے لیے

سوال-1: عربی میں ترجمہ کیجیے:

مسلمان آئے	
زید نے مسلمانوں کو دیکھا	
زید نے مسلمانوں سے سنا	

سوال-2: اردو میں ترجمہ کیجیے:

جَاءَ الْمُسْلِمُوْنَ	
رَأٰى زَيْدٌ الْمُسْلِمِيْنَ	
سَمِعَ زَيْدٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ	

گرامر ورک بک- سبق:17d- دوسری جوڑی اِسْم + صِفَة (واحد)

سوال-1: مناسب لفظ کا اضافہ کر کے جملہ مکمل کیجیے:

.... بَيْتٌ كَبِيْرٌ
رَأٰى زَيْدٌ ....
زَيْدٌ........بَيْتٍ كَبِيْرٍ

سوال-2: نیچے دیے گئے جملوں کو درست کیجیے:

جَاءَ الْمُسْلِمُ صَادِقٌ	
رَأٰى زَيْدٌ الْمُسْلِمَ	
سَمِعَ زَيْدٌ مِنَ صَادِقٍ	
زَيْدٌ فِيْ بَيْتًا كَبِيْرًا	

سوال-3: نیچے ٹیبل میں دیے گئے موصوف وصفت کے جملوں کے نیچے خط کھینچیے:

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ
وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ
وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا
وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ
اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ، فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ

www.understandquran.com

گرامر ورک بک- سبق:18a- دوسری جوڑی اِسم + صِفَة (جمع)

سوال-1: مناسب لفظ کا اضافہ کر کے جملہ مکمل کیجیے:

جَاءَ ..……... صَادِقُوْنَ
رَأٰی ..……...مُسْلِمِیْنَ صَادِقِیْنَ
سَمِعَ زَیْدٌ .... مُسْلِمِیْنَ صَادِقِیْنَ

سوال-2: نیچے ٹیبل میں دیے گئے موصوف وصفت (جمع) کے جملوں کے نیچے خط کھینچیے:

فَاِنَّ اللهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ
وَاللهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ
قَالُوْٓا اِنَّـآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ

گرامر ورک بک- سبق:18b- تیسری جوڑی إشارَة + اِسم (هٰذَا، هٰؤُلَاءِ)

سوال-1: مناسب لفظ کا اضافہ کر کے جملہ مکمل کیجیے:

جَاءَ هٰذَا ..……...
رَأٰى زَيْدٌ هٰذَا ..……...
سَمِعَ زَيْدٌ مِنْ هٰذَا ..……...
جَاءَ هٰؤُلَآءِ ..……...
رَأٰى زَيْدٌ هٰؤُلَآءِ ..……...
سَمِعَ زَيْدٌ مِنْ هٰؤُلَآءِ ..……...

سوال-2: نیچے ٹیبل میں اشارے کے الفاظ اور حروف جر کے نیچے خط کھینچیے:

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ
اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِىْ
وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِى هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ

www.understandquran.com

گرامر ورک بک- سبق:18c- چوتھی جوڑی کا تعارف (جو تعلق کو بتاتی ہے)

سوال-1: دو لفظوں کے درمیان تعلق کو بتانے کے لیے ہمیں ضمہ اور کسرہ کہاں رکھنا چاہیے؟

جواب:

سوال-2: نیچے دیے گئے جملوں کا ترجمہ کیجیے:

عَبۡدُ اللّٰهِ	
قَوۡمُ هُوۡدٍ	
رَبُّ مُحَمَّدٍ ﷺ	
نَصِيۡرُ الدِّيۡنِ	

سوال-3: اس جوڑی میں دوسرا لفظ کس سوال کا جواب بن سکتا ہے؟

جواب:

گرامر ورک بک- سبق:18d- چوتھی (جو تعلق کو بتاتی ہے) رَفۡع، نَصۡب، جرّ

سوال-1: نیچے کے جملوں میں جہاں حرکت (رفع، نصب، جر) نہیں ہے وہاں حرکت لگائیے:

هٰذَا بَيۡت الله
رَأٰى زَيۡدٌ بَيۡت اللّٰهِ
زَيۡد فِيۡ بَيۡت اللّٰهِ

سوال-2: نیچے دی گئی آیتوں میں تعلق کی جوڑی کے نیچے خط کھینچیے:

اَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصۡحٰبِ الۡفِيۡلِ
اِنِّيۡٓ اَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ
قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ
وَرَاَيۡتَ النَّاسَ يَدۡخُلُوۡنَ فِيۡ دِيۡنِ اللّٰهِ اَفۡوَاجًا
الَّذِيۡنَ يَنۡقُضُوۡنَ عَهۡدَ اللّٰهِ
مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ

www.understandquran.com

گرامر ورک بک- سبق:19a- چوتھی جوڑی (جو تعلق کو بتاتی ہے) رَفع، نَصب، جرّ (ضمائر کے ساتھ)

سوال-1: الفاظ کو جوڑ کر جوڑی بنایئے:

دَخَلَ زَيْدٌ	رَبُّهَا
اَللّٰهُ	بَيْتُهٗ
زَيْدٌ فِيْ	رَبَّهَا
هٰذَا	بَيْتَهٗ
أَعْبُدُ	بَيْتِهٖ

سوال-2: نیچے دیے گئے الفاظ میں حروف جر کا اضافہ کیجیے اور دوسرے کالم میں ان کی مکمل شکلیں لکھیے:

رَبُّـهُمْ	بِ +	
رَبُّـكَ	مِنْ+	
رَبُّـنَا	بِ +	
رَبِّـيْ	مِنْ+	
رَبُّـهُمْ	مِنْ+	

گرامر ورک بک- سبق:19b- چوتھی جوڑی جو تعلق کو بتاتی ہے) جمع کے ساتھ

سوال-1: نیچے کے جملوں میں جہاں حرکت (رفع، نصب، جر) نہیں ہے وہاں حرکت لگایئے:

هٰذَا كِتَابهُمْ
قَرَأْتُ كِتَابهُمْ
كَتَبْتُ مِنْ كِتَابهِمْ
كِتَابُ الْمُسْلِم

سوال-2: نیچے دی گئی آیتوں میں تعلق کی جوڑی کے نیچے خط کھینچیے:

وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ
كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ

www.understandquran.com

گرامر ورک بک- سبق:19c- نصب کی تین حالتیں

سوال-1: نصب کی وہ تین حالتیں کون سی ہیں جن کو ہم نے اس سبق میں پڑھا ہے؟

جواب:

سوال-2: نیچے دی گئی آیتوں میں نصب کی حالت لکھیے۔

يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ	
اُذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا	
يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ	
وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا	
خَلَقَ اللّٰهُ الْاَرْضَ	

سوال-3: نیچے دی گئی آیتوں میں تعلق کی جوڑی اور حروف جر کے نیچے خط کھینچیے:

يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ
وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ
يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ
يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ

گرامر ورک بک- سبق:19d- مزید نصب کی تین حالتیں

سوال-1: نصب کی وہ مزید تین حالتیں کون سی ہیں جن کو ہم نے اس سبق میں پڑھا ہے؟

جواب:

سوال-2: نیچے دی گئی آیتوں میں نصب کی حالت لکھیے۔

دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا	
وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا	
اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً	
وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا	
اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ	
وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ	

www.understandquran.com

گرامر ورک بک- سبق:20a- مزید نصب کی پانچ حالتیں

سوال-1: نیچے دیے گئے جملوں میں نصب کی حالت لکھیے:

يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اِغْفِرْ لِيْ!	فَاَنْتَ خَيْرٌ غَافِرًا	وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا	وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ	لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

سوال-2: نیچے چند فقرے دیے گئے ہیں، ان میں نصب کی حالت کو پہچان کر دوسرے کالم میں لکھیے:

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ	
اللّٰهُ خَيْرٌ غَافِرًا	
اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ	
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا	
لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ	

گرامر ورک بک- سبق:20b- أَسْمَاء خَمْسَة پانچ اسماء

سوال-1: افعال خمسہ کیا ہیں اور ان کو یہ نام کیوں دیا گیا ہے؟

جواب:

سوال-2: افعال خمسہ کیا ہیں ان سے متعلق خصوصی چیز کیا ہے؟

جواب:

سوال-3: نیچے دی گئی آیتوں میں اسماء خمسہ کے نیچے خط کھینچئے، اور ان کی حالت لکھیے:

تَبَّتْ يَدَآ اَبِىْ لَهَبٍ وَّتَبَّ	
قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	
وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ	
قَالَ اِنِّیْٓ اَنَا اَخُوْكَ	
وَالْقُرْاٰنِ ذِى الذِّكْرِ	

www.understandquran.com

گرامر ورک بک- سبق:20c- غیر منصرف

سوال-1: غیر منصرف افعال کون سے ہیں اور انہیں کیوں غیر منصرف کہا جاتا ہے؟
جواب:

سوال-2: نیچے کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

اصلی حالت (رفع کی حالت)	أَكْبَرُ	إِبْرَاهِيمُ	مُسْلِمٌ
اثر پڑے تو (نصب کی حالت)			
حروف جر کے بعد (جر کی حالت)			

گرامر ورک بک- سبق:20d- اعادہ

سوال-1: نیچے دی گئے آیتوں میں اسم کی حالت کے حساب سے صحیح حرکت لگائیے:

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اِنِّىْ جَاعِلٌ فِى الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ؕ قَالُوْٓا
اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ
بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿30﴾ وَعَلَّمَ
اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓىِٕكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِىْ
بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿31﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ
اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿32﴾ قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ
بِاَسْمَآىِٕهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآىِٕهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ
غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿33﴾

www.understandquran.com

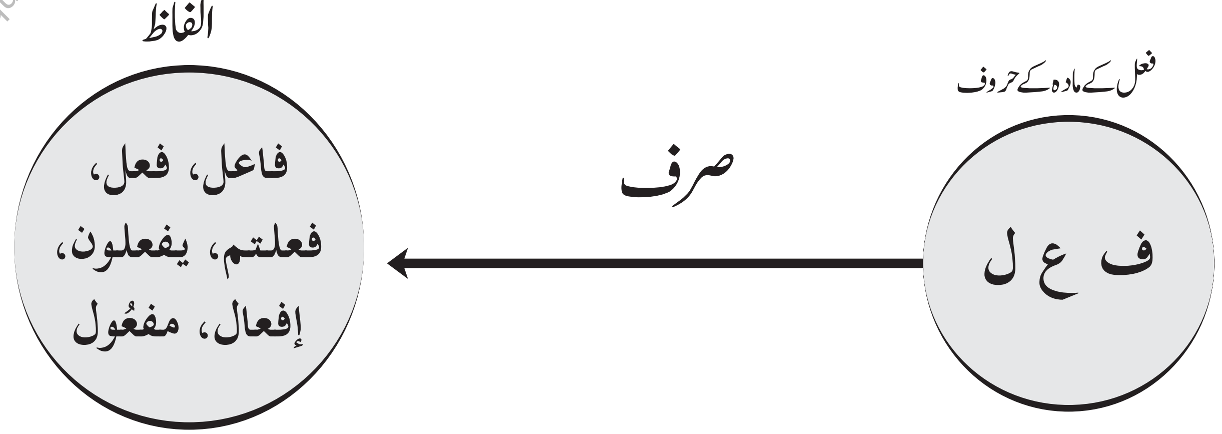

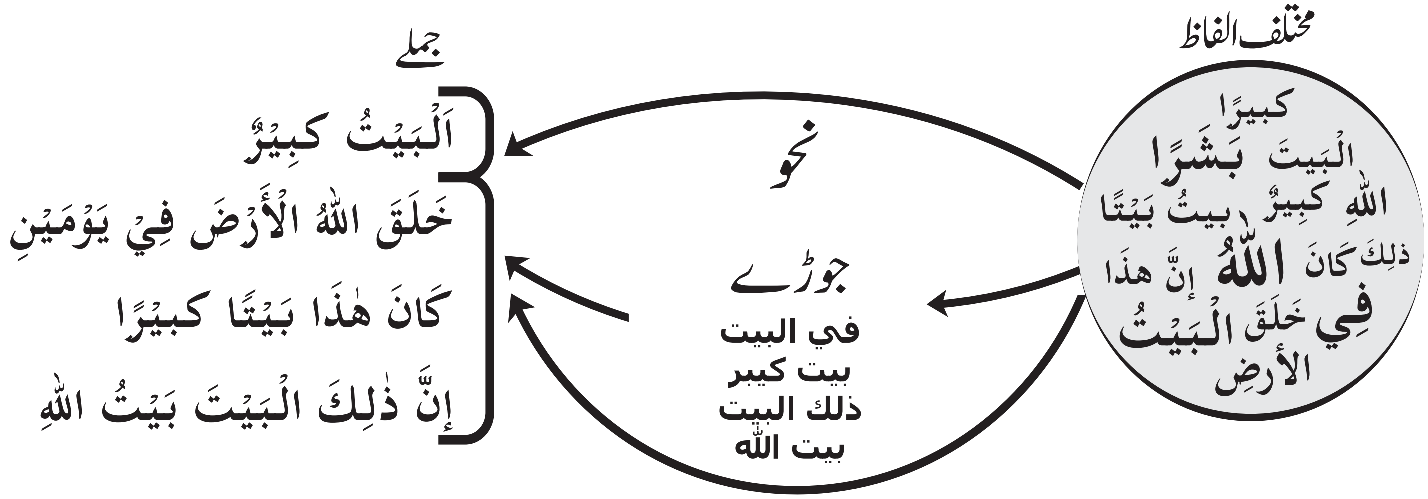

رفع، نصب، جر کی حالتیں (ٹی پی آئی کے ساتھ پریکٹس کیجئے)

حالتیں	عام حالتیں	اسمائے خمسہ	کچھ بدلنے والے	نہیں بدلنے والے	چھپے ہوئے اعراب
رفع ←	مُسْلِمٌ	أَبُوْ	إِبْرَاهِيْمُ	هٰذَا	مُوْسٰى
نصب ←	مُسْلِمًا	أَبَا	إِبْرَاهِيْمُ	هٰذَا	مُوْسٰى
جر ←	مُسْلِمٍ	أَبِيْ	إِبْرَاهِيْمُ	هٰذَا	مُوْسٰى

چار قسم کے جملے (ٹی پی آئی کے ساتھ پریکٹس کیجئے)

اِسْمِيَّة ←	اللّٰهُ غَفُوْرٌ
فِعْلِيَّة ←	خَلَقَ اللّٰهُ الْأَرْضَ
إِنَّ کے ساتھ ←	إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
كَانَ کے ساتھ ←	كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

www.understandquran.com

حالت		واحد	جمع	
اصلی حالت (رفع کی حالت)		مُسْلِمٌ	مُسْلِمُوْنَ	
اثر پڑنے کی صورت میں (نصب کی حالت)		مُسْلِمًا	مُسْلِمِيْنَ	
حروف جر کے بعد (جر کی حالت)		مُسْلِمٍ	مُسْلِمِيْنَ	

حالت		واحد	جمع	
اصلی حالت (رفع کی حالت)		مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَاتٌ	
اثر پڑنے کی صورت میں (نصب کی حالت)		مُسْلِمَةً	مُسْلِمَاتٍ	
حروف جر کے بعد (جر کی حالت)		مُسْلِمَةٍ	مُسْلِمَاتٍ	

4 جوڑے

حرف جرّ

فِی الْأَرْضِ

بَيْتٌ كَبِيْرٌ

صِفَة

هٰذَا بَيْتٌ كَبِيْرٌ
رَأى زَيْدٌ بَيْتًا كَبِيْرًا
زَيْدٌ فِي بَيْتٍ كَبِيْرٍ

ذٰلِكَ الْبَيْتُ

إشَارة

بَيْتُهُ ذٰلِكَ الْبَيْتُ
رَأى زَيْدٌ ذٰلِكَ الْبَيْتَ
زَيْدٌ فِي ذٰلِكَ الْبَيْتِ

بَيْتُ اللهِ

تعلق

هٰذَا بَيْتُ اللهِ
رَأى زَيْدٌ بَيْتَ اللهِ
زَيْدٌ فِي بَيْتِ اللهِ

منصوبات

ذَكَرْتُ اللهَ ذِكْرًا طَاعَةً صَبَاحًا خَلْفَ الْإِمَامِ قَاعِدًا خَائِفًا
يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ، اِغْفِرْ لِيْ! فَأَنْتَ خَيْرٌ غَافِرًا
وَأَعْلَمُ أَنَّ اللهَ غَفُوْرٌ وَكَانَ اللهُ غَفُوْرًا. لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ

www.understandquran.com

آؤ قرآن پڑھیں آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ

(بچوں اور بڑوں کے لئے)

- عربی حروف، حرکات اور اصول تجوید (قواعد) کی تعلیم تخلیقی انداز میں
- مصروف لوگوں کے لیے کم وقت میں سیکھنے کا بہترین موقع
- جدید سائنسی انداز کو استعمال کرتے ہوئے مشکل نظریات کی آسان تعلیم

آؤ قرآن سمجھیں آسان طریقے سے (نہایت دلچسپ اور آسان طرز تعلیم)

کورس -1	(20 گھنٹے) - آؤ قرآن اور نماز سمجھیں (سات مختصر سورتیں اور اذکار نماز)	ضمائر، حروف جر اور فعل ثلاثی صحیح	50% قرآنی الفاظ
کورس -2	(20 گھنٹے) - سورۃ البقرۃ (آیات: 1-37)	فعل ثلاثی معتل	80% قرآنی الفاظ*
کورس -3	(20 گھنٹے) - سورۃ البقرۃ (آیات: 38-76)	فعل ثلاثی مزید فیہ	90% قرآنی الفاظ*
کورس -4	(20 گھنٹے) - سورۃ البقرۃ (آیات: 77-105)	اضافی صرف اور نحو کا تعارف	90% سے زائد*
کورس -5	(20 گھنٹے) - سورۃ البقرۃ (آیات: 106-141)	نحو کے بنیادی قواعد	90% سے زائد*

* فیصد کی یہ تقسیم اس وقت درست شمار ہوگی جب کہ سورۃ البقرۃ اور اس کے بعد والی سورتوں کی تعلیم جاری رکھی جائے۔

اسکولی نصاب

- دنیا بھر کے متعدد اسکولوں میں داخل نصاب
- تقریباً دو لاکھ سے زائد مستفید طلبہ
- نرسری سے دسویں جماعت تک کا نصاب

قرآن کی آن لائن انفرادی کلاسس

گھر بیٹھے آسانی کے ساتھ قرآن سیکھنے کا بہترین موقع

- انگلش، فرنچ، اردو، تمل اور بنگالی وغیرہ زبانوں میں پڑھانے کے لیے مستند اور قابل اساتذہ موجود
- آسان نصاب اور سہولت بخش شیڈول
- سائنسی طریقوں کے استعمال اور یادداشت کے لیے مفید تکنیک کے ساتھ
- تدریس کے لیے معاون چیزوں کا استعمال
- طلبہ کی یومیہ کارکردگی کا جائزہ اور فیڈبیک
- کورس کی تکمیل پر سند

100 سے زائد ٹرینرز

2000 سے زائد رجسٹرڈ طلبہ

50000 سے زائد کلاسس کی تکمیل

کچھ مؤلف کے بارے میں

ڈاکٹر عبدالعزیز عبدالرحیم نے اپنی پچیس سالہ تحقیقات وتجربات کی بنیاد پر قرآن کے نصاب کی ایک سیریز" آؤ قرآن پڑھیں آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ" اور" آؤ قرآن سمجھیں آسان طریقے سے" تیار کی ہے جو دنیا بھر کے متعدد اسکولوں میں داخل نصاب ہے۔ یہ کتاب بڑی عمر کے لوگوں کے معیار کے مطابق بھی تیار کی گئی ہے۔ انہوں نے ان کورسیز کو اب تک 10 ملکوں میں پیش کیا ہے اور ان کے پروگرام نیشنل وانٹرنیشنل ٹی وی پر بھی نشر کیے جاتے ہیں۔ ان کتابوں کا 20 سے زائد زبانوں میں ترجمہ کیا جا چکا ہے۔

Plot No. 13-6-434/B/41, 2nd Floor, Omnagar, Langar House, Hyderabad - 500 008. Telangana - INDIA
Phone Nos: +91- 9652 430 971 /+91-40-2351 1371
Website: www.understandquran.com I Email: info@understandquran.com